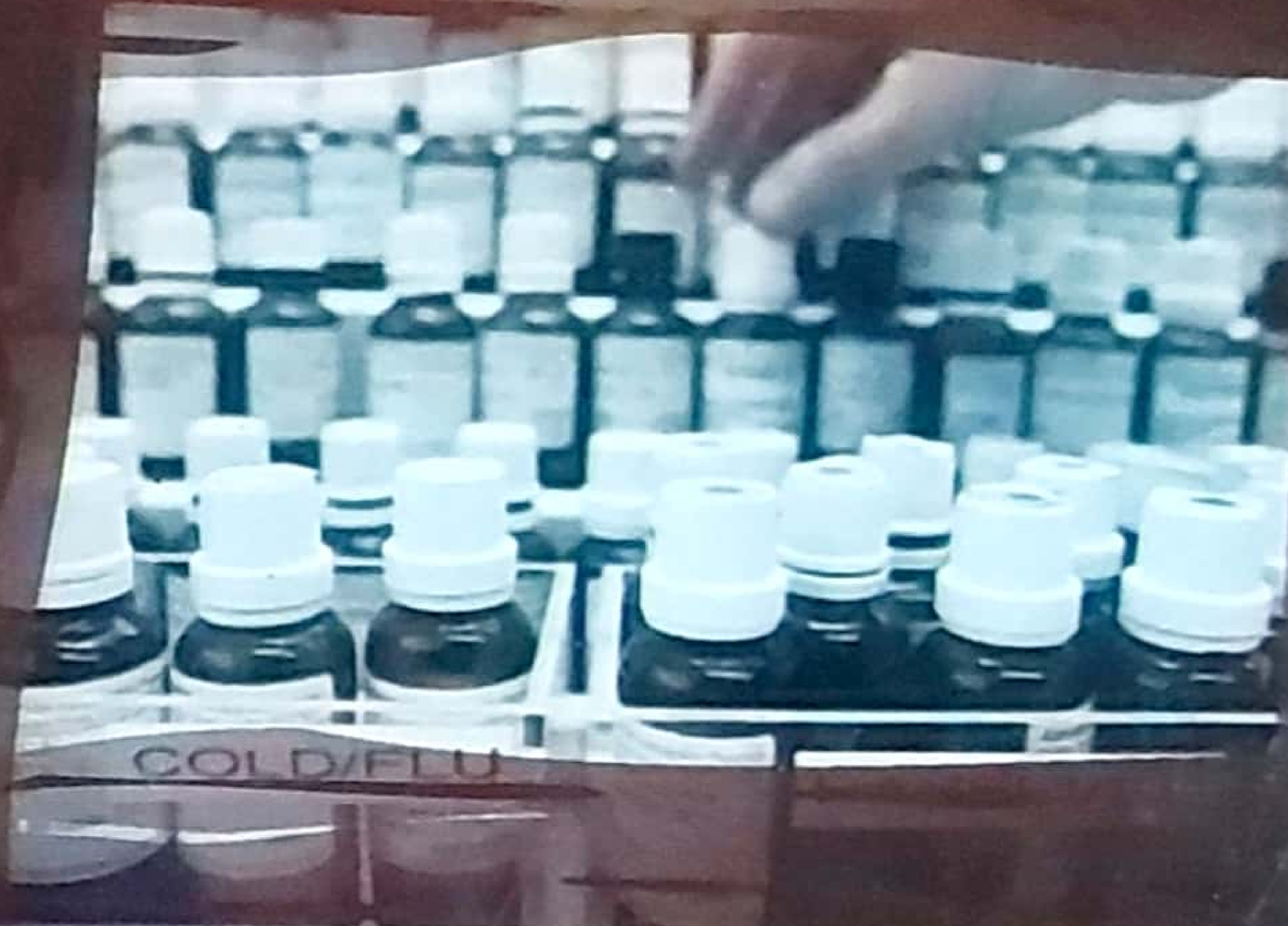
THE ART OF HOMOEOPATHY

فن ہومیوپیتھی

پروفیسر
ڈاکٹر اسلم مشہود ڈار دانش



مکتبہ دانیال

تعارف



پروفیسر ڈاکٹر مشہود اسلم ڈار دانش 1969 کو پنجاب کے ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے ۔آپ نے گریجویشن گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد سے کی اور اسکے ساتھ ساتھ پنجاب ہومیو پیتھک میڈیکل کالج میں ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی تعلیم بھی حاصل کی ۔آپ کے والد گرامی قدر جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار دانش (مرحوم) فیصل آباد کے مشہور ہومیو پیتھک ڈاکٹر تھے۔

آپ کے والد صاحب نے آپ کو اپنی زیرنگرانی خصوصی توجہ سے ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی ٹریننگ دی آپ اپنے والد صاحب سے بہت متاثر تھے اور انکے ہی نقش قدم پر چلتے ہوئے اس طریقہ علاج کو اپنایا۔آپ کو نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھک کے سب سے کم عمر ڈاکٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے ڈبل ایم اے کیا۔اپنے والد گرامی قدر کے ساتھ مل کر 1994 میں ضلع شیخوپورہ میں ہومیو پیتھک کو سب سے پہلے متعارف کروانے والے بھی آپ ہیں۔آپ نے دانش ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کی بنیاد رکھی جس کا معیار تعلیم پنجاب کے اعلی درجے کے کالجز میں شمار ہوتا ہے۔آپ کو ہومیو پیتھی سے پیار ہے۔آپ خاندانی ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہیں آج ضلع شیخوپورہ میں ہومیو پیتھک کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔آپ عرصہ 20 سال سے لاہور۔شیخوپورہ اور فیصل آباد میں اپنی پریکٹس کا لوہا منوا رہے ہیں اللہ پاک نے آپ کے ہاتھوں ہزاروں لاعلاج مریضوں کو شفاء یاب کیا ہے۔آپ بطور ڈاکٹر انتہائی قابل اور بطور استاد انتہائی شفیق اور رحمدل انسان ہیں۔آپ کو میڈیسن ۔گائنی ۔اناٹومی پر دسترس حاصل ہے۔امراض جگر۔ہیپاٹائٹس بی۔سی اور امراض دل کے علاج میں آپ کو عبور حاصل ہے۔وہ ادارہ جو 1994 میں وجود میں آیا تھا آج دانش گروپ آف ایجوکیشن کے شکل میں ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔جس کے تحت امتہ الوحید ہومیو پیتھک میڈیکل کالج حبیب کالونی شیخوپورہ ۔انفار مر پیرا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ حبیب کالونی شیخوپورہ جیسے ادارے آپ کے زیرسایہ دن رات ذہین اور قابل ڈاکٹرز کو تعلیم دے رہے ہیں۔

آپ اکثر کہتے ہیں کہ اپنے لئے تو سب جیتے ہیں زندگی تو وہ ہے جو دوسروں کے لئے جی جائے اسی ضرب المثل کے آپ دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے دن رات کوشاں رہتے ہیں جس کی وجہ سے آپ بہت سی نامور NGOs کے نمایاں عہدے دار ہیں

آپ چیئرمین ہیں دانش ہومیو پیتھک میڈیکل کالج شیخوپورہ اور موسٰی سٹیزن کمیونٹی بورڈ رحمت کالونی شیخوپورہ

آپ مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں دانش گروپ آف ایجوکیشن شیخوپورہ اور ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹر آفیسر ہیں پیس شیخوپورہ۔

صدر ہیں یونائیٹڈ ہومیو پیتھک آرگنائزیشن شیخوپورہ

صدر ہیں سروسز ویلفیئر اینڈ ایجوکیشن سوسائٹی شیخوپورہ اور دانش ہومیو پیتھک اینڈ ایجوکیشن سوسائٹی لاہور۔

فن ہومیو پیتھی

THE ART OF HOMOEOPATHY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد ابوبکر صدیق
نے
ندیم یونس پرنٹرز لاہور
سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال لاہور
سے شائع کی

[redacted]

مکتبہ دانیال
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو بازار لاہور
فون: 042-7660736

The Art Of
Homoeopathy

فن ہومیوپیتھی

Keith Souter

مترجم: ڈاکٹر مشہود اسلم ڈار دانش

Master of Arts, Punjab University(pak)
D.H.M.S(Pb), R.H.M.P(Pak)
D.Home (London)
Professor Of Medicine
Executive Principal:
Danish H.M.C, Sheikhupura
General Medical Practitioner
Medical Author & Journalist

Life Is Short The Art Is Long
(Hippocrates)
One Picture Is Worth Ten Thousand Words
Frederic K R Bernard

The Art Of Homoeopathy

فن ہومیوپیتھی

فیضانِ نظر



ڈاکٹر محمد اسلم دانش (مرحوم)

بانی دانش ہومیوپیتھک میڈیکل کالج، شیخوپورہ

دیباچہ

میں رب رحیم کا انتہائی شکر گزار ہوں جس نے مجھے ایک ایسی کتاب کا ترجمہ کرنے کی توفیق بخشی جو ہومیوپیتھی کو جاننے اور سمجھنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔اس سے قبل اس کتاب کا ایک ترجمہ میری نظر سے گذرا ،مگر افسوس ایسی بہت سی کتابوں کی طرح جن کے سرورق پر دعوے تو بہت ہوتے ہیں لیکن کتاب کا مطالعہ کرنے پر سوائے ذہنی خلفشار کے کچھ حاصل نہیں ہوتا ،اس ترجمہ کی صورت حال بھی کچھ ایسی ہی تھی۔میں نے اس کتاب کا ترجمہ ایک سال کے عرصہ میں مکمل کیا ،اس کا مقصد صحیح ترجمہ اور صحیح مکالمہ بیان کرنا تھا۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کو جاننے والے ہمیشہ دو سوال ضرور کرتے ہیں۔پہلا فلسفہ ہومیوپیتھی کے بارے میں اور دوسرا دوا کے اثرات کے بارے اس کتاب کا ترجمہ کرتے ہوئے میں نے کوشش کی ہے کہ مصنف کے الفاظ کو قاری کے ذہن تک اس طرح منتقل کروں کہ سائنسی اصول وضوابط پر بھی پورا اترتے ہوں۔بہت سارے ایسے نظریات جنہیں بلاضرورت ہومیوپیتھی کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے ان کی وضاحت اور نئے نظریات کو ڈایاگرام کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ہومیوپیتھی ادویات کو علامتوں کے مطابق تجویز کرنے کے لئے راہ ہموار کی گئی ہے۔

امید ہے فن ہومیوپیتھی عام لوگوں کے لئے اور نقاد ہومیوپیتھی کے لئے بہترین اور آسان علمی مواد فراہم کرے گی اور ہومیوپیتھی جاننے والوں کے لئے اچھا تاثر قائم کرے گی ہومیوپیتھی کا طالبعلم اور پریکٹشنر آسانی کے ساتھ ملتی جلتی علامتوں سے مریض کیلیئے بہترین دوا کا انتخاب کر سکے گا۔

والسلام

ڈاکٹر مشہود اسلم ڈار دانش

اس کتاب کو کس طرح استعمال کیا جانا چاہیئے؟

(یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔)

حصہ اول:

اس حصہ میں ہومیوپیتھی کے اصولوں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔تاکہ قاری کو ہومیوپیتھی کے بنیادی اصولوں سے متعارف کروایا جائے جن پر اس عظیم طریقہ علاج کی بنیاد استوار ہے۔

حصہ دوئم:

اس حصہ میں ایک معلوماتی فہرست موجود ہے جس میں الف سے ی تک عام علامات اورحالات بتائے گئے ہیں جن کی بنیاد پر عام فہم علاج ممکن ہے۔اس کے بعد مختلف طریقہ ہائے علاج کومختصراً زیر بحث لایا گیا ہے۔ایسا کرنے کے لئے چارٹ کا سہارا لیا گیا ہے۔تاکہ قاری فہرست میں موجود ادویات تک رسائی حاصل کر سکے۔سب سے پہلے سوال کو ایک سیاہ بکس میں ظاہر کیا گیا ہے۔اس کے بعد مختلف سوالات قاری کو مناسب دوائی یا ادویات تجویز کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

حصہ سوئم:

اس حصہ میں مٹیر یا میڈیکا کی ادویات موجود ہیں جو کہ اس کتاب میں استعمال کی گئی ہیں۔اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ادویات کی فہرست میں موجودادویات کا مطالعہ کریں پھر مٹیر یا میڈیکا کے حصہ سے موازنہ کریں۔تب ہی ان ادویات سے درست حد تک استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر مشہود اسلم ڈار دانش

فہرست

تعارف

والسلام

ڈاکٹر مشہود اسلم ڈار دانش

حصہ اول

ہومیوپیتھی کے اصول

اصول ہومیوپیتھی

باہمی مشابہت کا اصول

(مثل کا علاج مثل سے)

ہومیو پیتھی ایک بہت ہی فطری طریقہ علاج ہے۔جس کا علم قدیم یونانیوں کو تھا۔اس امر کا اظہار ہومیو لفظ کی ابتدا کے بارے میں تحقیق کرنے سے سامنے آتا ہے۔۔

ہومیو (Homoeoios) ایک یونانی لفظ سے نکلا ہے جس کا معنی ''کی طرح ''ہیں۔اور دوسرا لفظ پیتھوز (Pathos)ایک دوسرے یونانی لفظ سے ماخوذ ہے۔جس کے معنی ''مبتلا ہونا'' ہے ۔لہذا اس کا مطلب ہوا کسی بیماری کا علاج اسے پیدا کرنے والے عوامل(بالمثل) سے کرنا ہے۔ عظیم یونانی ماہر طب بقراط نے اس امر کی وضاحت کی کہ مریض کا علاج کرنے کے دو طریقے ہیں۔ایک یہ کہ کسی متضاد عنصر سے علاج کیا جائے اوریا کسی مترادف عنصر سے علاج کیا جائے۔ قانون علاج بالضد کا مطلب ہے علامات کے خلاف کوئی چیز بطور دوا استعمال کی جائے ۔یا اس کا علاج بالمثل طریقہ سے کیا جائے کہ دوائی میں وہی علامات پیداکرنے کی صلاحیت ہو جو علامات مریض میں پہلے سے موجود ہیں اس کو اصول مشابہت کہا جاتا ہے۔اس خیال میں دونوں طریقوں میں ایک طبیب اندرونی طور پر مریض کو درست ہونے کے لئے درست ماحول بنا رہا ہوتا ہے تا کہ مریض کو صحت یاب کیا جاسکے۔

صدیوں سے اطباء دونوں طریقہ ہائے علاج استعمال کرتے آئے ہیں یہاں تک کہ اٹھارویں صدی میں مماثلت کے اصول نے طریقہ ہائے علاج میں ایک نمایاں پوزیشن حاصل کر لی اس طریقہ علاج کا بانی ایک ذہین انسان تھا جس کا نام ڈاکٹر سیموئیل ہانیمن تھا۔

ڈاکٹر سیموئیل ہانیمن

(1755-1843)

ڈاکٹر سیموئیل ہانیمن کے والد مٹی کے ظروف پر نقش ونگاری کا کام کیا کرتے تھے ۔آپ نے 1779ء میں ایرلنجن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔کئی سال کی ناکام پریکٹس کے بعد آپ اپنے وقت کے پیچیدہ غیرواضح اور ظالمانہ طریقہ علاج سے بددل ہوگئے ۔اپنی مخصوص فطرت کے ہاتھوں مجبور ہوکر ڈاکٹری کوخیر باد کہا اور کیمسٹری کا مطالعہ شروع کر دیا۔جس میں آپ نے تصنیفات اور تراجم کے ذریعے ایک مناسب ذریعہ معاش کا بندوبست کرلیا تھا۔

1790ء میں ایک اہم اسکاٹ معالج کولن کی کتاب کا ترجمہ کرتے ہوئے انہوں نے کونین کے ذریعے ملیریا کے علاج کی بابت پڑھا اگر چہ یہ اس بیماری کا مناسب علاج تھا (اور اب بھی ہے) مگر انہوں نے اسے بدل دیا ۔ ظاہری طور پر ان دونوں کے درمیان مناسب توازن ہونا ضروری ہے بصورت دیگر ہمارے جسم کے ٹشو اور اعضاء مکمل تباہی اور بدنظمی کا

شکار ہو جائیں گے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ کسی بھی بیماری سے تباہ ہونے والے سیل کے ساتھی سیل میں اس کے متعلق کچھ مدافعت موجود ہو اور یہ سیل اپنے ساتھی سیل کو بچانے کے لئے کسی قسم کے کیمیکل کو خارج کرتا ہو یا اس کا کوئی کنٹرول ظاہر کرتا ہو لیکن بائیو میڈیکل سائنس اس کا جواب دینے سے قاصر ہے۔

اب اس کے بارے میں بہت سے شواہد موجود ہیں کہ اس کنٹرول کا اثر بائیوکیمیکل نہیں ہوتا بلکہ بائیوفزیکل ہوتا ہے۔ بہرحال یہ ہانیمن کی قوت حیات کے نظریہ سے بہت مطابقت رکھتا ہے۔ کہ وہ صحت مند سیل بیمار سیل کو بچانے کے لئے اس کے اندر اور ارد گرد ایک طرح کی غیر مری قوت جو کہ پلازما میں برقی چارج کے حامل ذرات کا جھرمٹ ہے۔

حالیہ سالوں میں بائیوفزیشن نے اس غیر مرئی قوت پر تحقیق کی ہے۔ اور یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ یہ ایک طرح کی توانائی ہے جو کہ مخصوص پلازمہ میں برقی چارج کے حامل ذرات کی شکل میں موجود ہوتی ہے۔ اسی لئے اس کو بائیولوجیکل پلازما یا بائیو پلازما بھی کہتے ہیں۔

یہ وہ توانائی کا نظام ہے جو کہ بیماری کے خلاف متحرک ہوتا ہے۔ اور متاثرہ ٹشوز کے صحت مند ہونے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ یہ جسم کا ایک پیچیدہ نظام ہوتا ہے جس میں مختلف عضو اور بافتیں باہم مل کر جسم کا دفاع کرتے ہیں کیونکہ انسانی جسم کے اعضاء اور بافتیں باہم منسلک ہوتی ہیں ایک بافت دوسری کو قدرتی طور پر متاثر کرتی ہے۔ لہٰذا بیماری کسی جسمانی عضو کی خرابی یا کسی غیر مرئی قوت کی خرابی کے باعث پیدا ہو سکتی ہے۔ مزید برآں یہی وہ توانائی کا سسٹم ہے جو جنین کی نشوونما، بافتوں کی تنظیم اور بافتوں میں بگاڑ کی مرمت کی انفارمیشن کے عکس کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ یہ ایک موثر توانائی ہے۔ طبعی جسم کی دوگنا طاقت ہے جو کہ پیچیدہ طور پر اس سے مربوط ہے۔ ایک نفوذ پذیر برقی تانا بانا تمام خلیاتی ساختوں اور نامیاتی مالیکیولز کے ساتھ ایک نیم موصل نظام کی تشکیل دیتے ہوئے ایک نفوذ پذیر برقی (تانا بانا) بناتی ہے۔ چونکہ غیر مرئی اور مادی اجسام اس طرح مربوط ہوتے ہیں کہ ہر ایک میں دوسرے کو متاثر کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ اس طرح بیماری جسمانی یا غیر مرئی قوت سے پیدا ہو سکتی ہے۔

متحرک اجسام

اکثر یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ ایک انسان کی میڈیکل تاریخ اس کی سابقہ زندگی کے بارے میں بہت اہم معلومات کا خزانہ ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ ماضی کی بہت سی بیماریاں پیدا ہونے کے بعد ختم ہو چکیں اور اب انکا اس انسان کی زندگی سے کوئی تعلق نہیں۔ درحقیقت یہ وہ خیال ہے جو ماضی کے طریقہ ہائے علاج میں بہت مستعمل رہا ہے۔

حالانکہ یہ صرف ایک میڈیکل ماڈل ہے اور اس کی حیثیت بہت محدود ہے۔ یہ درست تسلیم کیا جاتا ہے کہ کسی ایک ٹانگ کے متاثر ہونے سے انسان لنگڑا ہو جاتا ہے اور کسی ایک اعضاء کی خرابی کسی بھی انسانی

زندگی کی فعالیت کو متاثر کر سکتی ہے۔لیکن اس کے بر عکس بچپن میں یا لڑکپن میں حملہ کرنے والی کسی بیماری کی کوئی اہمیت تسلیم نہیں کی جاتی۔

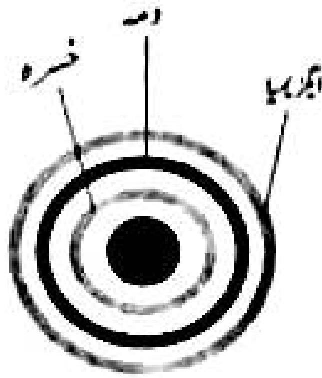
زیادہ تر لوگ جو علاج معالجہ کے میدان میں موجود ہیں ان کو بخوبی علم ہوگا کہ بعض لوگ ماضی کے کسی مرض کے اثرات کو دوبارہ ظاہر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ اپنی کسی ماضی کی بیماری کے اثرات یا ری ایکشن کو ظاہر کر سکتے ہیں۔اور ایسی علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب وہ کسی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں یا پھر کسی بیماری سے صحت یاب ہو رہے ہوتے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان ایک زندگی سے بھر پور جسم ہے ہم کسی بھی طرح سے غیر متحرک نہیں ہیں۔باقی تمام مادوں کی طرح جو اس کائنات کو مل کر بناتے ہیں ہمارا جسم بھی اسی طرح ایٹم اور مالیکیول سے مل کر بنا ہے۔ہمارے ٹشوز کو بنانے کے لئے مالیکیولز اور ایٹم کا ایک پیچیدہ نظام موجود ہے ۔جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے ۔کہ ایک بالغ انسان میں ۷۵ تا ۱۰۰ ٹریلین سیل موجود ہوتے ہیں جن سے مل کر ہمارے ٹشو بنتے ہیں جو باہم مل کر ایک عضو یا عضو کا نظام بناتے ہیں۔ ہم جدید فزکس کے قوانین کے حوالہ سے یہ بھی جانتے ہیں مادے کی تمام اقسام متحرک ہوتی ہیں لہٰذا کوئی بھی ذرہ کسی بھی وقت کوئی بھی رویہ اختیار کر سکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ ظاہری طور پر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ایک کائنات کا حصہ ہیں اور یہ کائنات کی وسعت ہماری حسیات کے دائرے تک وسیع ہے۔اصل حقیقت یہ ہے کہ ہم ایک متحرک جسم ہیں اور ہماری زندگی کے تمام تر تجربات اسی حرکت کے گرد گھومتے ہیں۔

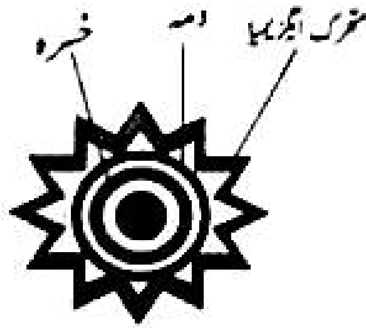
جہاں تک ایک شخص کے میڈیکل پس منظر کا تعلق اس کی مثال ایک پیاز یا ایک موتی کی تہہ سے دی جاسکتی ہے۔صحت کا ہر دور ایک تہہ کی مانند ہے جب جسم کو کسی خاص مسئلہ کا سامنا ہوتا ہے تو یہ مسئلہ ختم ہو کر ایک دیوار میں بند ہو کر ماضی کا حصہ بن جاتا ہے در حقیقت یہ ماضی ہی انسانی حال پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے کیونکہ یہ ماضی انسانی جسم کی حرکت کو متاثر کرتا ہے اس کا کوئی ظاہر اور زور دار اثر تو ممکن نہیں ہوتا کیونکہ انسانی جسم نے اس مسئلے کا سامنا کر کے اس پر قابو پا لیا ہوتا ہے۔لیکن یہ مسئلہ بہر حال اپنی جگہ موجود رہتا ہے۔اور ممکنہ طور پر کسی ایسے موقع کی تلاش میں رہتا ہے جب اس کو دوبارہ کھل کر اثر انداز ہونے کا موقع مل سکے ۔اور ایسا عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب انسانی جسم کسی دوسرے مسئلہ سے نبرد آزما ہو کر صحت مند ہو رہا ہوتا ہے

ڈایا گرام A میں ماضی کی بیماریوں کو دیواروں میں مقید دکھایا گیا ہے ۔ایگزیما ،خسرہ اور دمہ کی بیمار یوں کی تین دیواروں سے نمائندگی کی گئی ہے ڈایا گرام B میں ایسی صورت حال دکھائی گئی ہے جب کوئی ایگزیما میں مبتلا ہوتا ہے تو اسکی دیوار متحرک ہو جاتی ہے ڈایا گرام C میں ایسی صورت حال دکھائی گئی ہے جب ایگزیما کی بیماری کا علاج کر دیا گیا ہے تو باہر والی تہہ پھیل کر کم موثر ہو چکی ہے۔جس سے اندرونی دمہ کی تہہ کو پھیلنے کا موقع ملتا ہے۔یہ ایک بہت عام سی مثال ہے اسے ہم صحت کا ماڈل سمجھ سکتے ہیں اگر کسی بیرونی

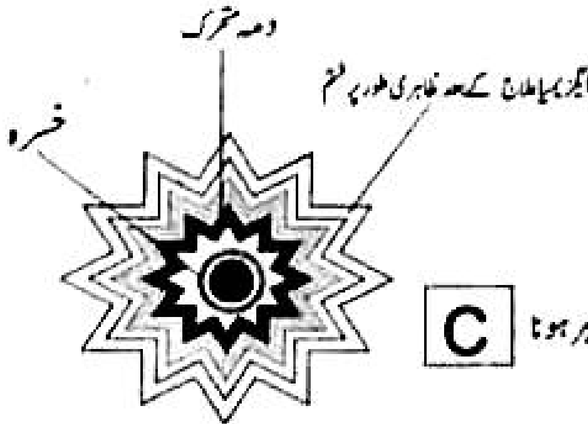
محرک کیفیات



A تمام علامات جب ختم ہو جائیں



B متحرک اگزیما



C اگزیما کا علاج کے بعد دب جانا اور دمہ کا ظاہر ہونا

تہہ میں کوئی ہلچل پیدا ہوتی ہے تو اس سے اندرونی تہیں بھی متاثر ہو جاتی ہیں۔ جو اس سے اندر والی تہوں کو بلاواسطہ متحرک کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

ٹراما ایک ایسا مسئلہ ہے جو کسی سوئی ہوئی بیماری کو جگانے کا سبب بن سکتا ہے۔ مثلاً بچپن میں اگر کسی کو گردوں کا مسئلہ رہا ہو اور اگر اس کو کمر پر گردوں کے نزدیک چوٹ آجائے تو بلوغت میں بھی گردوں کا مسئلہ دوبارہ پھیل سکتا ہے۔ اسی طرح اگر ماضی میں سوجن کا کوئی مسئلہ رہا ہو تو اس سے ملتا جلتا کوئی مسئلہ اس کو دوبارہ پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے لہٰذا یوں کہا جاسکتا ہے انسانی جسم کسی مسئلہ پر کنٹرول کئے بیٹھا تھا اور یہ مسئلہ ڈایاگرام D میں ایک غیر متحرک تہہ سے دکھایا گیا ہے موجودہ یہ نئی صورت حال اس تہہ پر موجود حفاظتی بند کو ختم کر دیتی ہے جس سے یہ مسئلہ دوبارہ متحرک ہو جاتا ہے جیسا کہ ڈایاگرام E میں دکھایا گیا ہے۔ کسی ماضی کے مسئلہ کا دوبارہ سر اٹھانا ہماری صحت کے متعلق پیشین گوئی کرنے کو کافی مشکل بنا دیتا ہے۔ متحرک لہر ہمارے ماضی کے کسی صحت کے مسئلہ کی نشاندہی کرتی ہے یہ صحت کی موجودہ کمزور صورت حال کا پتہ دیتی ہے۔ یہ ایک بہت پیچیدہ عمل اور ردعمل کا سلسلہ ہو سکتا ہے جو بہت سی بیماریوں کی وجہ سے پیدا شدہ تہوں کی وجہ سے معرضِ وجود میں آتا ہے یہ مسئلہ کسی بھی شخص کے دوبارہ صحت مند ہونے میں رکاوٹ کا باعث ہو سکتا ہے جیسا کہ ڈایاگرام F میں دکھایا گیا ہے۔

دو بنیادی ہومیو قوانین

قوت حیات کے تصور کے علاوہ یہ دو دوسرے باہمی مشابہت کے اصول ہیں جو کہ دوائی کے انتخاب میں ہماری مدد کرتے ہیں اب ان قوانین کا ہم ذرا تفصیل سے جائزہ پیش کرتے ہیں۔

مشابہت کا اصول

کوئی ایسی چیز جو کسی صحت مند انسان میں بیماری کی علامات پیدا کرے اور وہی اجزا اسی بیماری میں مبتلا شخص کے علاج کے طور پر بھی استعمال ہوں اسے مثل کا علاج بالمثل سے کہتے ہیں۔

ایک معالج ایک مریض کی علامات کا جائزہ لیتا ہے اور پھر ان علامات کے مطابق مشابہت کے اصول کے تحت دوا تجویز کرتا ہے۔ مشابہت کے اصول کے پیش نظر کئی ایسی ادویات ہوتی ہیں جن کو بیماری کے قریب ترین کہا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر بیلا ڈونا جو زہر کے تریاق کے طور پر استعمال ہوتی ہے وہ اثرات پیدا کرتی ہے۔ جو سرخ بخار کے نزدیک ہوتے ہیں لہٰذا اگر کوئی سرخ بخار میں مبتلا ہو تو اس کی علامات کے پیش نظر بیلا ڈونا اس کے لئے بالمثل دوا ہو سکتی ہے یہ ایک سادہ اور عام فہم کیس تھا بہر حال ہومیو پیتھی میں قابل ستائش پہلو یہ ہے کہ معالج نے مریض کو دیکھنا ہوتا ہے نہ کہ بیماری کو۔ اس مثال کو ہم اسطرح واضح کرتے ہیں کہ پانچ مریضوں کو جوڑوں کا درد ہے اور ان کی کمر میں درد ہے تو ان تمام کیلئے دوسرے طریقہ ہائے علاج میں ایک ہی دوائی ہوگی۔ البتہ ایک ہومیو

تہہ میں کوئی ہلچل پیدا ہوتی ہے تو اس سے اندرونی تہیں بھی متاثر ہو جاتی ہیں۔ جو اس سے اندر والی تہوں کو بلا واسطہ متحرک کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

ٹراما ایک ایسا مسئلہ ہے جو کسی سوئی ہوئی بیماری کو جگانے کا سبب بن سکتا ہے۔ مثلاً بچپن میں اگر کسی کو گردوں کا مسئلہ رہا ہو اور اگر اس کو کمر پر گردوں کے نزدیک چوٹ آجائے تو بلوغت میں بھی گردوں کا مسئلہ دوبارہ پھیل سکتا ہے۔ اسی طرح اگر ماضی میں سوجن کا کوئی مسئلہ رہا ہو تو اس سے ملتا جلتا کوئی مسئلہ اس کو دوبارہ پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے لہٰذا یوں کہا جاسکتا ہے انسانی جسم کسی مسئلہ پر کنٹرول کئے بیٹھا تھا اور یہ مسئلہ ڈایاگرام D میں ایک غیر متحرک تہہ سے دکھایا گیا ہے موجودہ یہ نئی صورت حال اس تہہ پر موجود حفاظتی بند کو ختم کر دیتی ہے جس سے یہ مسئلہ دوبارہ متحرک ہو جاتا ہے جیسا کہ ڈایاگرام E میں دکھایا گیا ہے۔ کسی ماضی کے مسئلہ کا دوبارہ سر اٹھانا ہماری صحت کے متعلق پیشین گوئی کرنے کو کافی مشکل بنا دیتا ہے۔ متحرک لہر ہمارے ماضی کے کسی صحت کے مسئلہ کی نشاندہی کرتی ہے یہ صحت کی موجودہ کمزور صورت حال کا پتہ دیتی ہے۔ یہ ایک بہت پیچیدہ عمل اور ردعمل کا سلسلہ ہو سکتا ہے جو بہت سی بیماریوں کی وجہ سے پیدا شدہ تہوں کی وجہ سے معرضِ وجود میں آتا ہے یہ مسئلہ کسی بھی شخص کے دوبارہ صحت مند ہونے میں رکاوٹ کا باعث ہو سکتا ہے جیسا کہ ڈایاگرام F میں دکھایا گیا ہے۔

دو بنیادی ہومیو قوانین

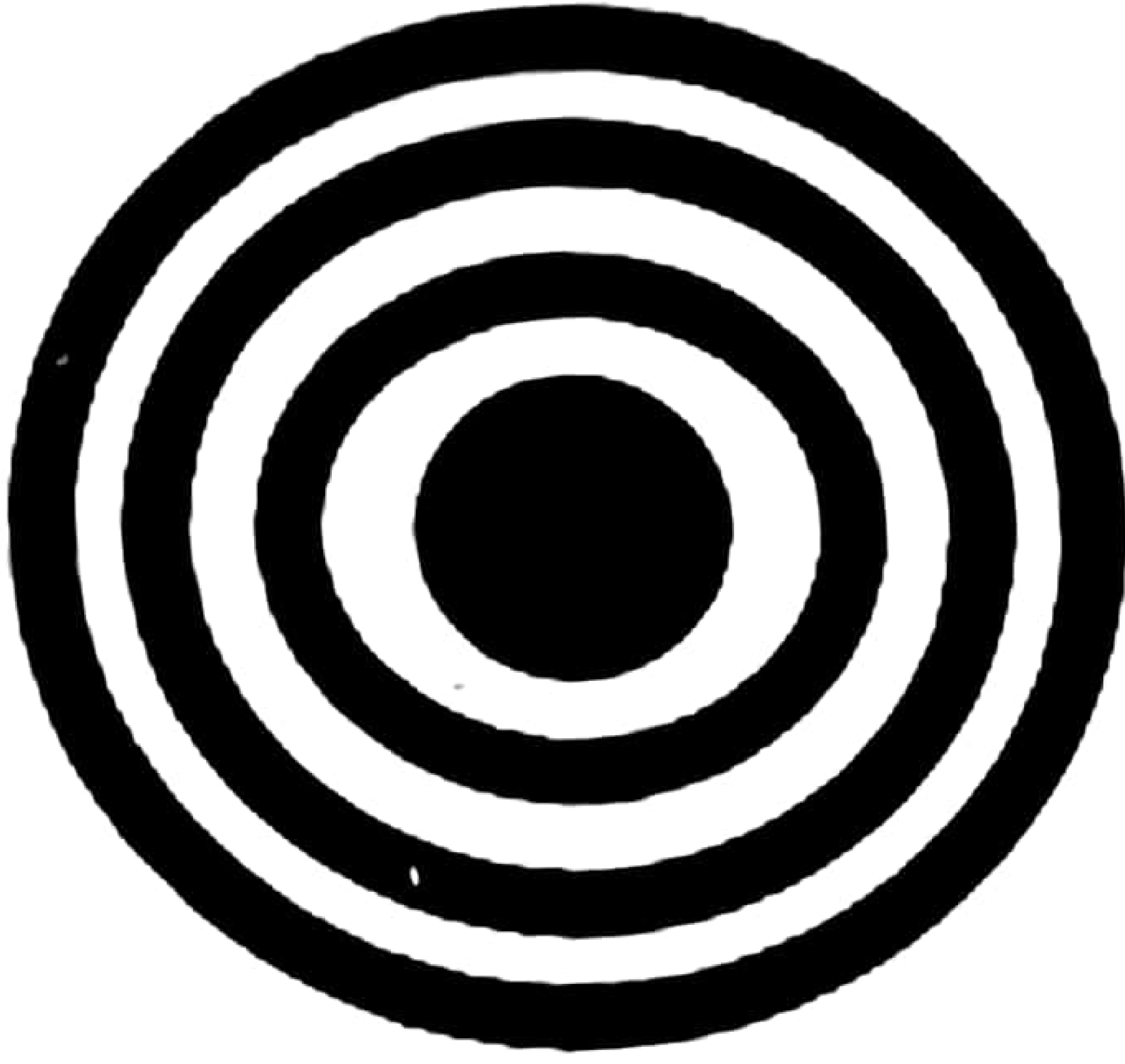
قوت حیات کے تصور کے علاوہ یہ دو دوسرے باہمی مشابہت کے اصول ہیں جو کہ دوائی کے انتخاب میں ہماری مدد کرتے ہیں اب ان قوانین کا ہم ذرا تفصیل سے جائزہ پیش کرتے ہیں۔

مشابہت کا اصول

کوئی ایسی چیز جو کسی صحت مند انسان میں بیماری کی علامات پیدا کرے اور وہی اجزا اسی بیماری میں مبتلا شخص کے علاج کے طور پر بھی استعمال ہوں اسے مثل کا علاج بالمثل سے کہتے ہیں۔

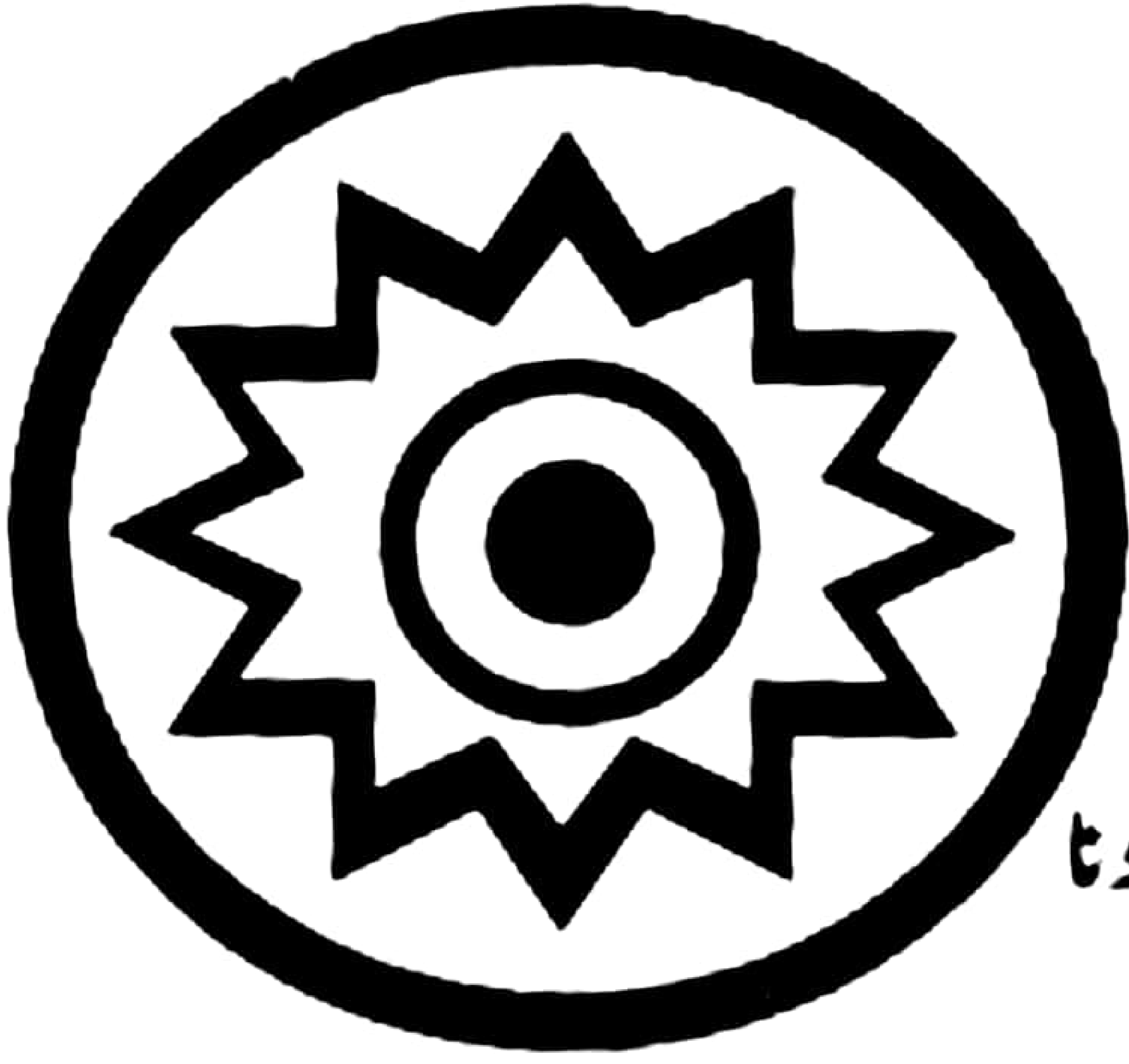
ایک معالج ایک مریض کی علامات کا جائزہ لیتا ہے اور پھر ان علامات کے مطابق مشابہت کے اصول کے تحت دوا تجویز کرتا ہے۔ مشابہت کے اصول کے پیش نظر کئی ایسی ادویات ہوتی ہیں جن کو بیماری کے قریب ترین کہا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر بیلا ڈونا جو زہر کے تریاق کے طور پر استعمال ہوتی ہے وہ اثرات پیدا کرتی ہے۔ جو سرخ بخار کے نزدیک ہوتے ہیں لہٰذا اگر کوئی سرخ بخار میں مبتلا ہو تو اس کی علامات کے پیش نظر بیلا ڈونا اس کے لئے بالمثل دوا ہو سکتی ہے یہ ایک سادہ اور عام فہم کیس تھا بہر حال ہومیو پیتھی میں قابل ستائش پہلو یہ ہے کہ معالج نے مریض کو دیکھنا ہوتا ہے نہ کہ بیماری کو۔ اس مثال کو ہم اسطرح واضح کرتے ہیں کہ پانچ مریضوں کو جوڑوں کا درد ہے اور ان کی کمر میں درد ہے تو ان تمام کیلئے دوسرے طریقہ ہائے علاج میں ایک ہی دوائی ہوگی۔ البتہ ایک ہومیو

محرک کیفیات



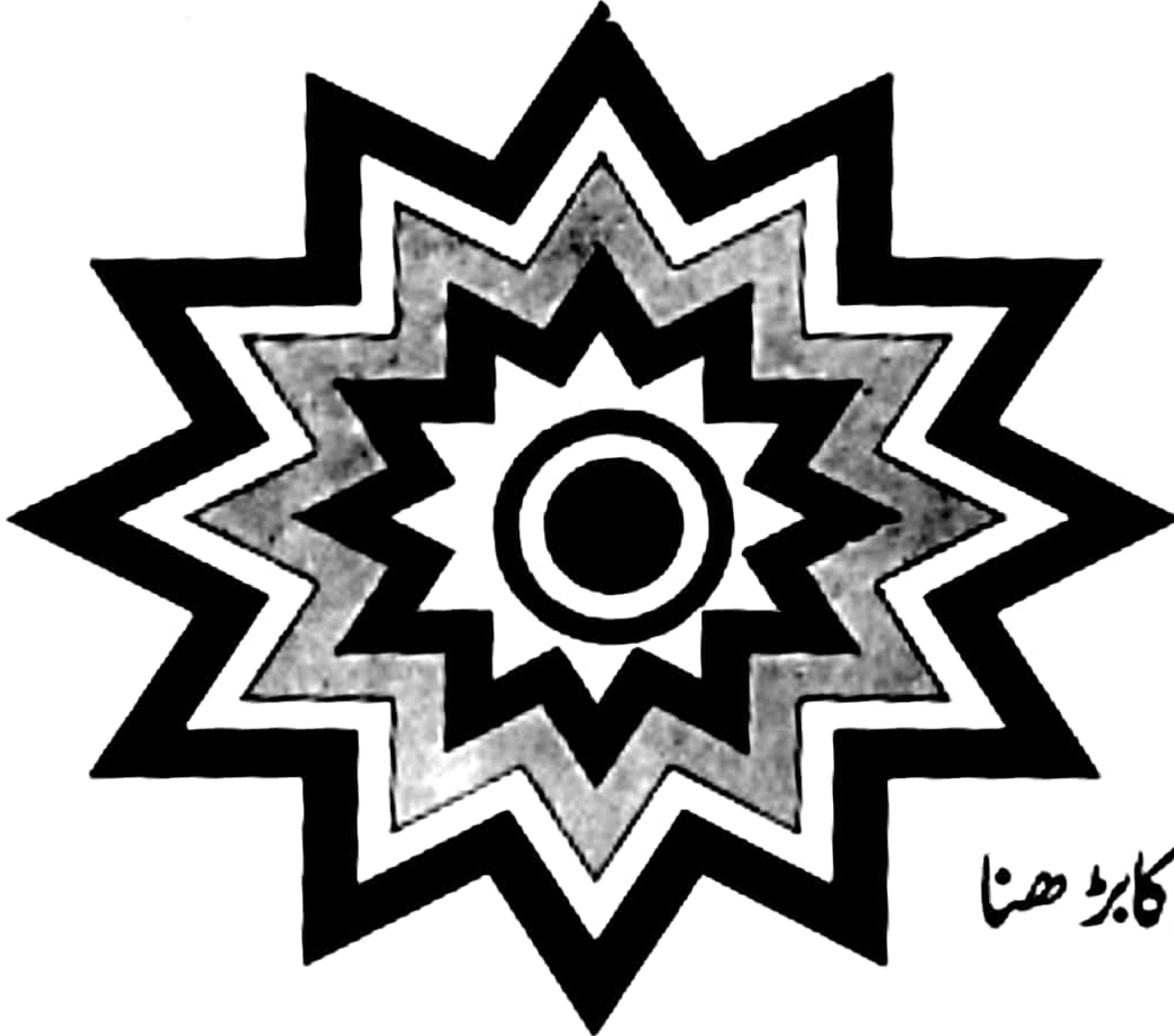
D

علامات کا ختم ہونا کوئی مسئلہ نہیں



E

قوت مدافعت کم ہونے سے سابقہ مسئلہ کا ظاہر ہونا



F

بیماری کا اجاگر ہونا اور پیچیدگیوں کا بڑھنا

ہومیو فزیشن ان سب کی علامات کا الگ الگ جائزہ لے گا اور اس کے بعد تمام آدمیوں کے لئے ایک دوسرے سے مختلف دوا تجویز کریگا کیونکہ ہومیو پیتھی میں مریض کا علاج کیا جاتا ہے نہ کہ مرض کا۔

اصول شفاء

ہومیو پیتھی کا ایک اہم اصول "اصول شفا" ہے جسے امریکن ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہیرنگ نے پیش کیا ہے۔اس کے مطابق شفاء درج ذیل ترتیب سے ظاہر ہوتی ہے۔

☆ اوپر سے نیچے کو۔
☆ اندر سے باہر کو۔
☆ اہم اعضاء سے کم تر اعضاء کی طرف
☆ علامات کے ظاہر ہونے کے مخالف

اور یہ علامات کے مخالف سمت میں جاری رہتی ہیں ۔ایک انسان ذہنی طور پر بہتر محسوس کرنا شروع کر دیتا ہے۔جبکہ اس میں جسمانی بہتری کے آثار نمایاں ہوں لہذا ایک ایسی بیماری جو اپنے آپ کو کھانسی کے بعد سوجن سے ظاہر کرتی ہے۔عمل شفا میں سوجن کے بعد کھانسی ختم ہوگی۔

ہیرنگ کے اصول کو درج ذیل صفحات میں وضاحت کے ساتھ پیش کریں گے۔

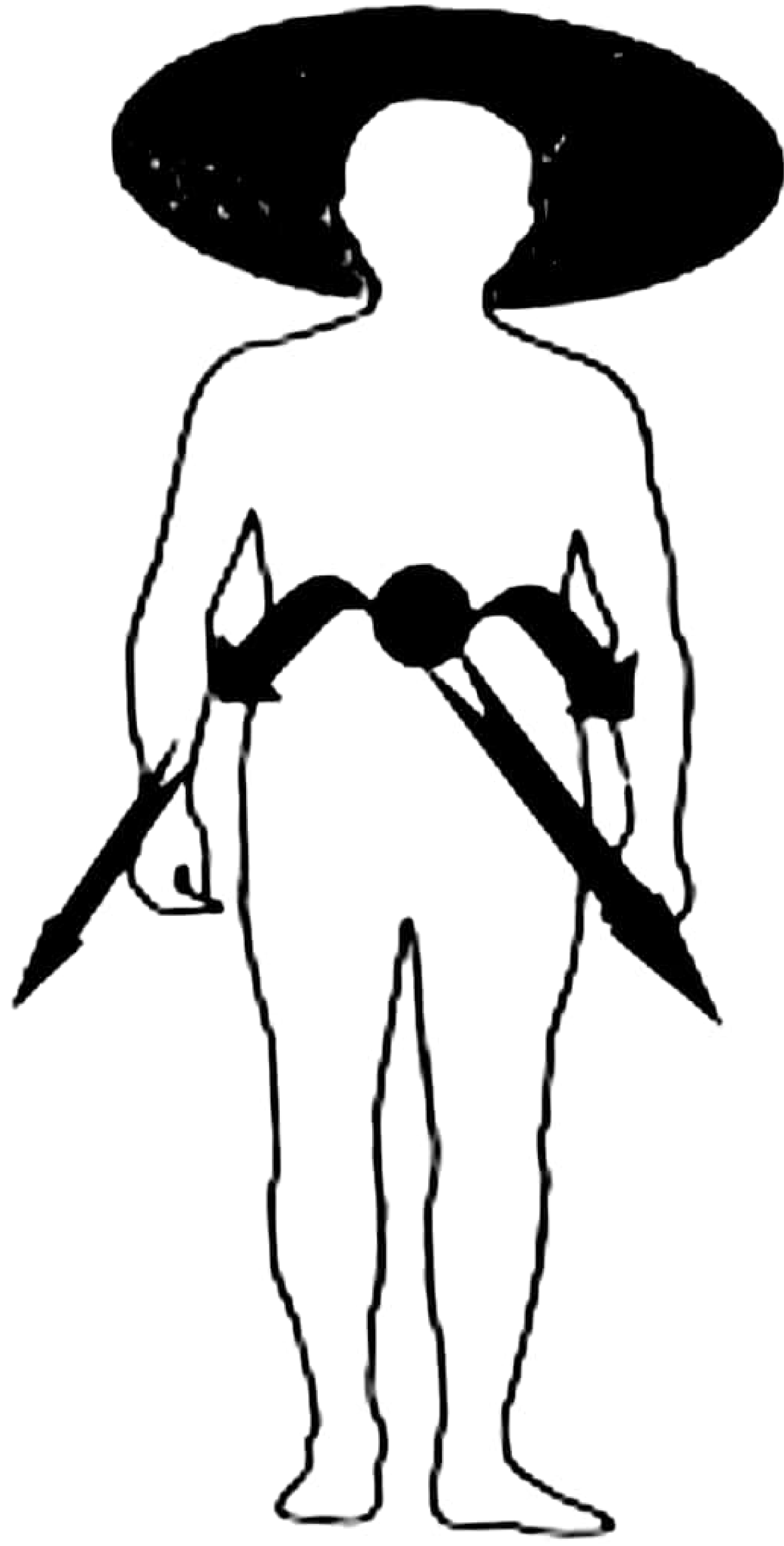
کئی ذرائع سے علاج:

جدید میٹیریا میڈیکا میں تقریباً دو ہزار سے زائد ادویات ہیں۔ہر قسم کی چیزیں ادویاتی مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں جس میں عام گھریلو نمک سے لے کر سانپ کے زہر تک اور قیمتی دھات سونا تک استعمال ہوتے ہیں۔اگر ہم ہومیو پیتھی کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں درست دوائی کا انتخاب کرنا ہوگا۔اس کا مطلب ہے کہ مریض کی علامات اور بیماری کی علامات کو آپس میں بہتر طور پر موزوں ہونا چاہیے۔ بعض اوقات یہ فیصلہ بہت آسان ہوتا ہے اور بعض اوقات بہت مشکل۔آپ کو معلوم ہے کہ ہومیو پیتھی میں بہت مختلف خیال کے لوگوں کے گروپ موجود ہیں لہذا دوائی کا مقصد کیا ہونا چاہیے یہ کس طرح دی جانی چاہئے۔کتنی طاقت اور کتنے وقت کے لئے؟

اس معاملہ میں سادہ ترین سوچ یہ ہوسکتی ہے کہ دوائی کے دو پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا چاہیے یہاں پر کچھ جبلی ادویات ہوتی ہیں جو بہت گہرا اثر رکھتی ہیں۔ایسی ادویات ان ہی مریضوں کو دی جانی چاہیے جن کی بیماری کا باقاعدہ تعین ہو چکا ہو۔جن کی رو، سوچ، رویہ اور بیماری کے بارے میں ردعمل متعین ہو ایسی ادویات کے ذریعے طاقت حاصل کر کے بیماری کا علاج کر سکتے ہیں۔

ثانوی طور پر کچھ سادہ ادویات جن کا اثر سطحی ہوتا ہے۔اور یہ مخصوص نوعیت کی بیماریوں کا علاج کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔مثال کے طور پر اگر ہم سائٹکا بیماری میں مبتلا لوگوں کی زیادہ تعداد کا مطالعہ کریں تو ہم ان لوگوں کے بیماری کے بارے میں تجربات مختلف پائیں گے، لہذا اس کے مطابق ہی علاج تجویز کریں گے۔حالانکہ ایک ہی بیماری میں مبتلا لوگوں کا علاج کیا جارہا ہے۔لہذا اس سلسلہ میں کم از کم

ہیرنگ کے اصول علاج



اوپر سے نیچے کو

اندر سے باہر کو

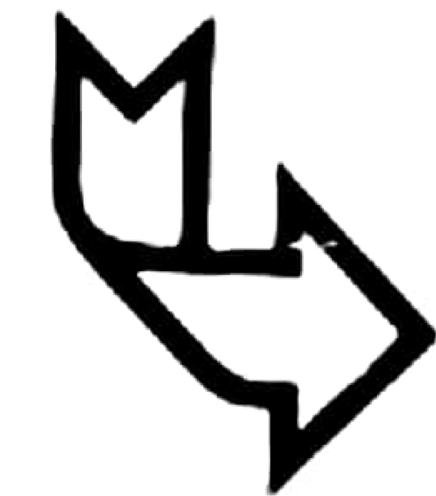
اہم اعضاء سے کم تر اعضاء کی طرف













علامات کے مخالف

ایک درجن ادویات ہوں گی جو ہم ان لوگوں کی علامات کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔

اس کتاب میں موجود بہت سے ڈائیگرام سے ہم سادہ ادویات کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے اور اگر کوئی جبلی دوائی استعمال ہوئی تو اس کے ساتھ سٹار ☆☆☆ استعمال کیے جائیں گے جو کہ اس کتاب کے حصہ سوئم میں موجود میٹیریا میڈیکا میں موجود ہیں۔

دوا کی مقدار اور دورانیہ کا تعین

اگرچہ ہومیوپیتھی کسی بھی چیز کے غیر محدود استعمال کی حمایت کرتی ہے۔ اس میں مشابہت کا اصول ہے جو علاج کا موجب بنتا ہے۔ اگر کوئی معالج غلط دوائی کا انتخاب کرتا ہے تو وہاں پر طاقت کا سوال ویسے ہی نہیں پیدا ہوتا۔

پوٹینسی کا مطلب ڈیلوشن نہیں ہے۔ کیونکہ پوٹینسی بننے کے دوران دوا کی طاقت میں خود بخود اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ زیادہ کارآمد ہو جاتی ہے۔ لہٰذا علاج طاقت سے زیادہ توجہ طلب ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھک ادویات بنانے کیلئے دو طریقے مستعمل ہیں۔ پہلا طریقہ کسی چیز کی حل پذیری سے اس کا جوہر حاصل کرنا دوسرا طریقہ اس کا الکوحل کے ذریعے تین ہفتے کے اندر جوہر تیار کرنا جس کو فلٹر کر کے مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کو 40% الکوحل میں ایک اور 10 یا ایک اور 100 کی نسبت سے ملا کر دوا تیار کی جاتی ہے۔ اس سے پہلے اس کو ایک دو سیکنڈ اچھی طرح ہلایا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک طریقہ جسے (succussion) کہتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے اسطرح اس دوا کی پہلی پوٹینسی تیار کی جاتی ہے۔ جس کو عام طور پر دوسری پوٹینسی (دوسری طاقت 2x) میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اس میں پہلا پیمانہ 1:10 کا ہے اس کو ڈیسی مل سکیل کہتے ہیں اور اس کی پہچان برطانیہ میں انگلش لفظ x سے کی جاتی ہے۔ اور برصغیر میں اسکی پہچان D سے کی جاتی ہے۔ لہٰذا پہلی پوٹینسی 1x ہو گی۔

دوسرا پیمانہ 1:100 کا پیمانہ کہلاتا ہے اس کو سینٹی سی مل سکیل بھی کہا جاتا ہے اور اس کی پہچان انگلش کے لفظ C سے کی جاتی ہے۔ جب کہ یورپ میں اس کی پہچان CH ہے۔ لہٰذا اس کی پہلی پوٹینسی 1c ہو گی۔

دوسری پوٹینسی تیار کرنے کے لئے پہلی پوٹینسی کو ڈائیلیوٹ کر کے 1:10 یا 1:100 سے اس کو دوبارہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح 2x یا 2c کی پوٹینسی تیار ہوتی ہے۔

اب یہ بہت واضح ہے ایک چیز سے پوٹینسی کشید کرنے کے لئے بہت زیادہ ڈائیلوشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (ڈیسی مل سکیل پر چھٹے عمل میں 6x جس کو سینٹی مل سکیل 3c سے ظاہر کیا جاتا ہے اس سے جو مدر ٹنکچر تیار ہوتا ہے وہ ایک اور دس لاکھ کی نسبت سے تیار ہوتا ہے۔ جبکہ تیس کے عمل سے 30c اسکے اعداد و شمار ناقابل اعتبار ہیں۔ لیکن ایووگیڈرو کے قوانین کے مطابق جب پوٹینسی 12c تک پہنچتی ہے تو اس میں اصلی کمپاؤنڈ کا ایک بھی مالیکیول نہیں بچتا)۔

دوسرا طریقہ ان عناصر کے لئے ہے جو ناقابل

پوٹینسی

جسمانی

کم پوٹینسی
جسمانی۔۔۔ٹشوز کا لیول
بائیو کیمیکل ایکشن
شاید بار بار دھرانا پڑے
مقامی ادویات **Local Remedies**

6c

12c
30c
200c
1m
10m

اونچی پوٹینسی
دماغی۔۔۔کارکردگی کا معیار
بائیوفزیکل ایکشن
بار بار دھرائیں
جبلی ادویات **Constitutional Remedies**

ذہنی

حل پذیر ہوتے ہیں (جن کو مدر ٹنکچر میں نہیں ڈھالا جا سکتا) ایسے عناصر کو لیکٹوز پاؤڈر 1:10 کے تناسب سے پیسا جاتا ہے۔اس عمل کو ٹریچوریشن کہتے ہیں۔یہ عمل 3x پوٹینسی بنانے کے لئے تین بار دھرایا جاتا ہے۔اس کے بعد اس کو الکوحل اور پانی میں حل کر دیا جاتا ہے۔اس طرح پوٹینسی تیار ہو جاتی ہے۔ 12c پوٹینسی یا اس سے کم پوٹینسز کو کم پوٹینسی کا نام دیا جاتا ہے جبکہ اس سے زائد پوٹینسی کو ہائی پوٹینسی کا نام دیا جاتا ہے۔

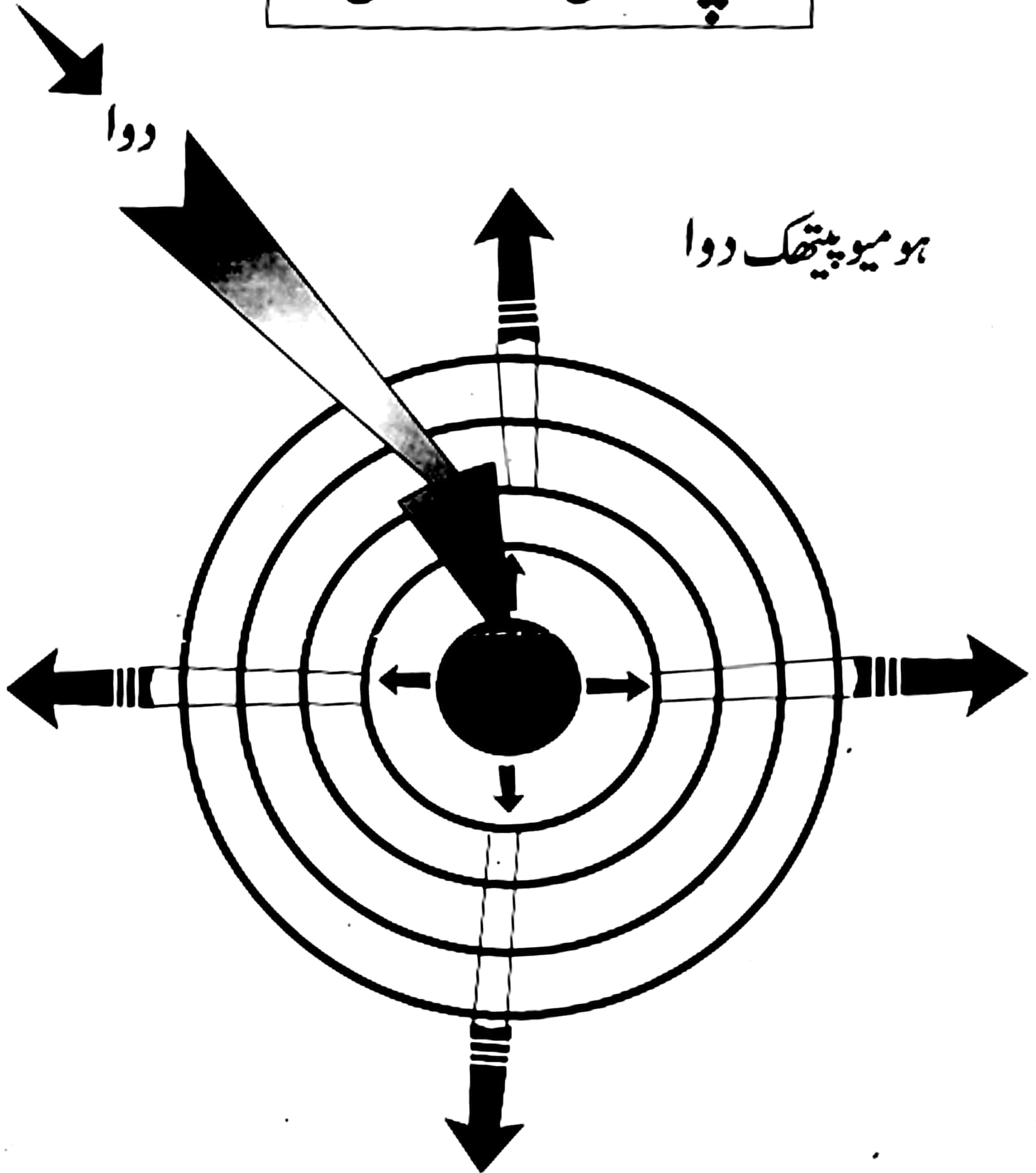
کونسی پوٹینسی استعمال کی جانی چاہیے؟

ہومیو پیتھی کی دنیا میں اس پر بہت بحث ہوتی رہی ہے کہ کونسی پوٹینسی استعمال کی جانی چاہئے ۔ تیز یا کم ہانیمن نے خود تیس کی طاقت تجویز کی ہے۔جب کہ کینٹ تیس سی سے کم تر طاقت استعمال کرنے کا کبھی روادار نہ تھا اس کا رجحان ہائی پوٹینسی کی طرف رہا ہے اور (سینٹی مل سکیل پر اس کی طاقت دس لاکھ بھی ہو سکتی تھی۔) دوسری طرف جدید یورپ کے معالج کم پوٹینسیز کا آمیزہ استعمال کرتے ہیں۔ دراصل ہمارے ذہن میں یہ سوال ہونا چاہیے کہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں اگر علامات کی سمجھ نہیں آ رہی تو پوٹینسی کا مسئلہ مسئلہ ہی نہیں۔زیادہ تر کیسز میں جہاں علامات بہت کم ہوں یا علامات واضح نہ ہوں یہ ایک نئے ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے لئے مسئلہ ہو سکتی ہیں ایسی صورت میں جبلی ادویات یا لوکل ادویات پر انحصار کیا جانا چاہیے۔جبلی ادویات انسانی حرکی قوت کے مطابق ہوتی ہیں کیونکہ انسانی جسم میں متحرک قوتیں جیسا کہ ڈائیگرام A تا F میں دکھایا گیا ہے۔موجود ہوتی ہیں۔جبلی ادویات کا استعمال کی مثال ایسے ہے جیسے ہم ایک تالاب میں کوئی پتھر پھینکتے ہیں تو اس سے ایک ردعمل پیدا ہوتا ہے جو کہ لہروں کی شکل میں ہوتا ہے جیسا کہ لہریں باہر کو آتی ہیں اس طرح دوائی کے اثرات بھی باہر کو ظاہر ہوں گے اس کی وضاحت (POTENCY TO USE) والے صفحہ پر ڈایاگرام سے کی گئی ہے۔ مقامی دوائی کو صرف بیرونی تہوں کے لئے ہی موثر سمجھا جاتا ہے۔کیونکہ اس کے اثرات بہت سطحی ہوتے ہیں یہ اس تہہ کو متحرک کرتے ہوئے اسے دور دھکیلتے ہیں اس طرح سے ادویات کا اثر باہر سے اندر کی طرف کو ہوتا ہے۔اس تمام تر بحث سے یہ نتیجہ اخذ ہوا کہ دو طرح کی ادویات مختلف مقاصد کے لئے استعمال کی جاسکتی ہیں۔جبلی ادویات اندر سے باہر کو اثر کرتی ہیں اور لوکل ادویات بیرونی سطح کو نشانہ بناتے ہوئے باہر سے اندر کو اثر کرتی ہیں۔اس کی وضاحت (Potency To Use) والے صفحہ پر موجود ہے۔اس بنیاد پر یہ کہا جاسکتا ہے ہومیو پیتھی میں موثر طریقہ علاج یہی ہے۔ کہ 6c مقامی ادویات اور اس سے کم پوٹینسی میں دی جائے اور 30c طاقتیں زیادہ پیچیدہ مسائل اور جبلی ادویات میں دی جائیں۔

ایک دوائی کس طرح کام کرتی ہے؟

جو کچھ ہم پوٹینسی کے بارے میں جان چکے ہیں اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کم پوٹینسی کی ادویات ردعمل

پوٹینسی کا استعمال



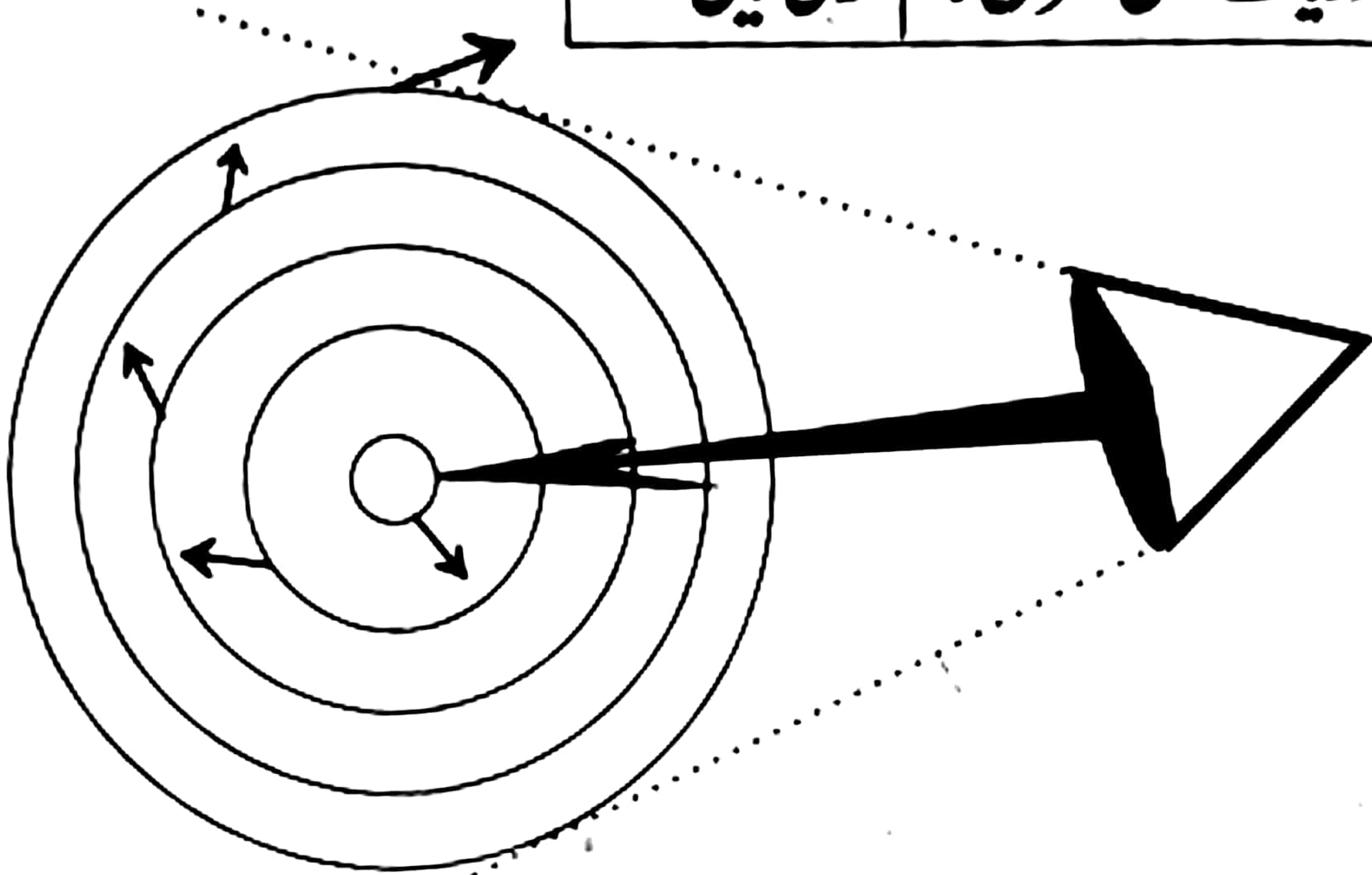
ہومیو پیتھک دوا سے باہر کی جانب اثرات کا نکاس

کے پیش نظر استعمال کے لئے زیادہ مناسب ہوتی ہیں کیونکہ ایک خاص مقدار کے بعد سولیوشن میں دوا اصلی حالت میں موجود نہیں ہوتی اگر اس کے باوجود دوا اثر پذیر ہے جو وہ اکثر ہوتی ہیں تو وہ یقیناً کسی اور طرح اثر کر رہی ہوگی نہ کہ بائیوکیمیکل کے طور پر، میرے خیال میں ایسی صورت میں وہ بائیوفزیکل کے طور پر کام کرتی ہیں۔

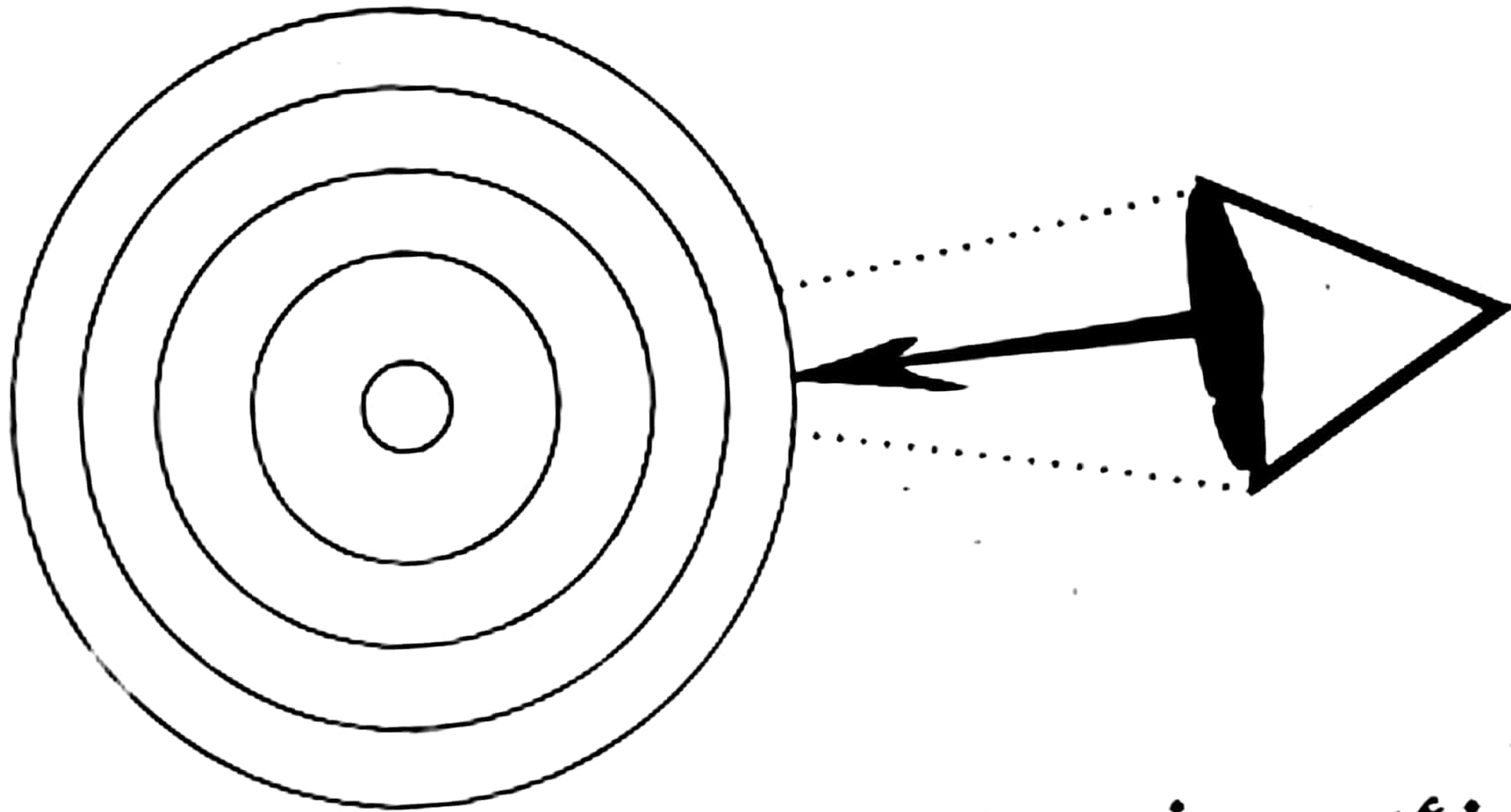
میری پچھلے چالیس سال یا اس سے زائد عرصہ کی تحقیق نے یہ بات ثابت کی ہے کہ پوٹینسی کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ میرے خیال میں ایک چھوٹے پودے اور بڑے پودے پر ہومیوپیتھی دونوں طرح سے بہت اچھا اثر رکھتی ہے اور 12c کی پوٹینسی اس اعتبار سے بہت اہم ہے۔

محقق کے لئے یہ نقطہ بہت اہم ہے کہ زیر نظر ادویات کی مختلف پوٹینسیوں کے اثرات میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ۔ مثال کے طور پر جب ہم کسی ہومیو پیتھک اجزاء کا مطالعہ کرتے ہیں تو گندم کے پودے پر 7c اچھا اثر کرسکتی ہے جبکہ 9c الٹا اثر دکھاتی ہے اس کے بعد 11c اچھا اثر ظاہر کرتی ہے۔ دراصل جو فائدہ اس کو 11c یا 7c سے ہوتا ہے۔ اس کے برعکس 9c، 13c، اور 17c پر نقصان ہو سکتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ یہ ادویات ایک لہر کو پیدا کرنے کے طور پر ہی استعمال ہوتی ہیں۔ یہ چیز ہمیں واپس ادویات کی فطرت کے قریب لے آتی ہے۔ یہ اس کمپاؤنڈ کی کیمسٹری نہیں ہوتی جس سے ایک دوا بنائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کے اندر موجود قوت ہوتی ہے جس کی بنیاد پر یہ حرکی ڈھانچہ کو متاثر کرتی ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک مریض کے مرض کی رفتار میں مثبت تبدیلی لاتی ہے، پھر اس کی علامات خیالات اور عادات کے ذریعے اس کا علاج کرتی ہے۔جب وہ دوا لیتا ہے دوا جو جسم کے اندر تحریک پیدا کرتی ہے جس کے ذریعے انسانی جسم دوبارہ نارمل ہو جاتا ہے۔

ادویات کس طرح کام کرتی ہیں



مرکزی عمل کا اندر سے باہر کی جانب سرسری جائزہ



بیرونی عمل کا اندرونی جانب اثر کا اجمالی جائزہ

حصہ دوئم

فنِ ہومیوپیتھی

ٹمپریچر انڈیکس۔

الف سے لے کری تک تمام عام علامات اور حالات۔

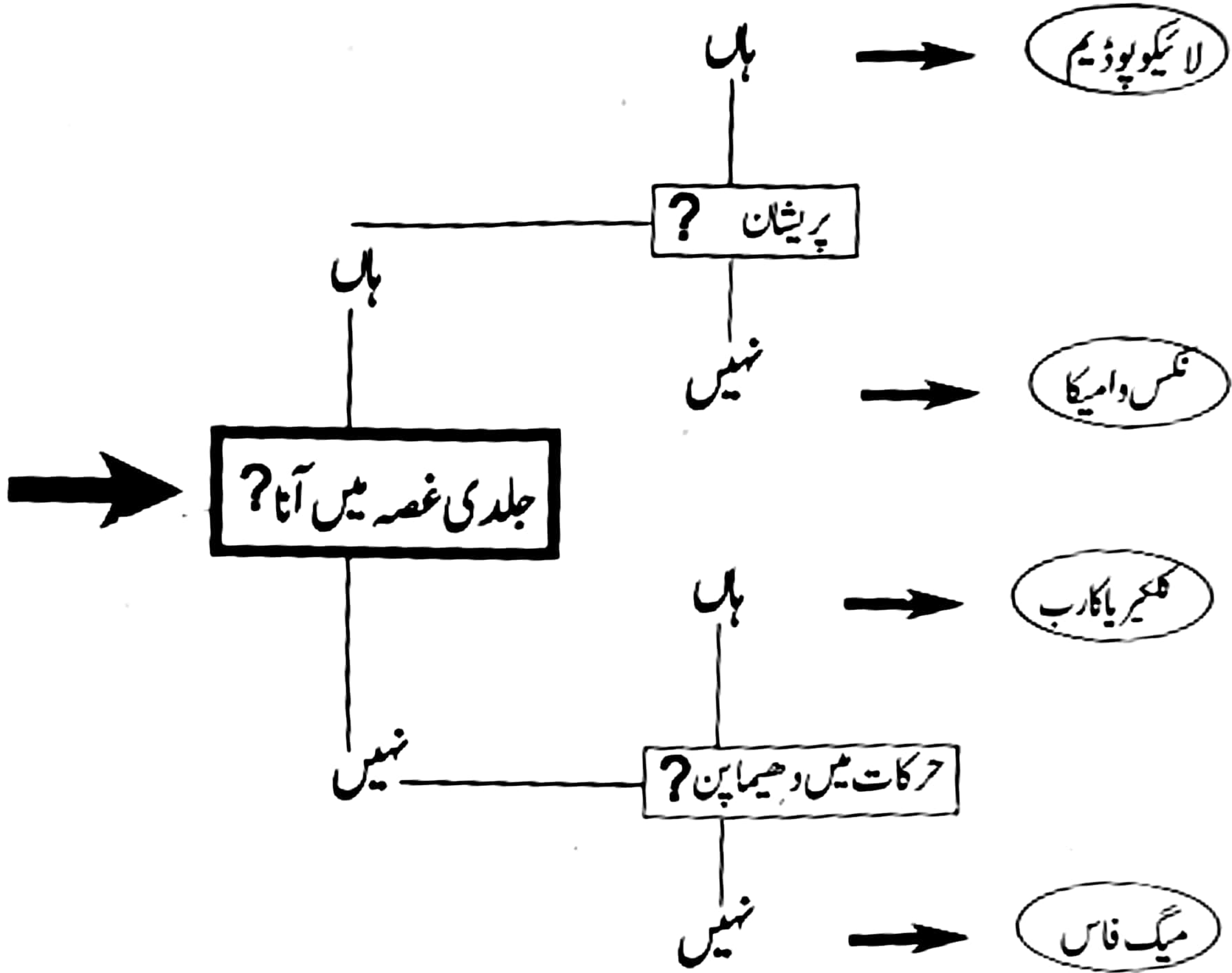
دوائیوں کو اجمالی جائزہ

فلوچارٹ کی مدد سے کسی بھی بیماری کا بہترین علاج تجویز کرنے کے بارے میں راہنمائی۔

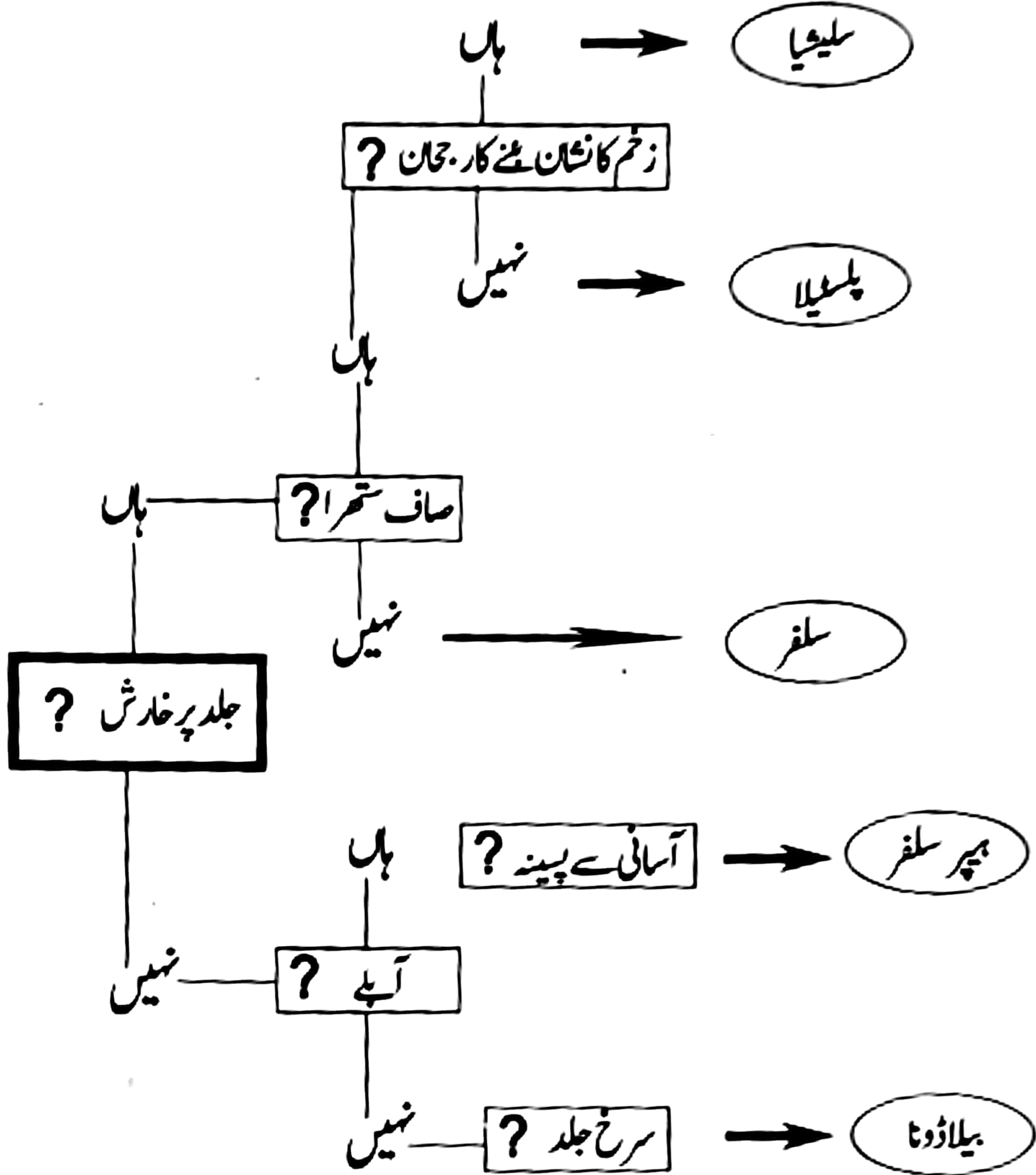
تھیورا پیوٹک انڈکس

☆☆☆

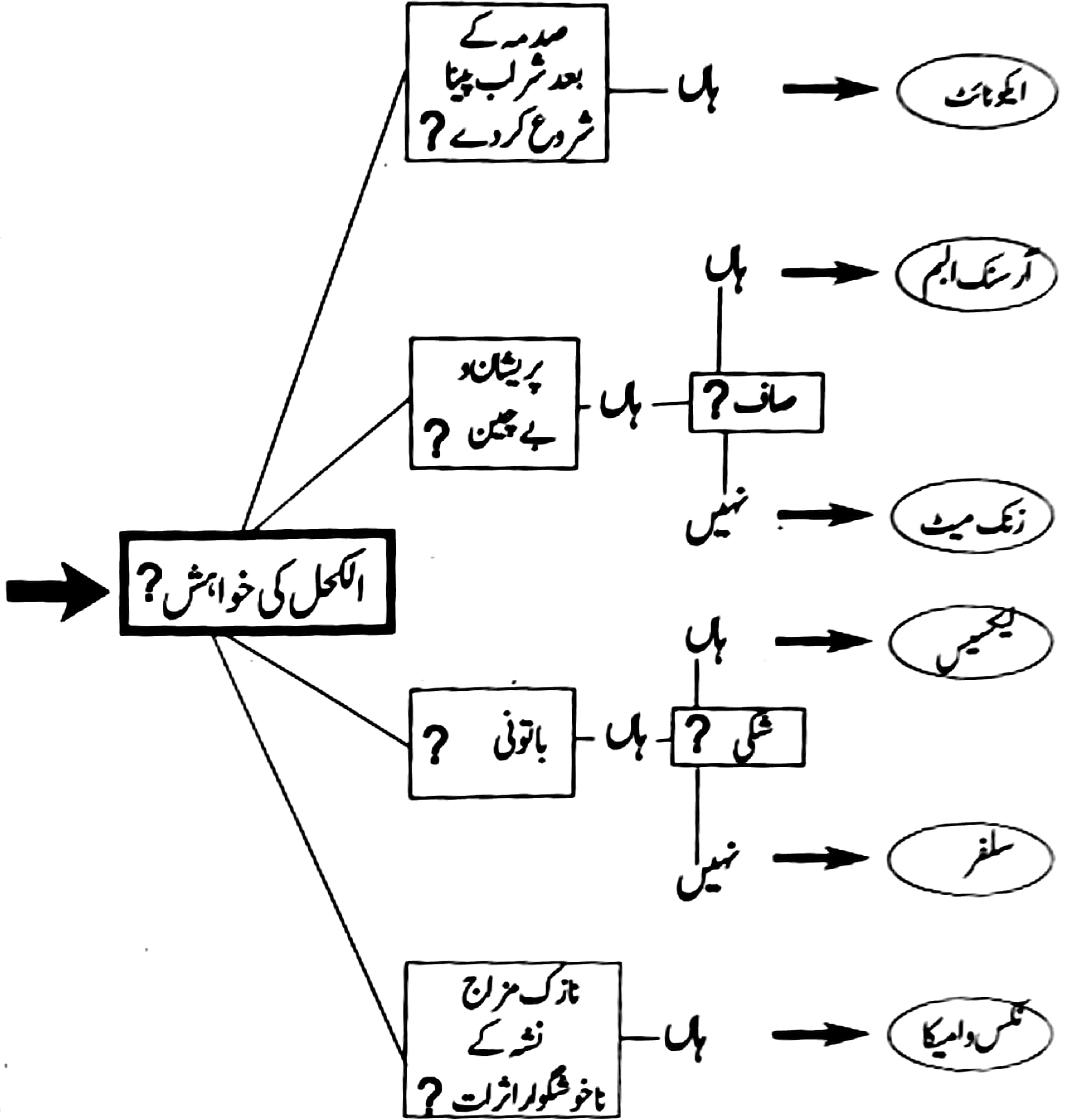
ریمڈیز کا ایک اجمالی جائزہ



تیزابیت ACIDITY

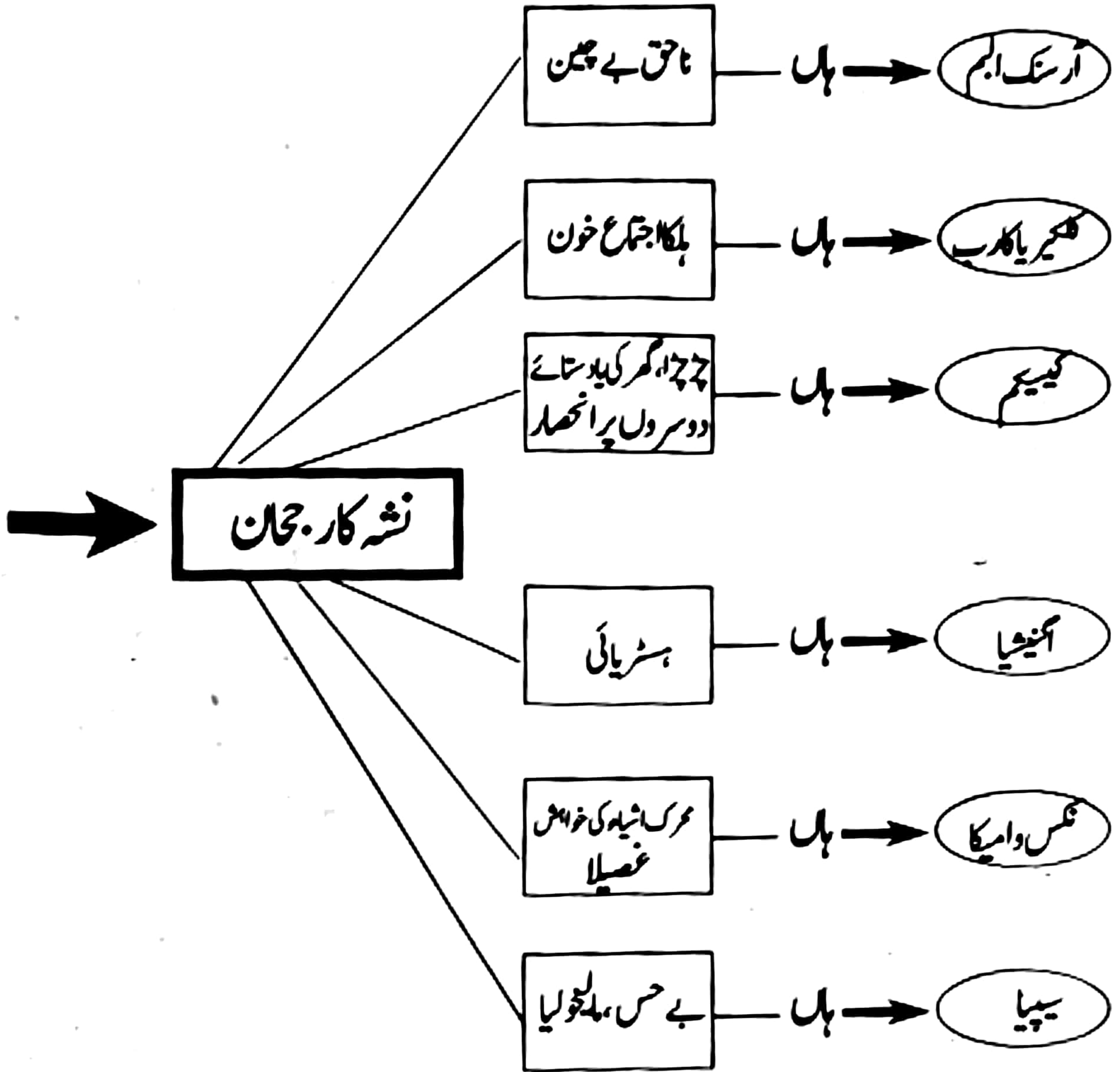


کیل (ولگریس) ACNE (VULGARIS)

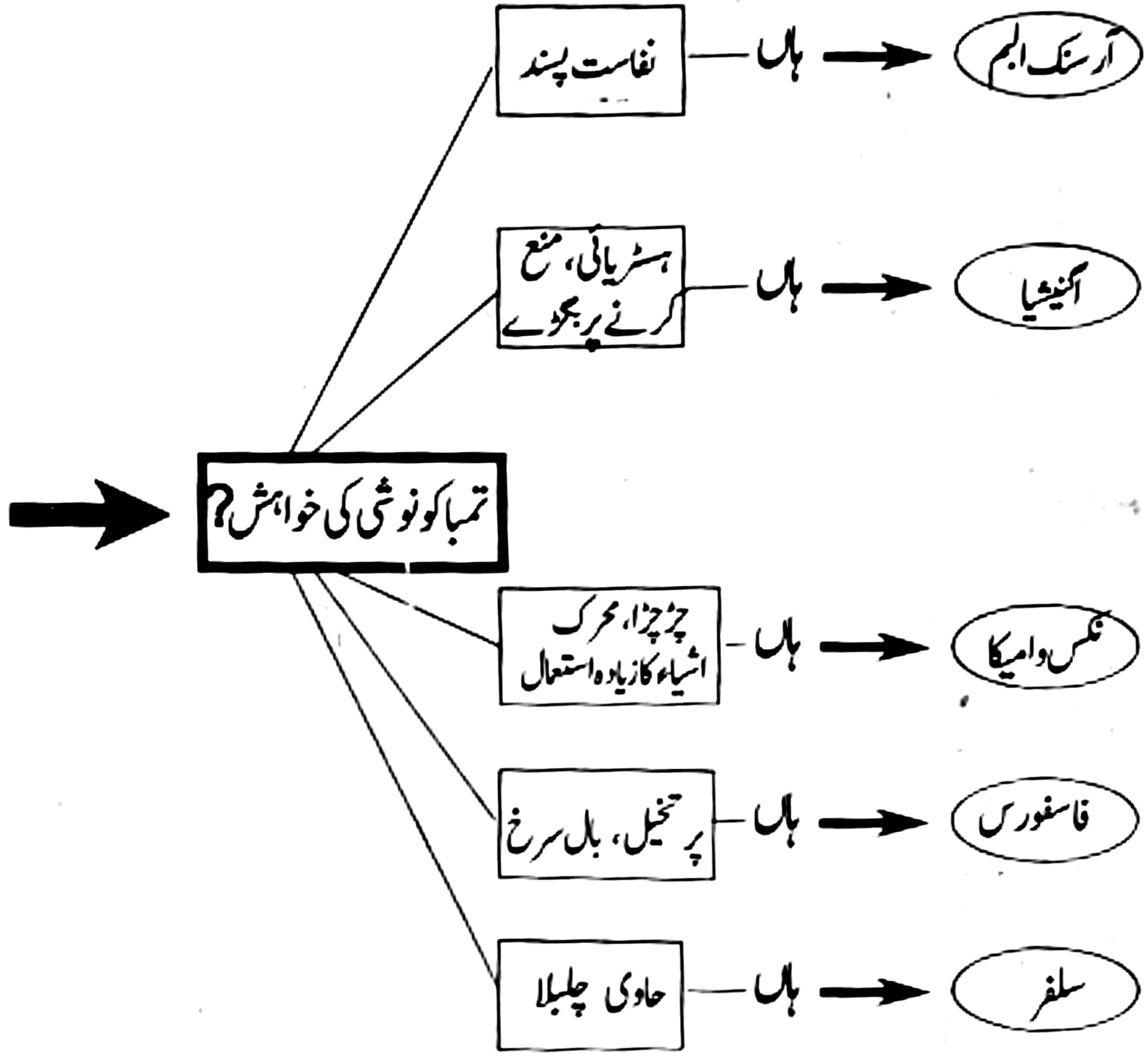


نشہ کی عادت ADDICTION

شراب کی ALCOHOL

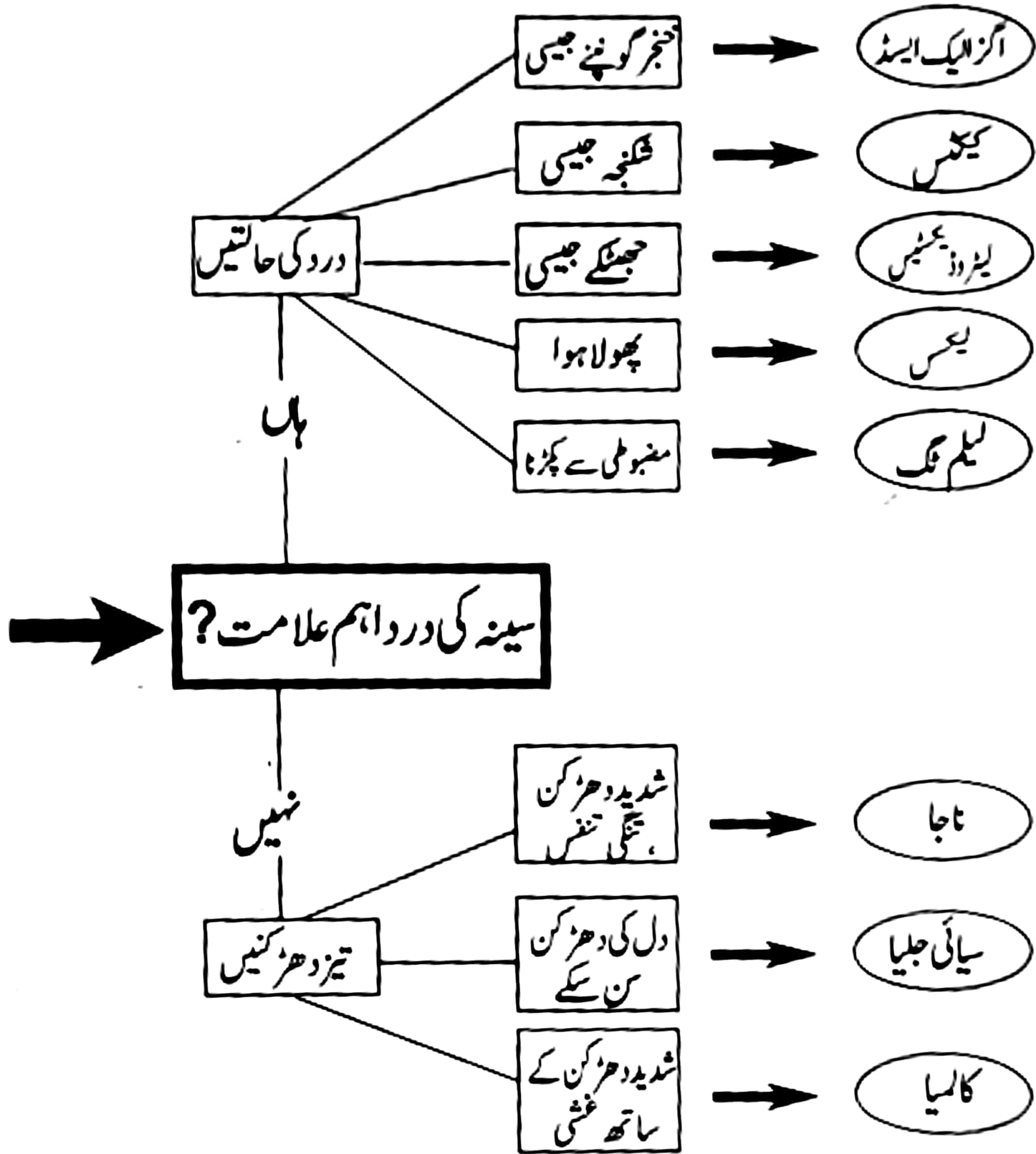


ADDICTION
GENERAL TENDENCY نشہ کی عام عادت

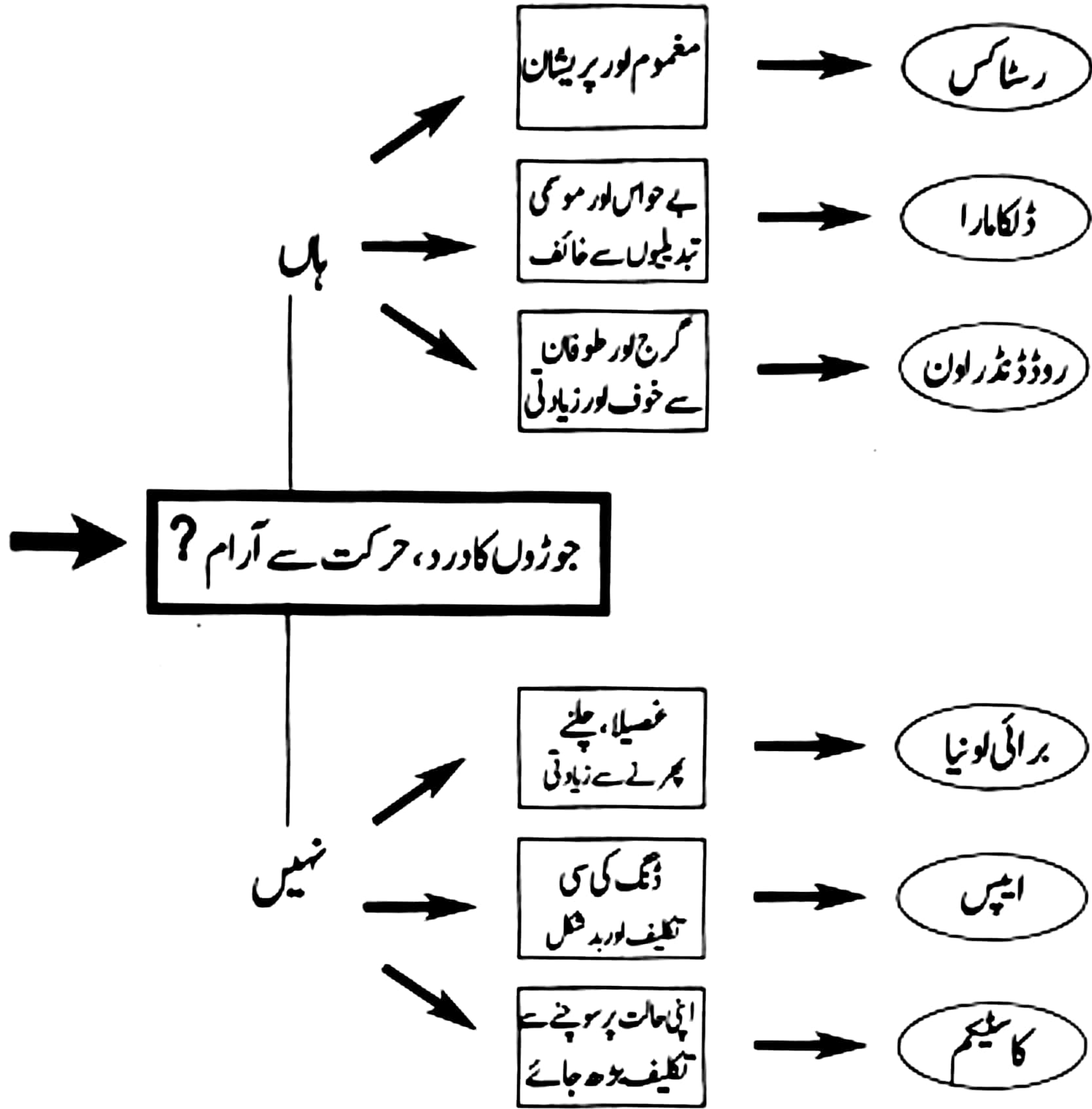


ADDICTION

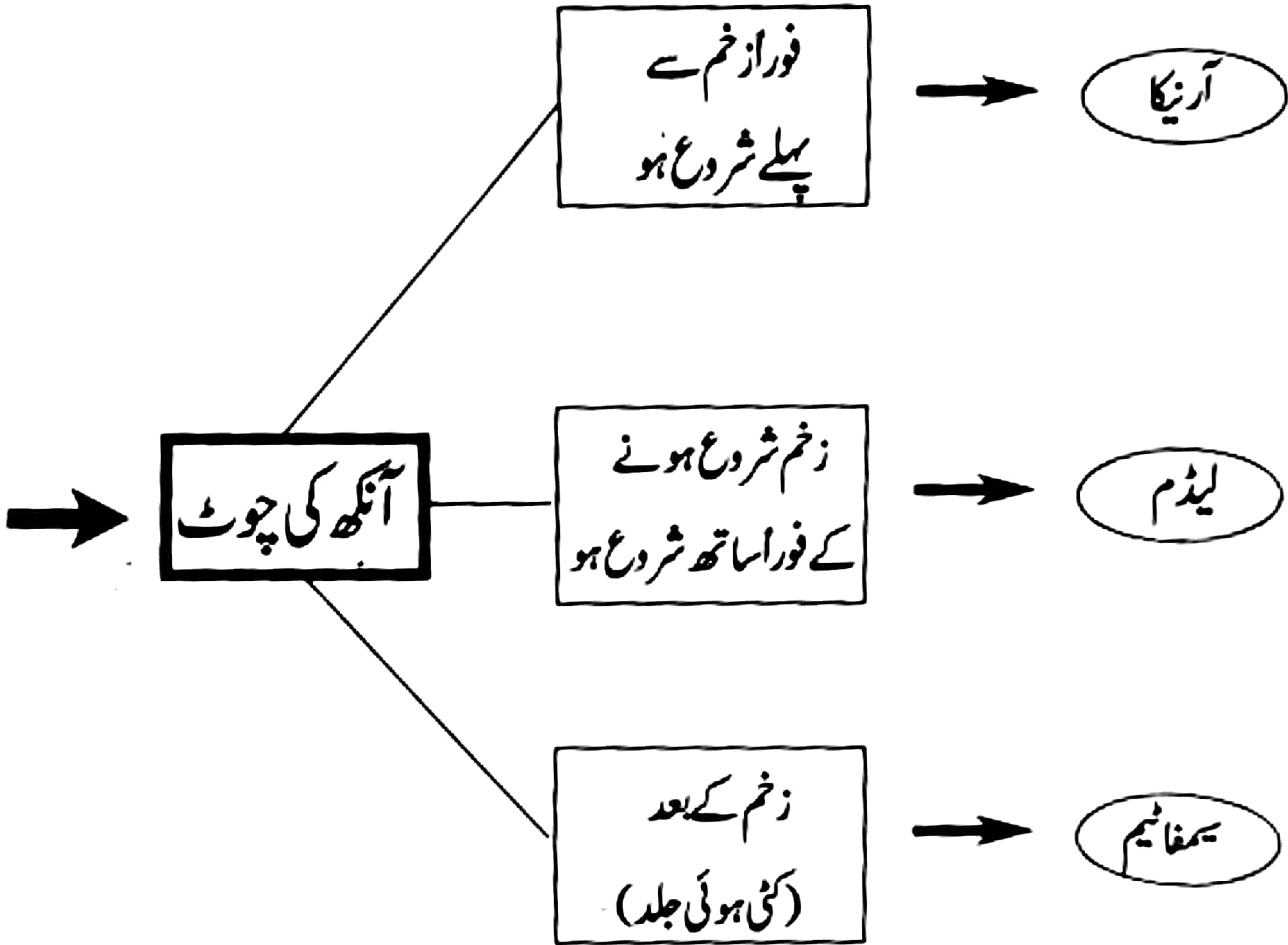
TOBACCO SMOKING تمباکو نوشی



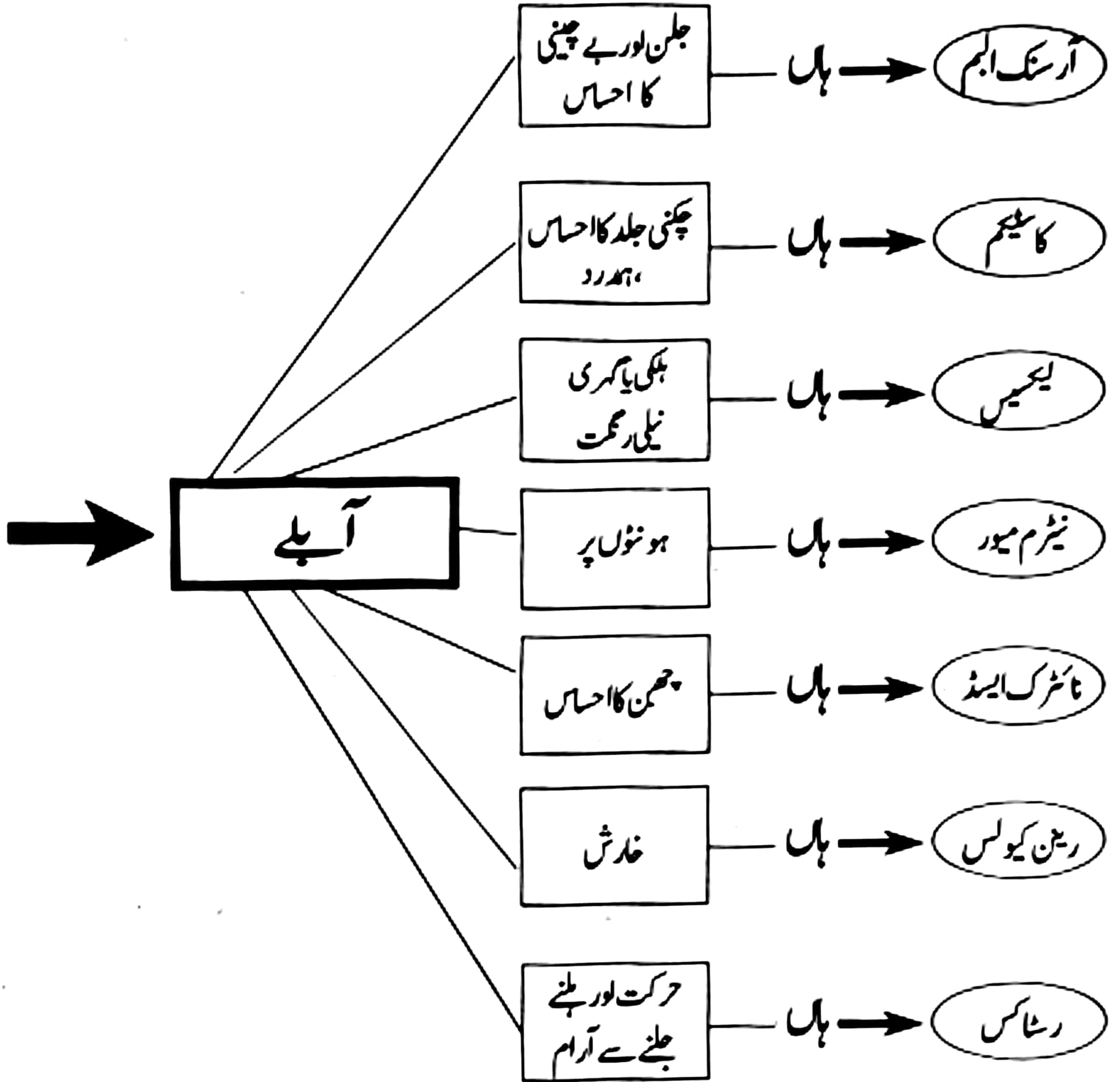
ANGINA درد دل



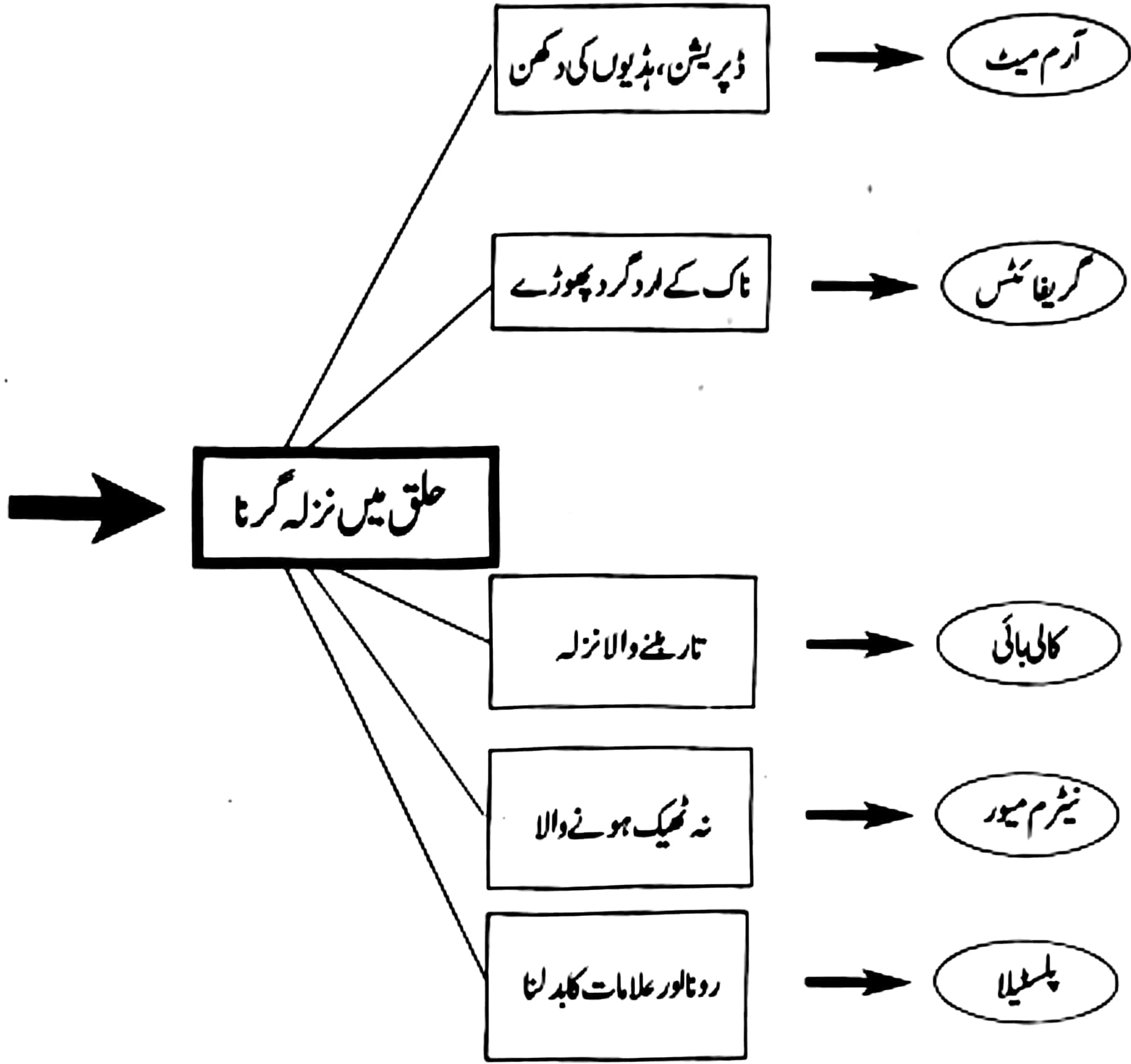
ARTHRITIS آرتھریٹس



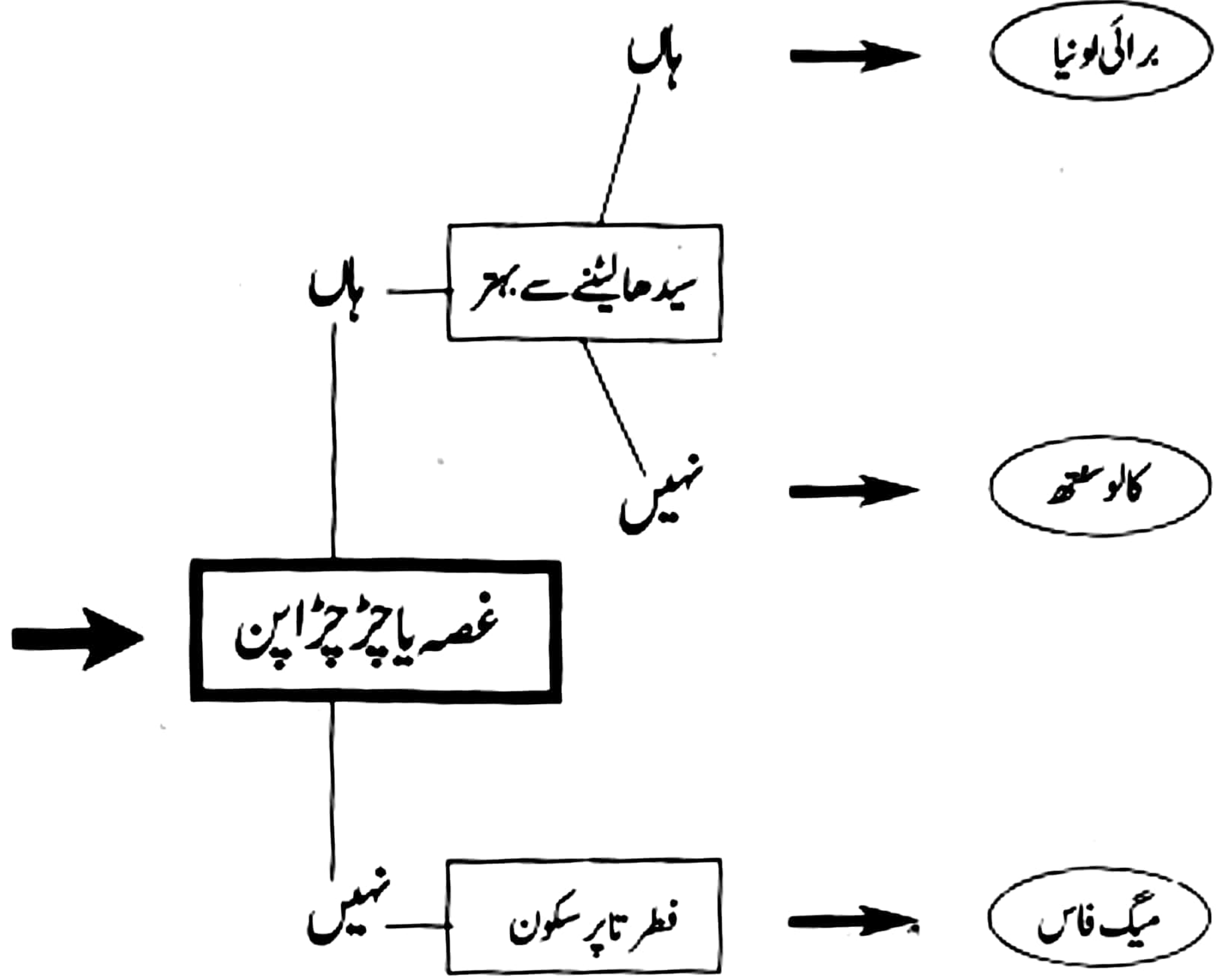
BLACK EYE سیاہ آنکھ



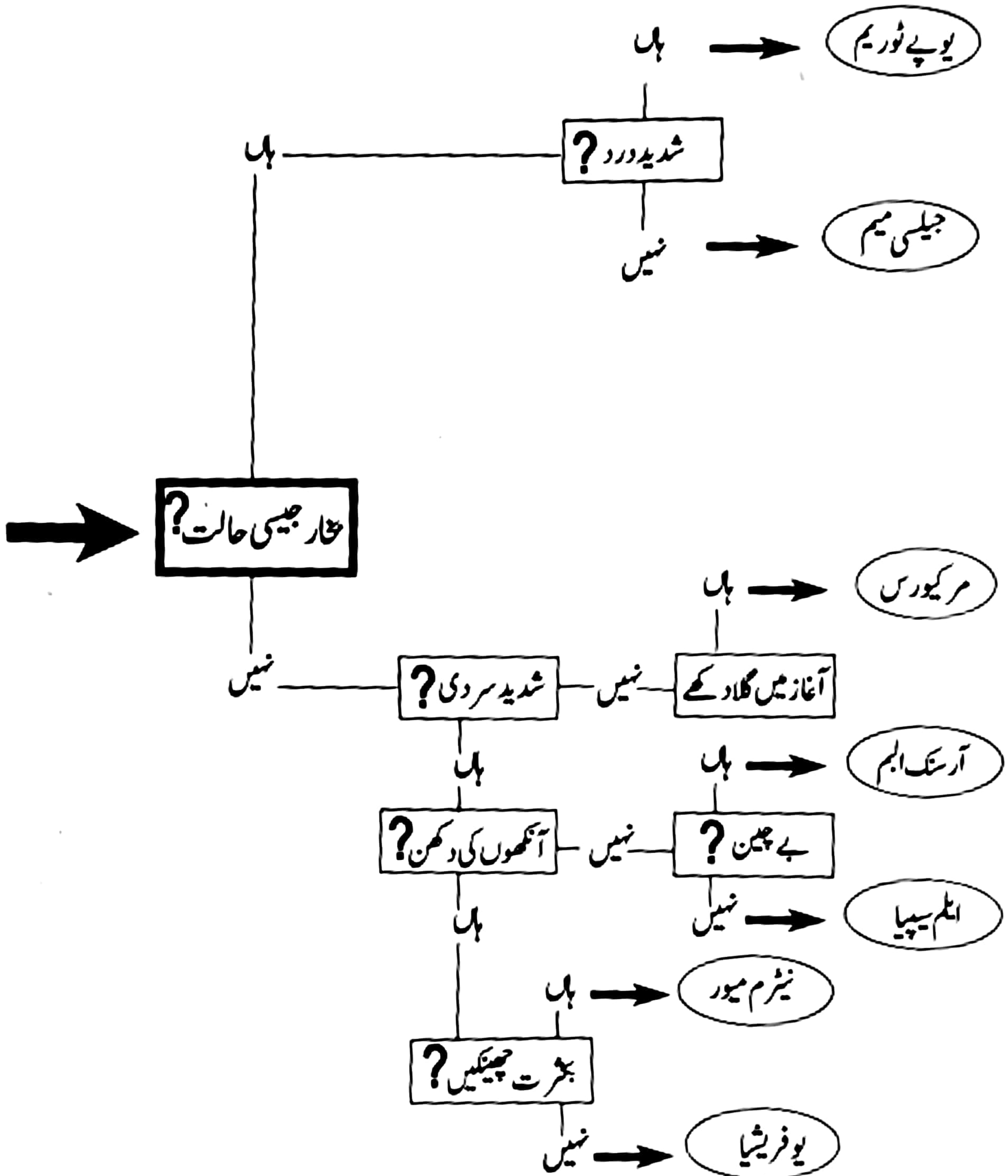
BLISTERS آبلے



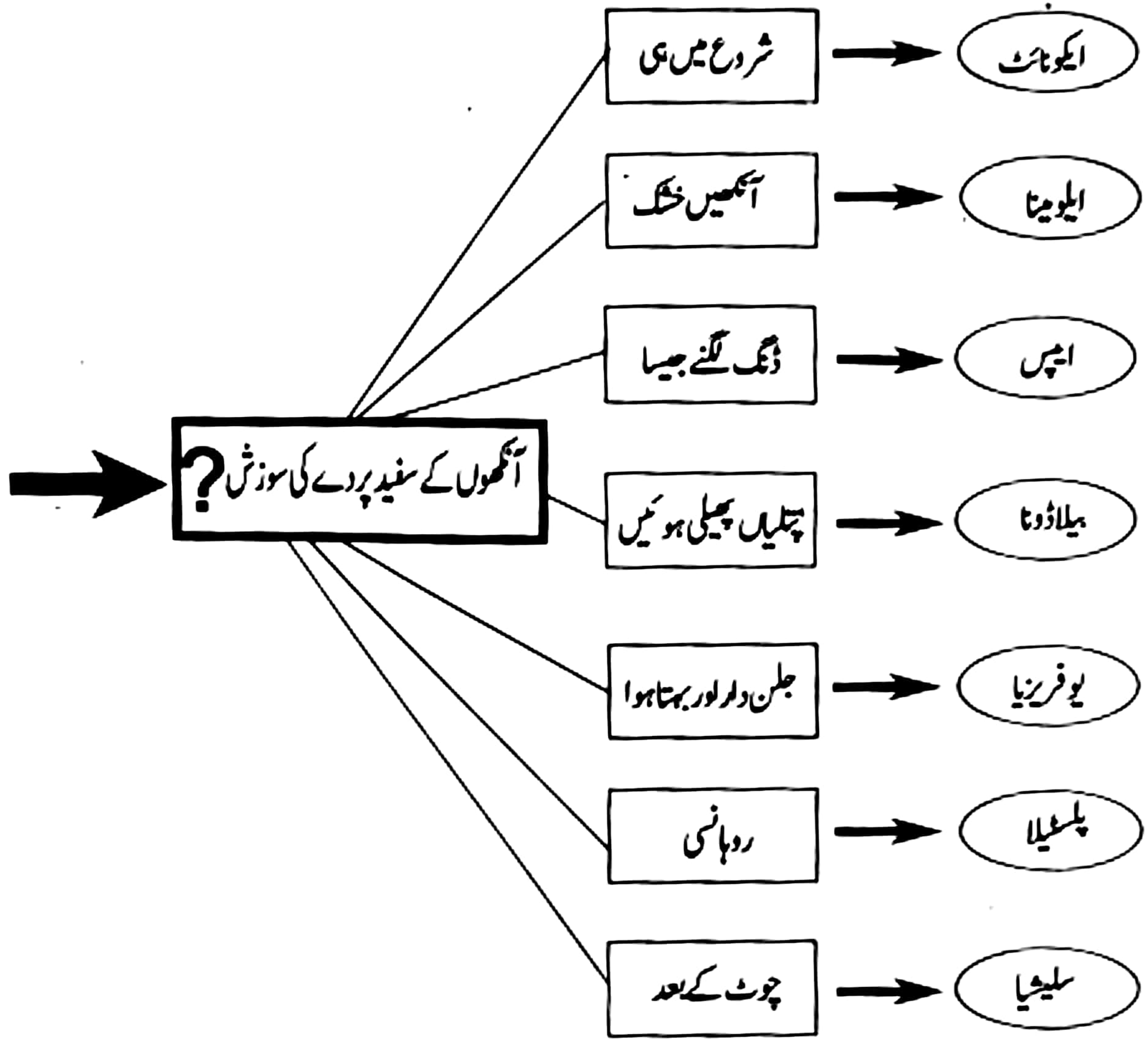
GATARRH حلق میں نزلہ گرنا



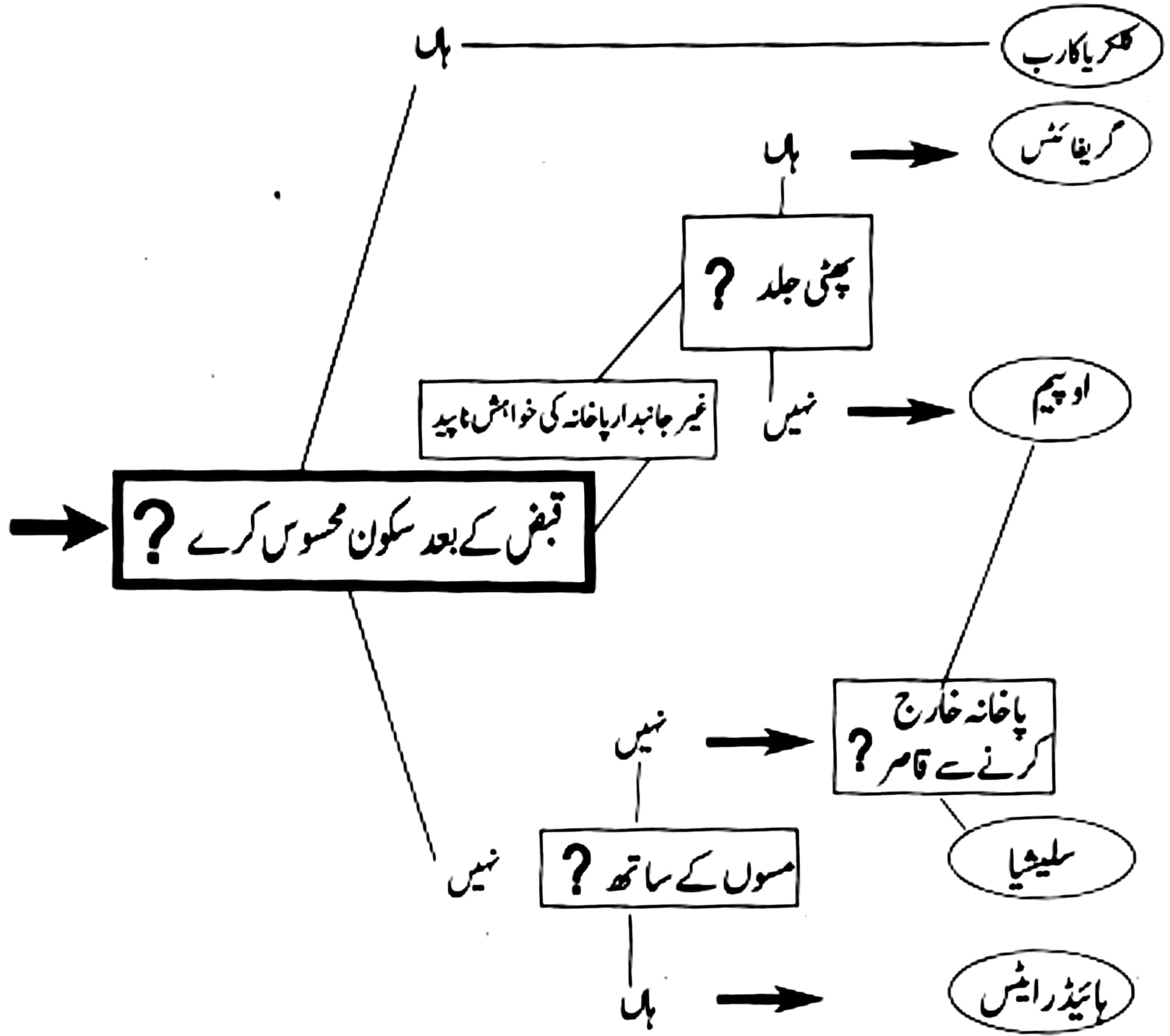
پیٹ کا درد COLIC



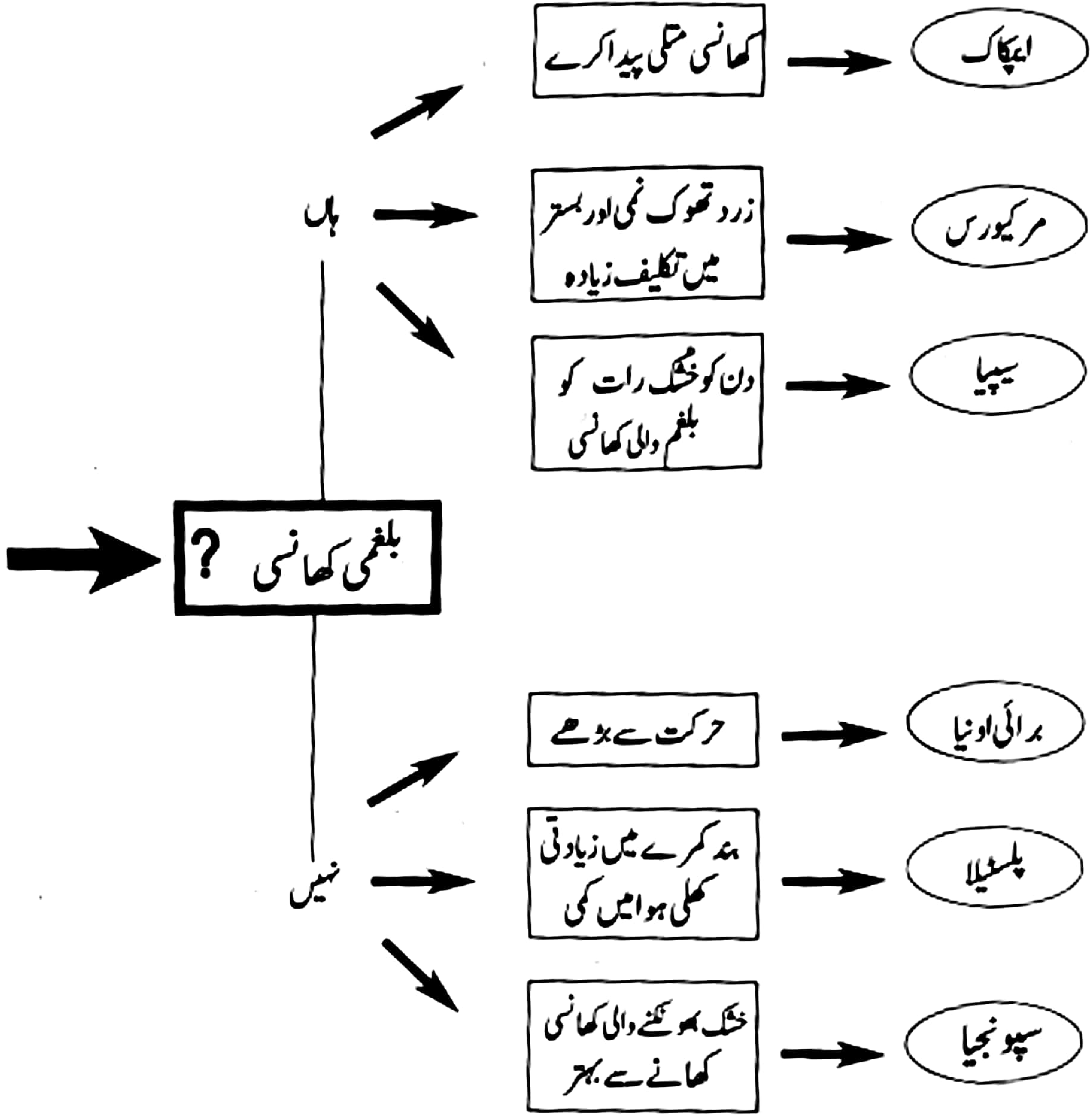
عام زکام COMMON COLD



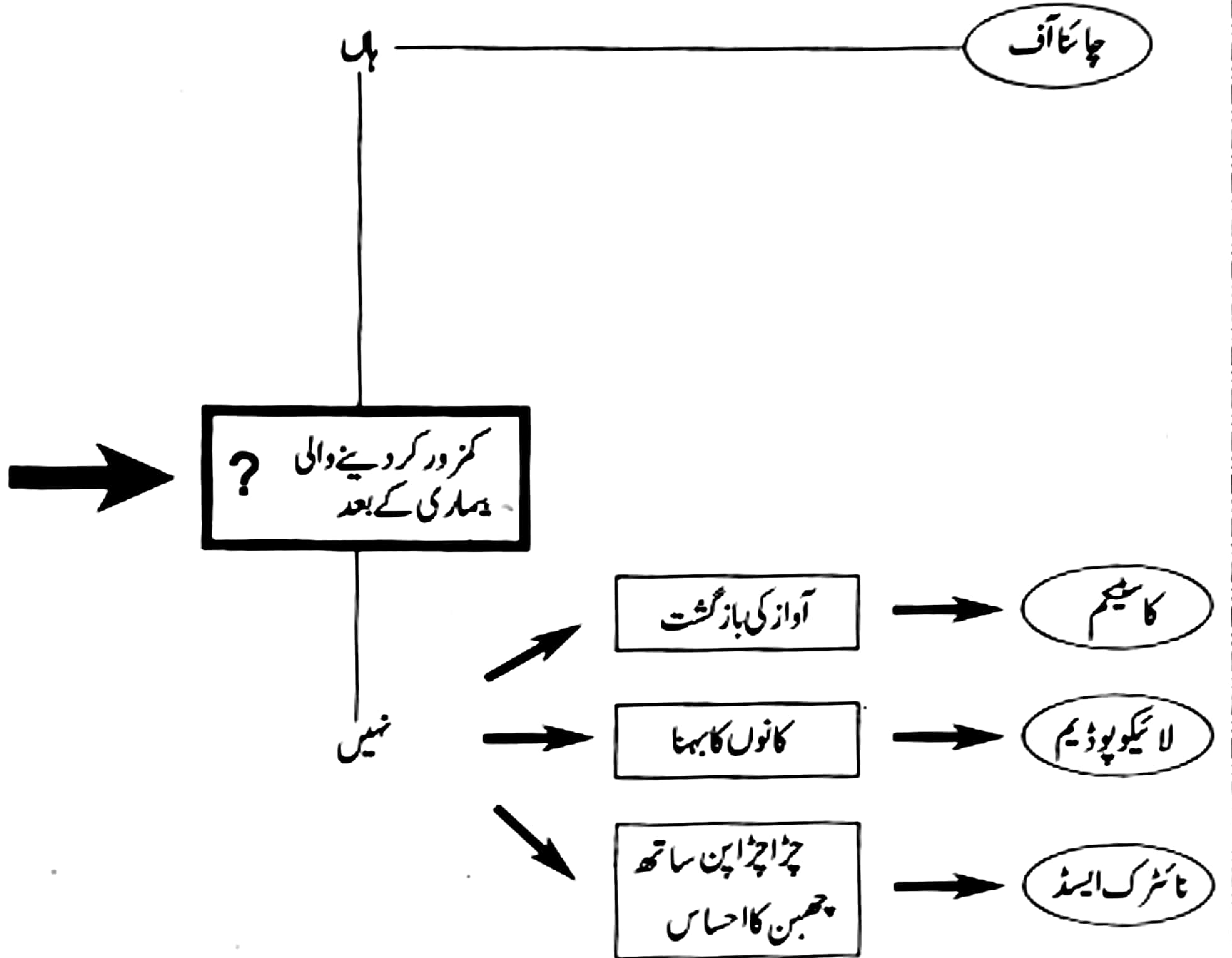
آنکھوں کے سفید پردے کی سوزش CONJUNCTIVITIS



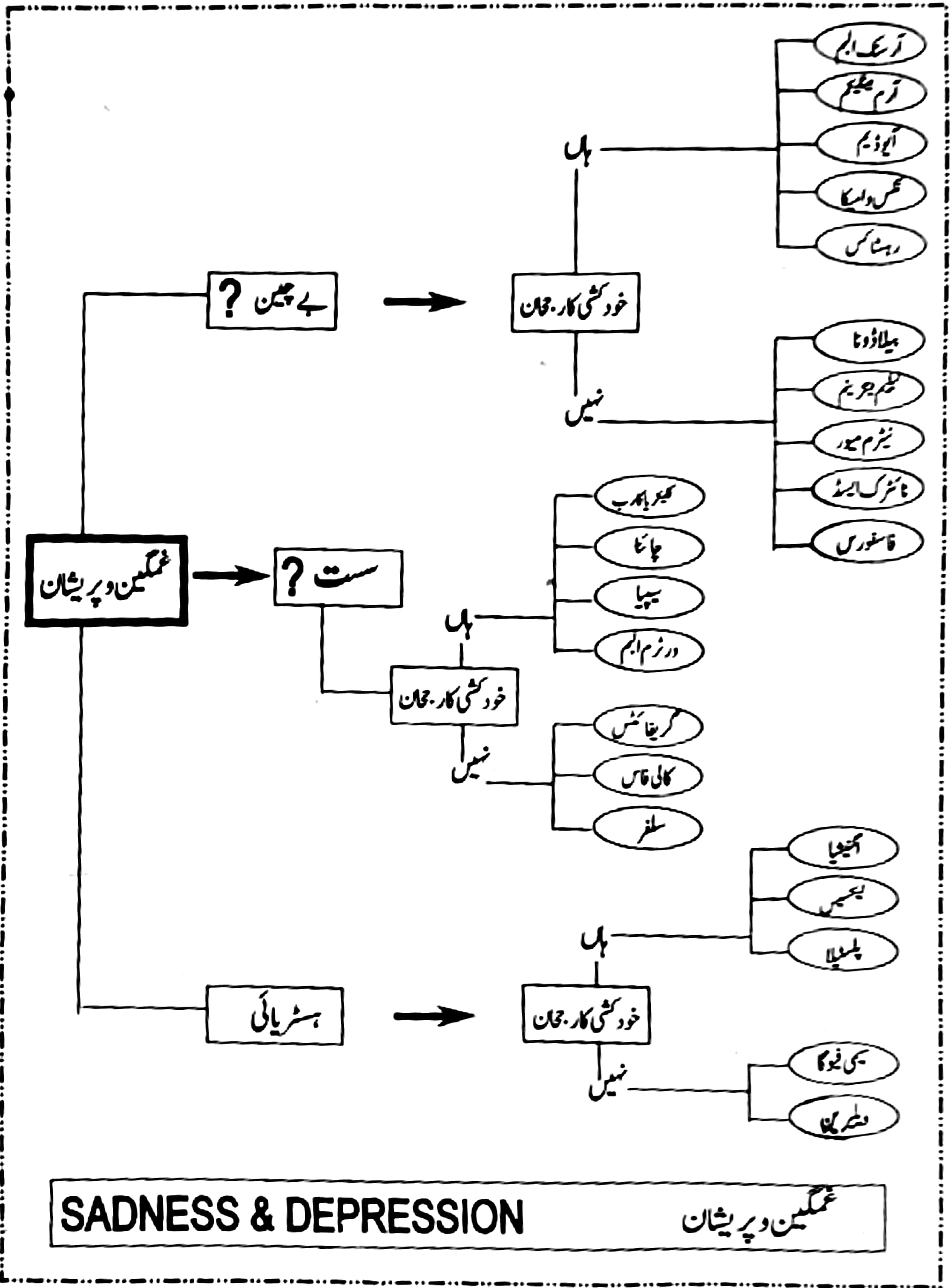
قبض CONSTIPATION



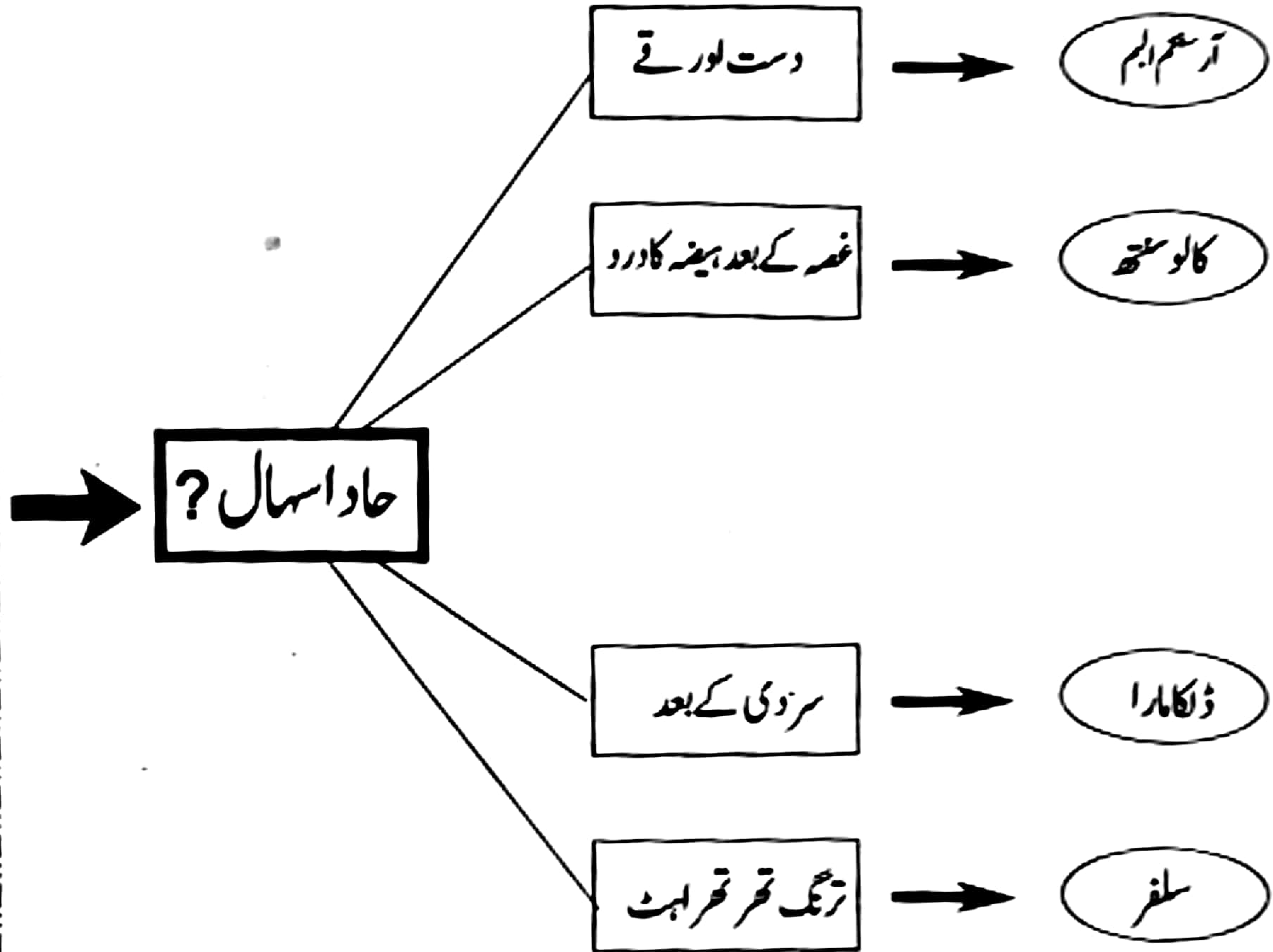
COUGH کھانسی



بہرہ پن اور کانوں سے آوازیں آنا DEAFNESS & TINNITUS

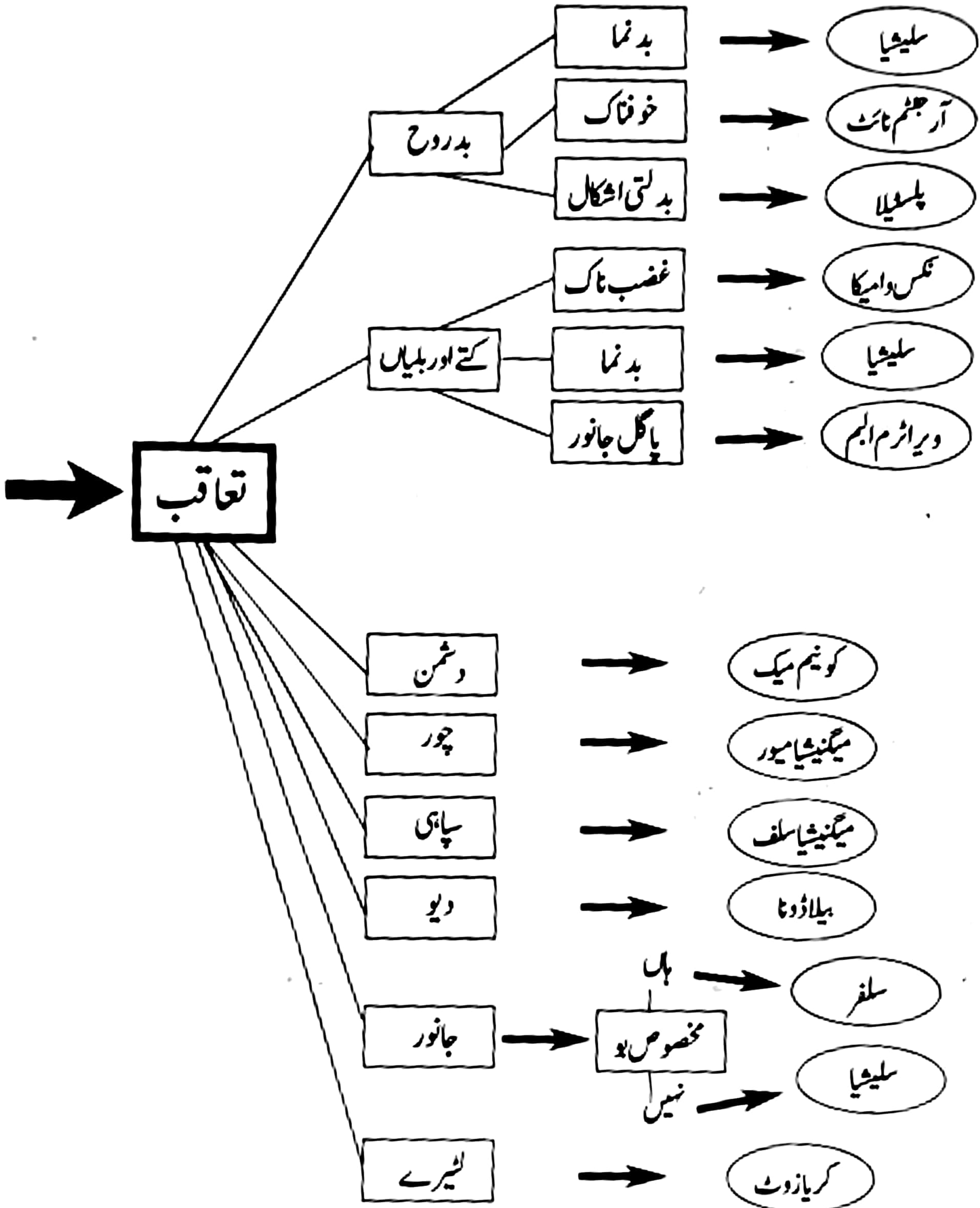


SADNESS & DEPRESSION — غمگین و پریشان

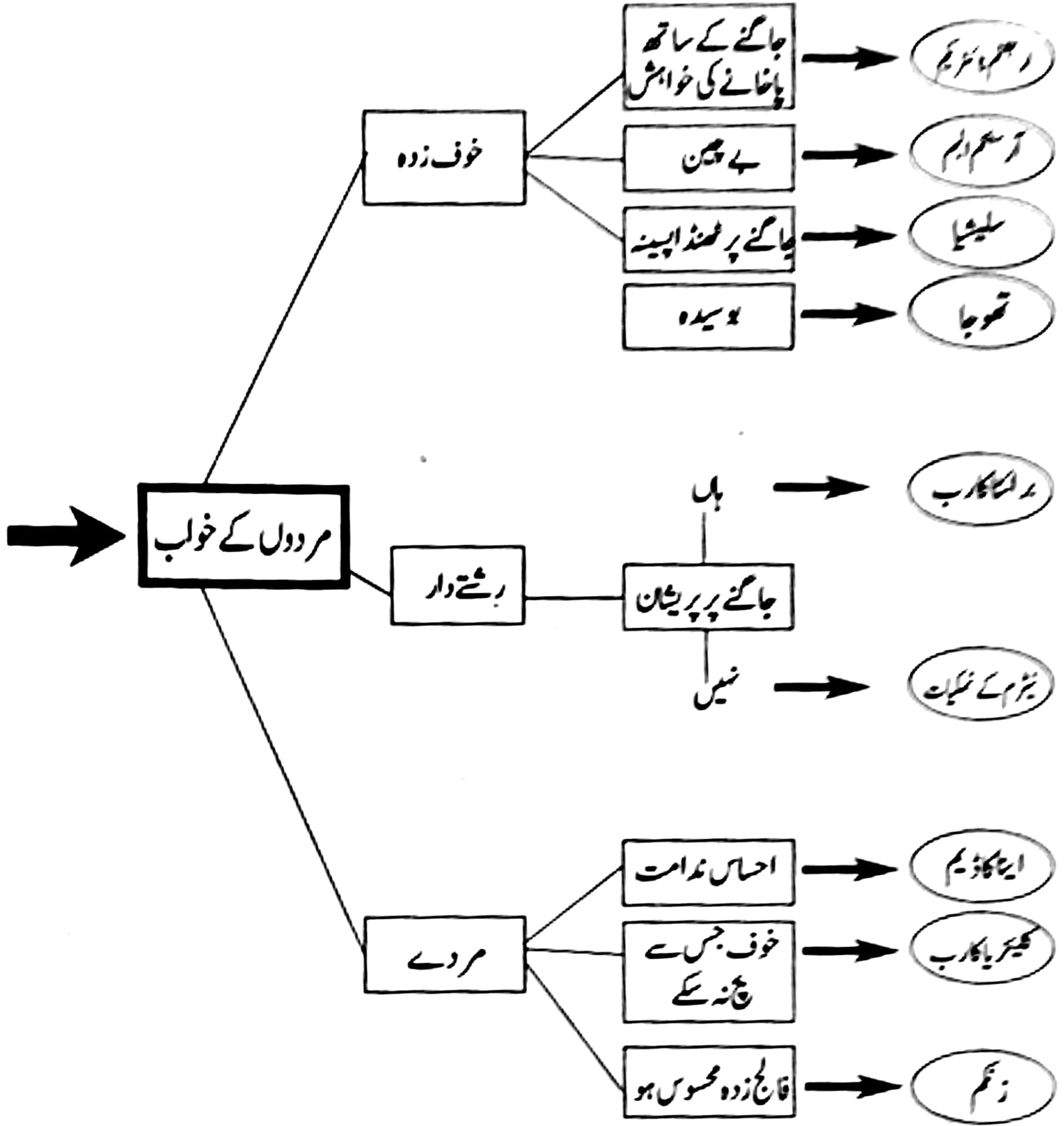


یہ ادویات ابتدائی حالتوں میں مفید ہیں۔
اگر یہ حالت چند دن اور رہے تو مزید تحقیق ضروری ہے۔

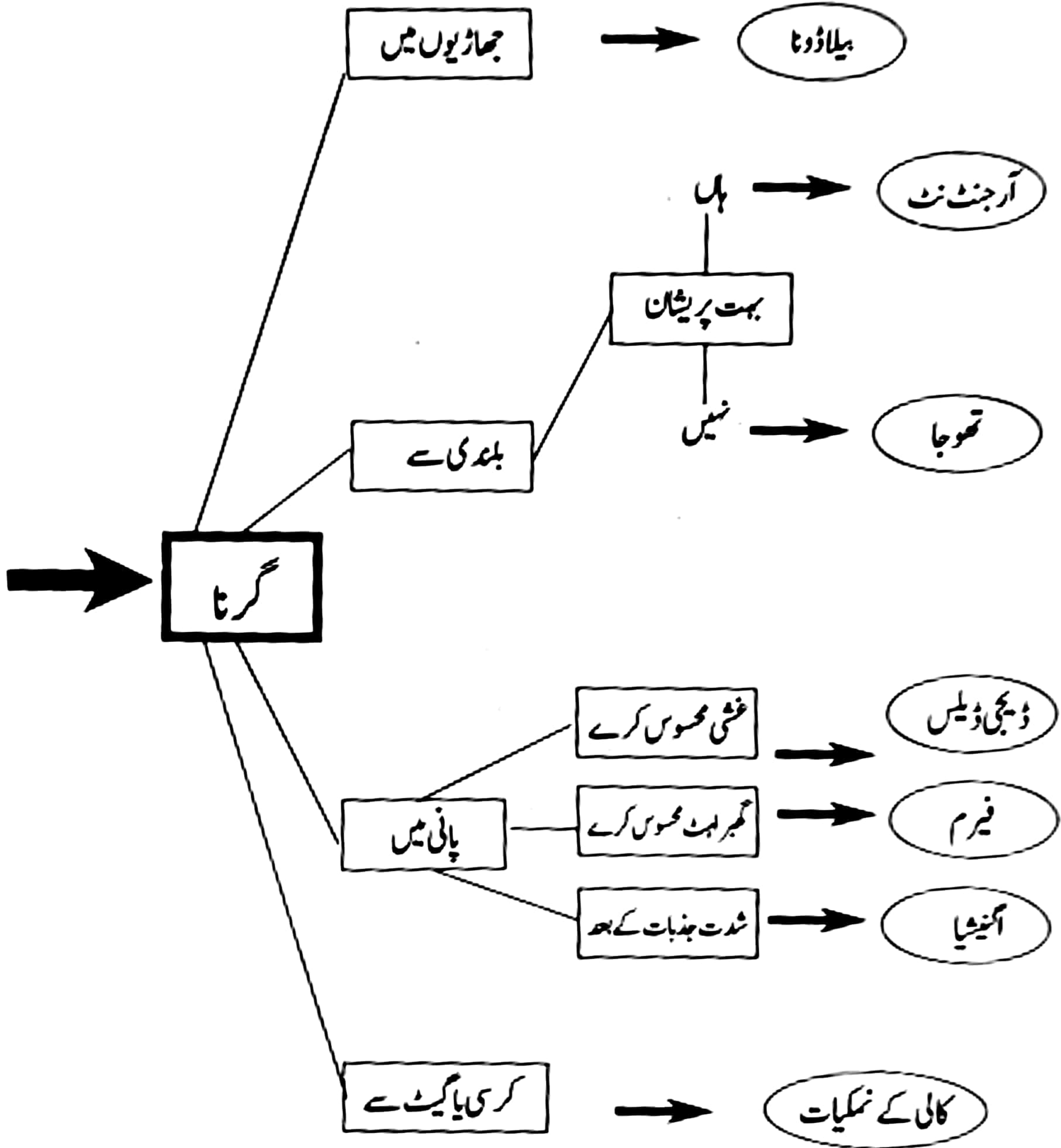
DIARRHOEA دست



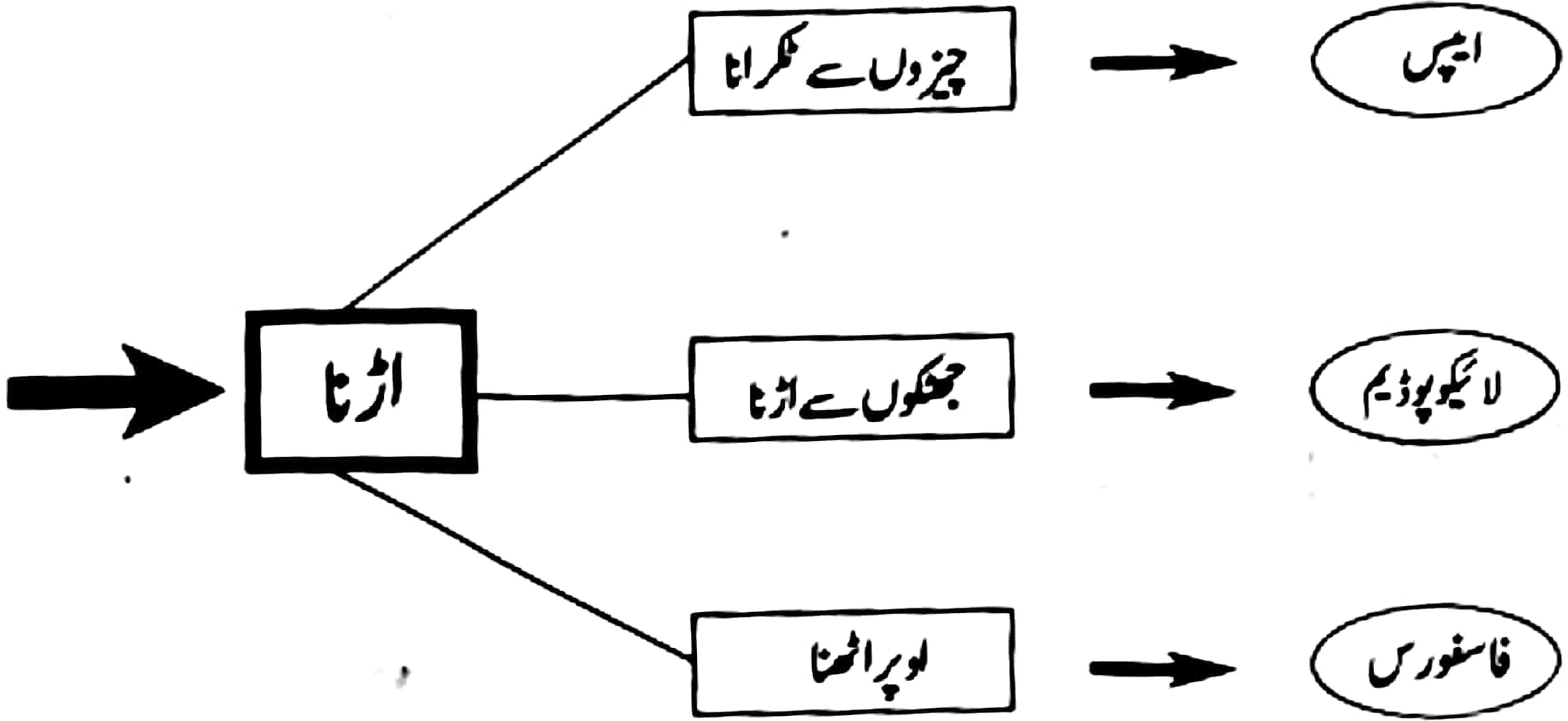
DREAMS OF BEING CHASED تعاقب ہونے کے خواب



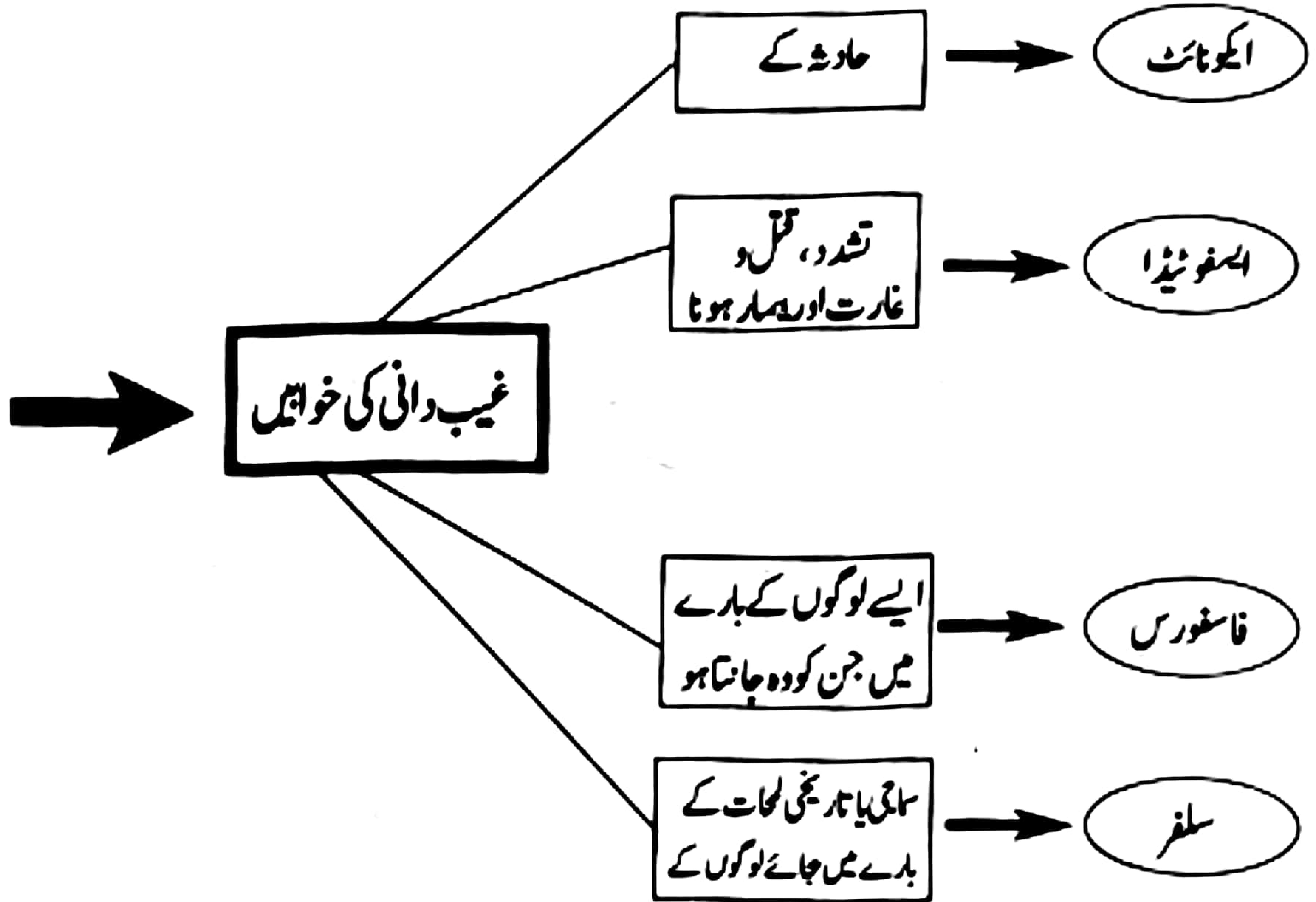
DREAMS OF THE DEAD مردوں کے خواب



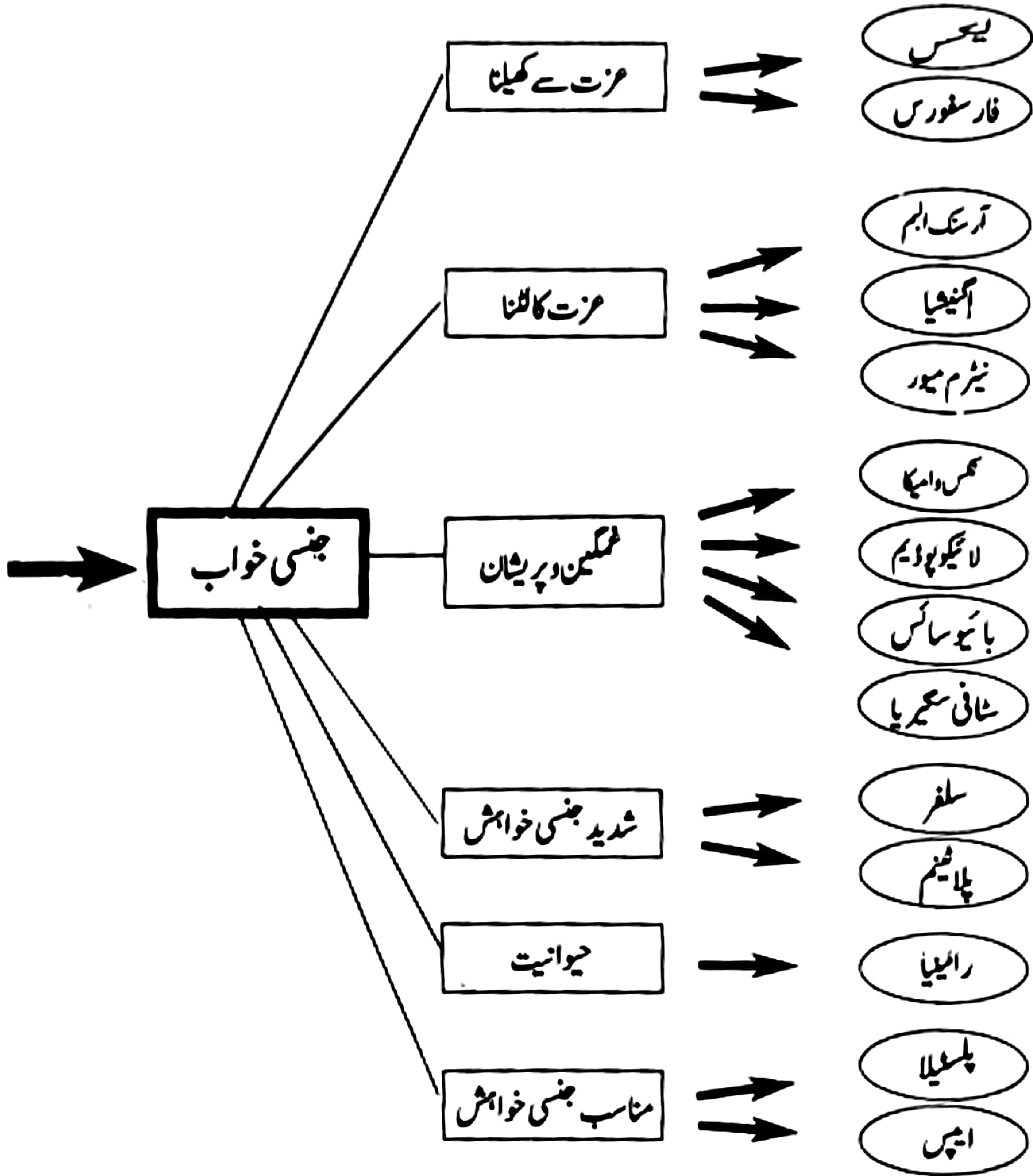
DREAMS OF FALLING گرنے کے خواب



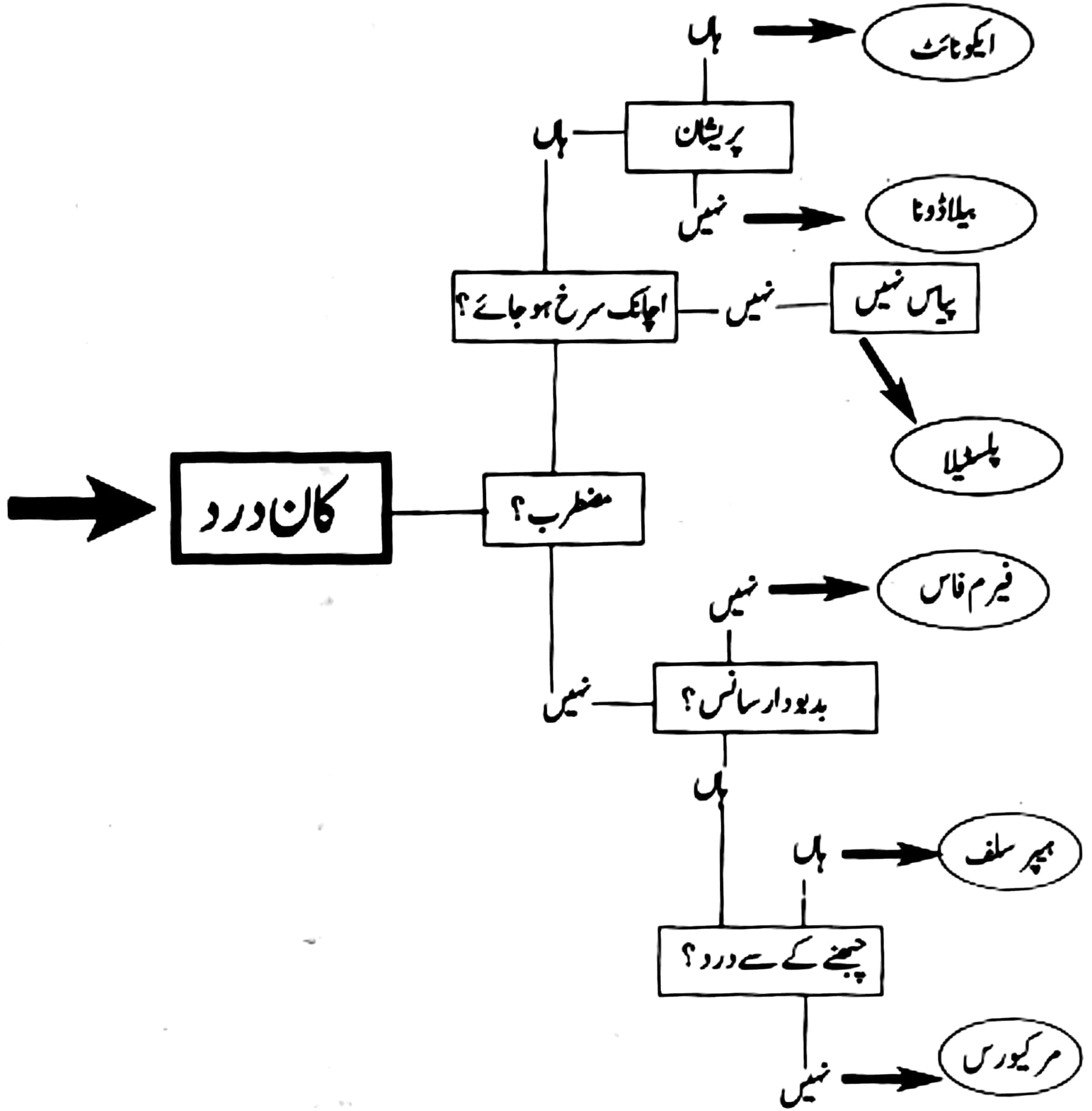
DREAMS OF FLYING اڑنے کے خواب



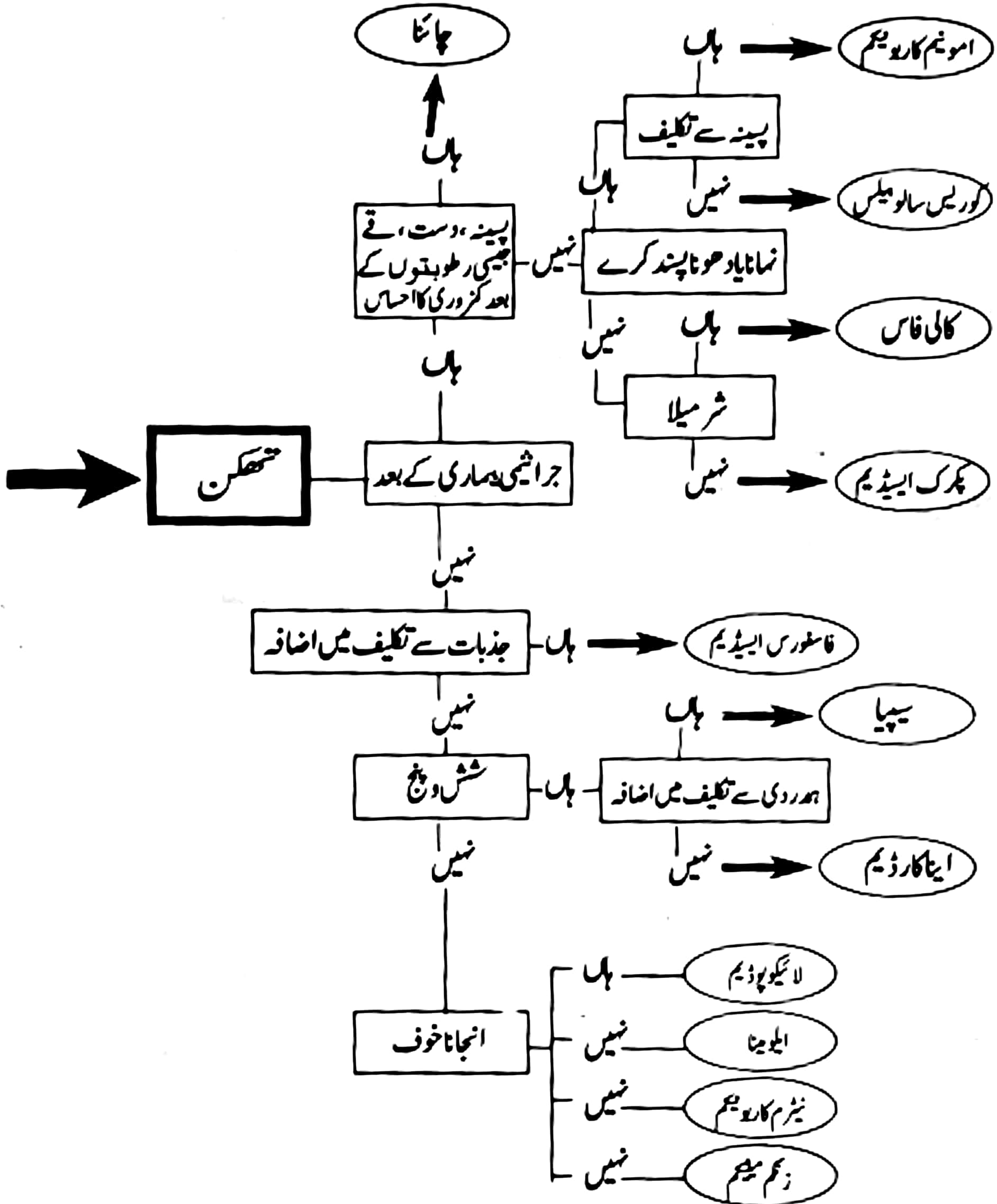
DREAMS OF PROPHECY　غیب دانی کی خوابیں



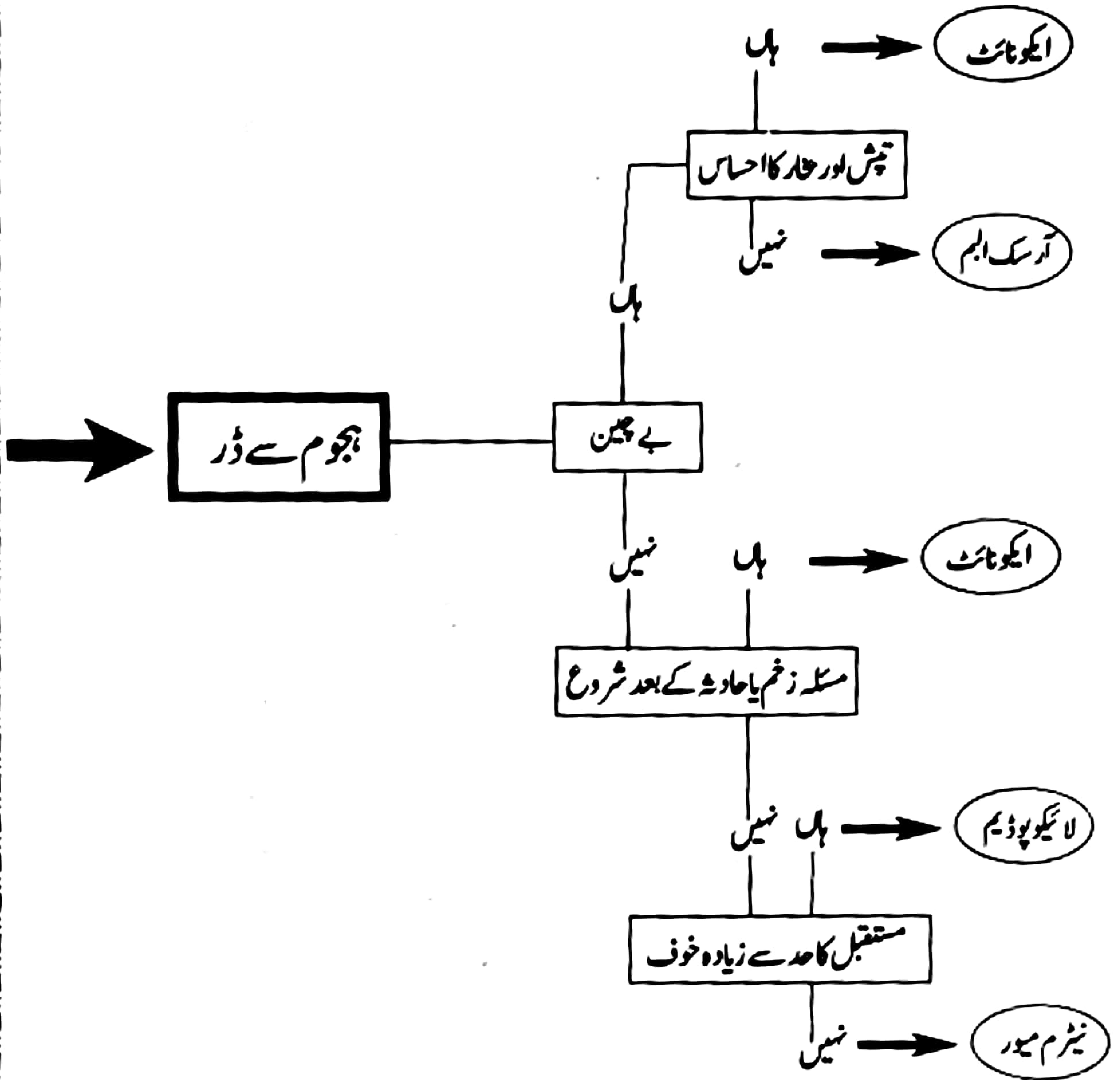
DREAMS OF SEX جنسی خواب



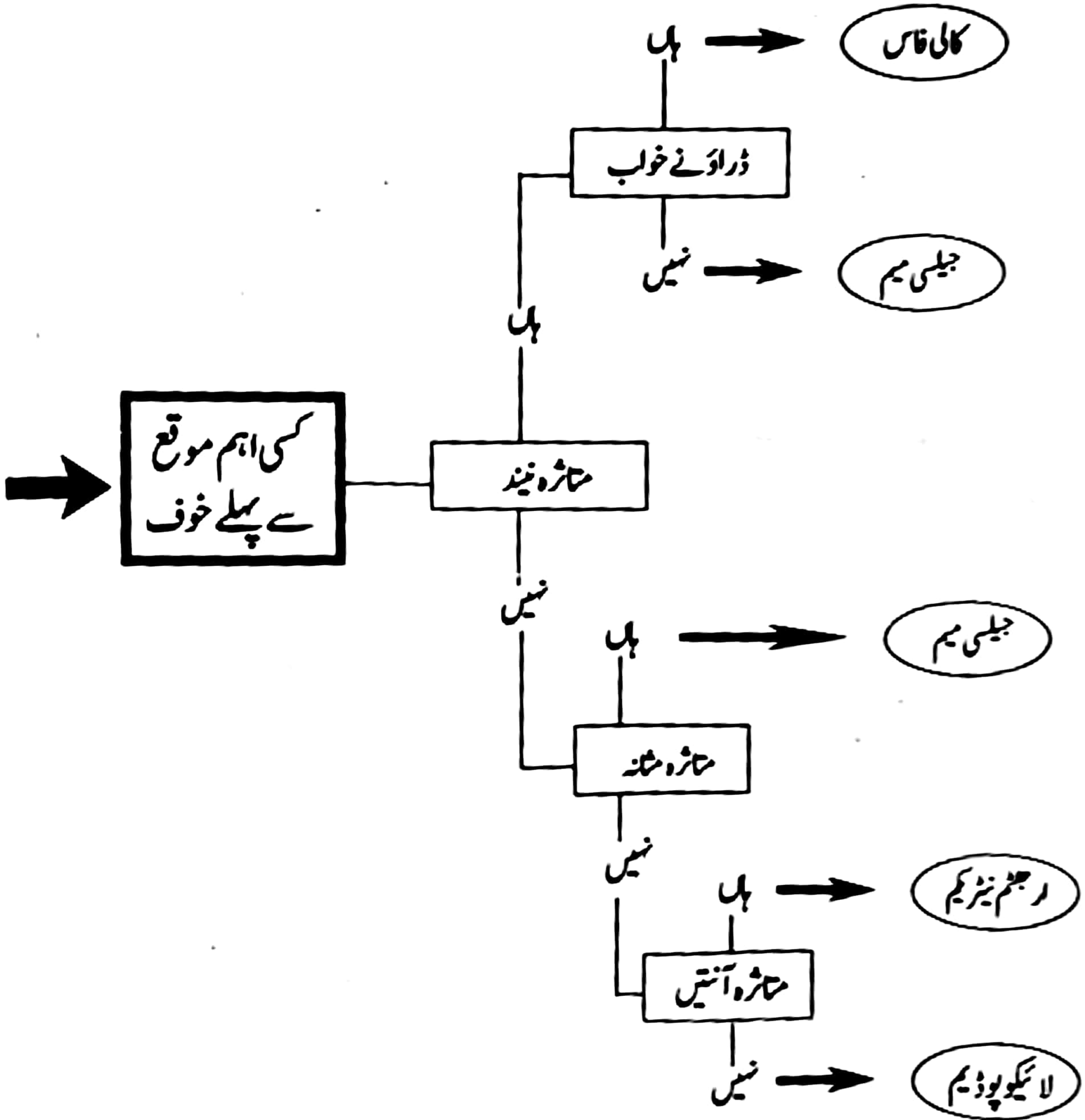
EARACHE کان درد



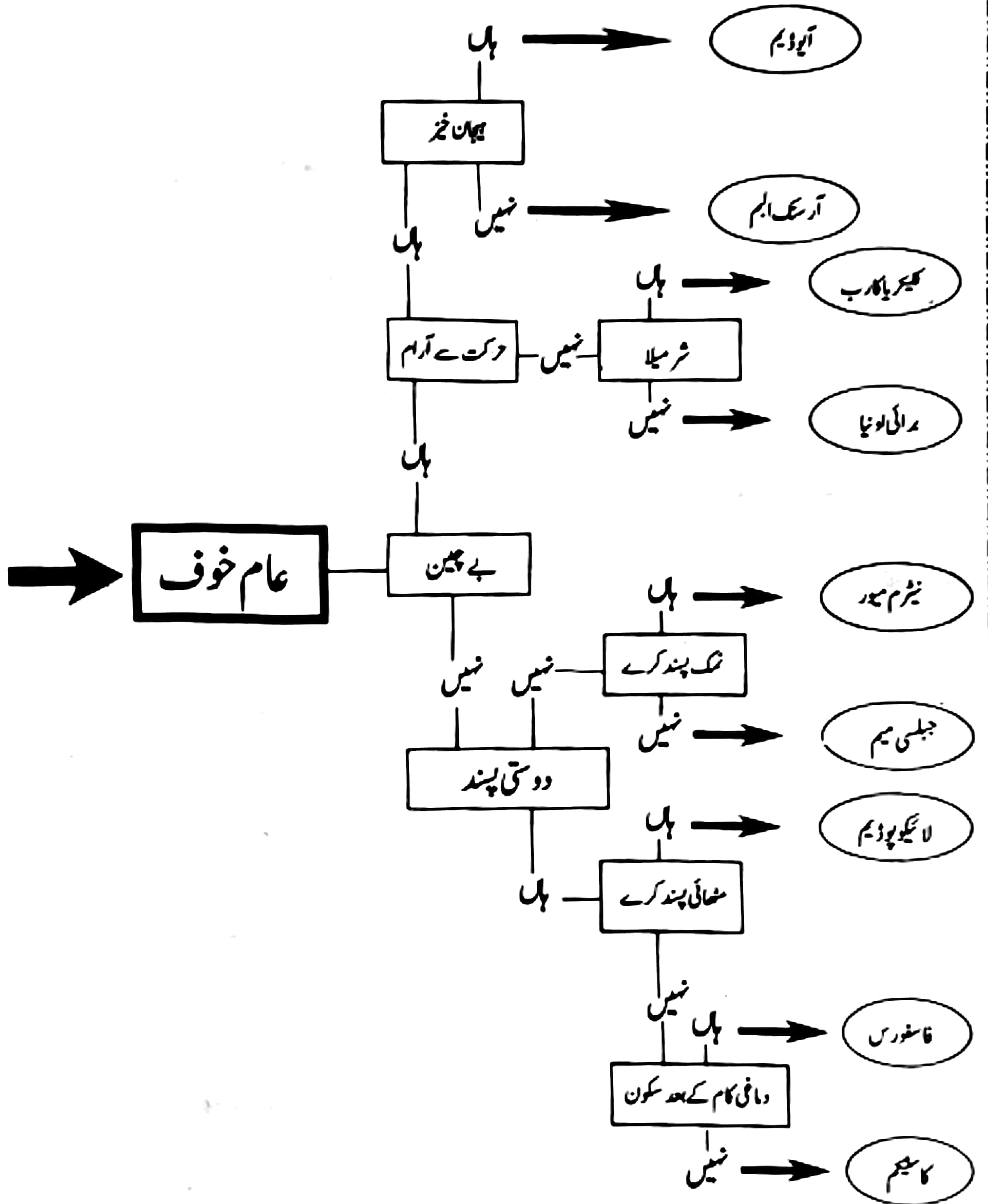
تھکن کا مستقل احساس Fatigue & Chronic Exhaustion



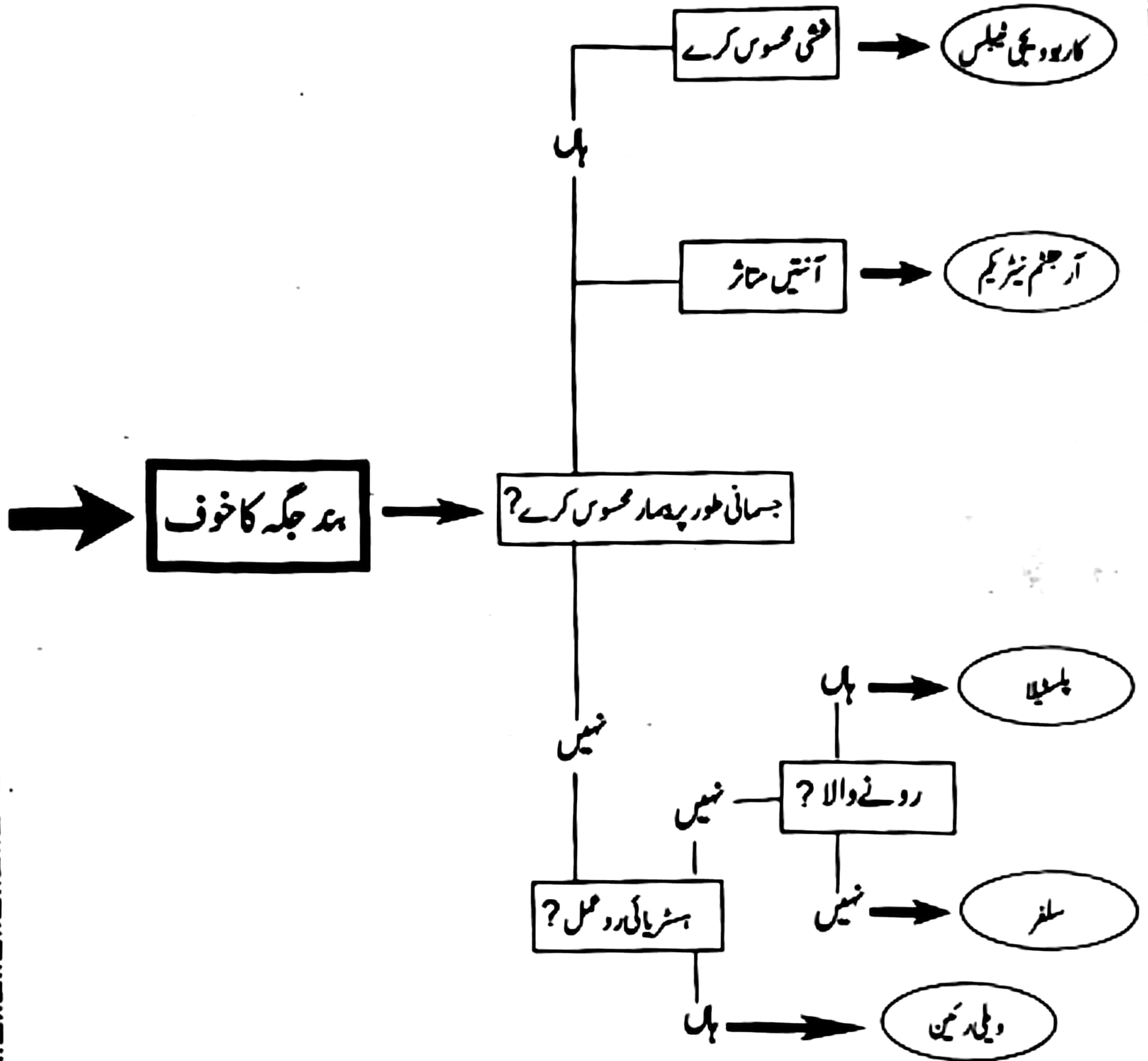
FEAR , AGROAPHOBIA ڈر، ایگروفوبیا



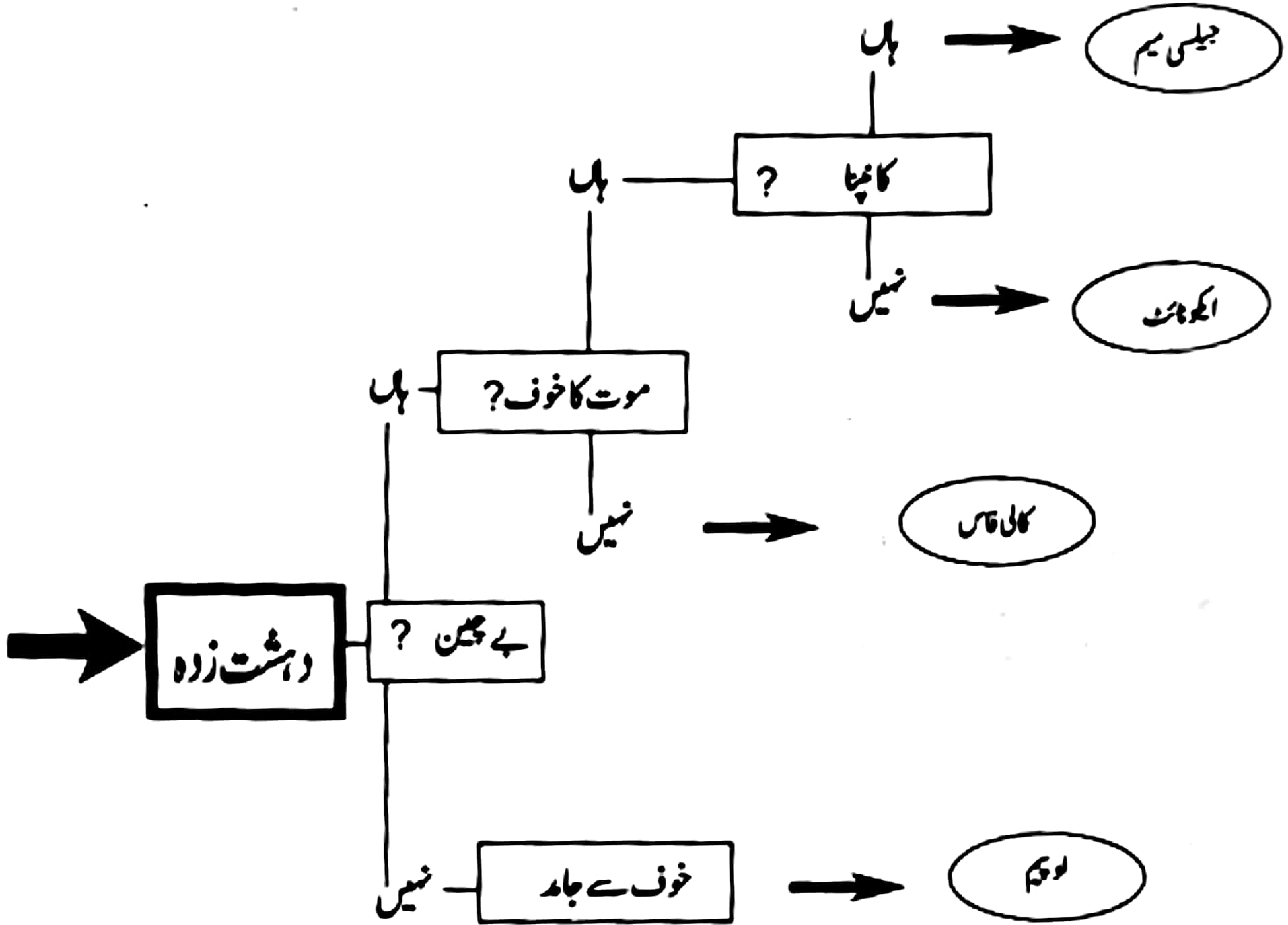
FEAR - ANTICIPATIORY **مستقبل کا ڈر**



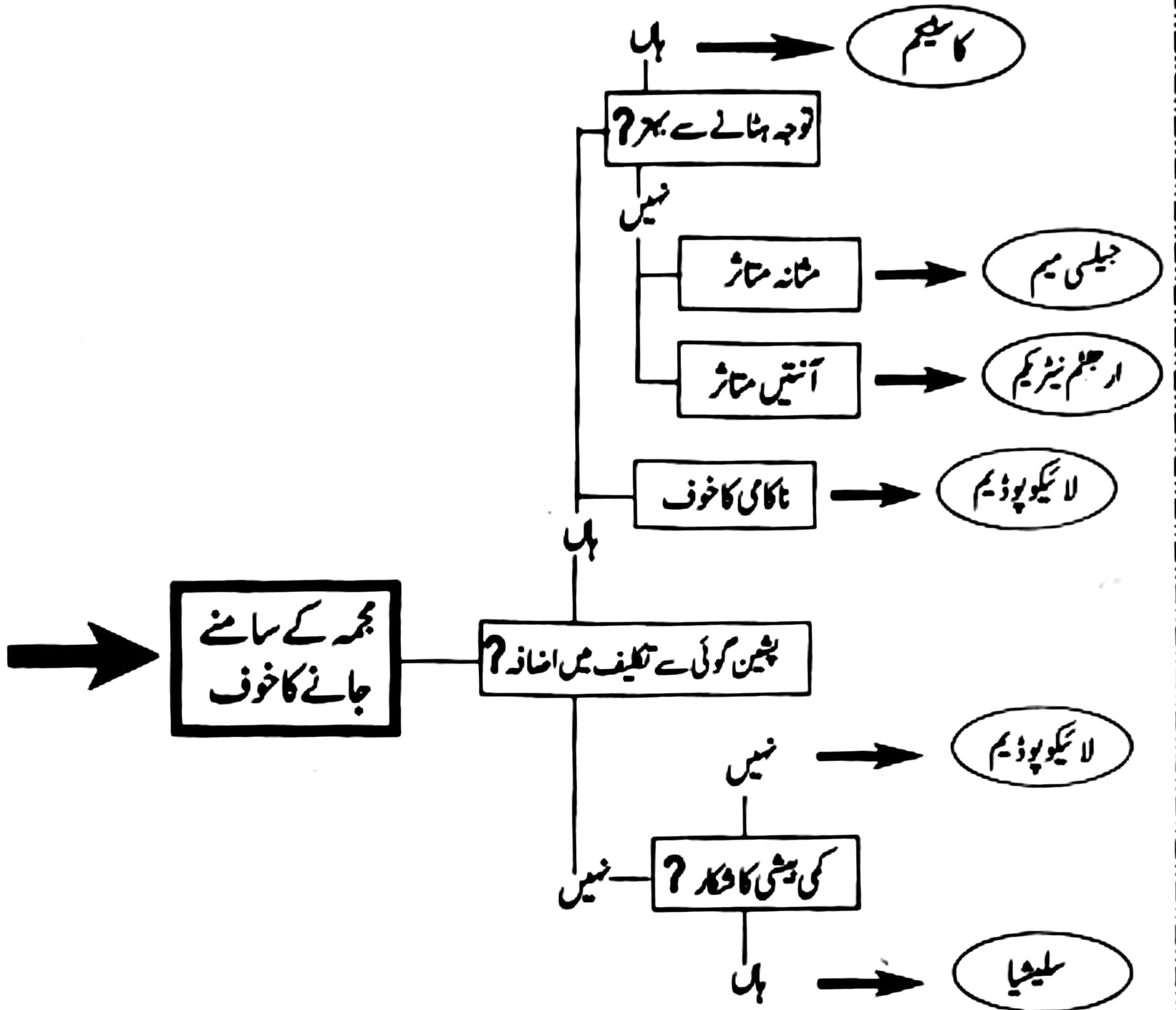
FEAR, GENERAL ANXIETY — خوف، عام پریشانی



FEAR - CLAUSTROPHOBIA بند جگہ کا خوف

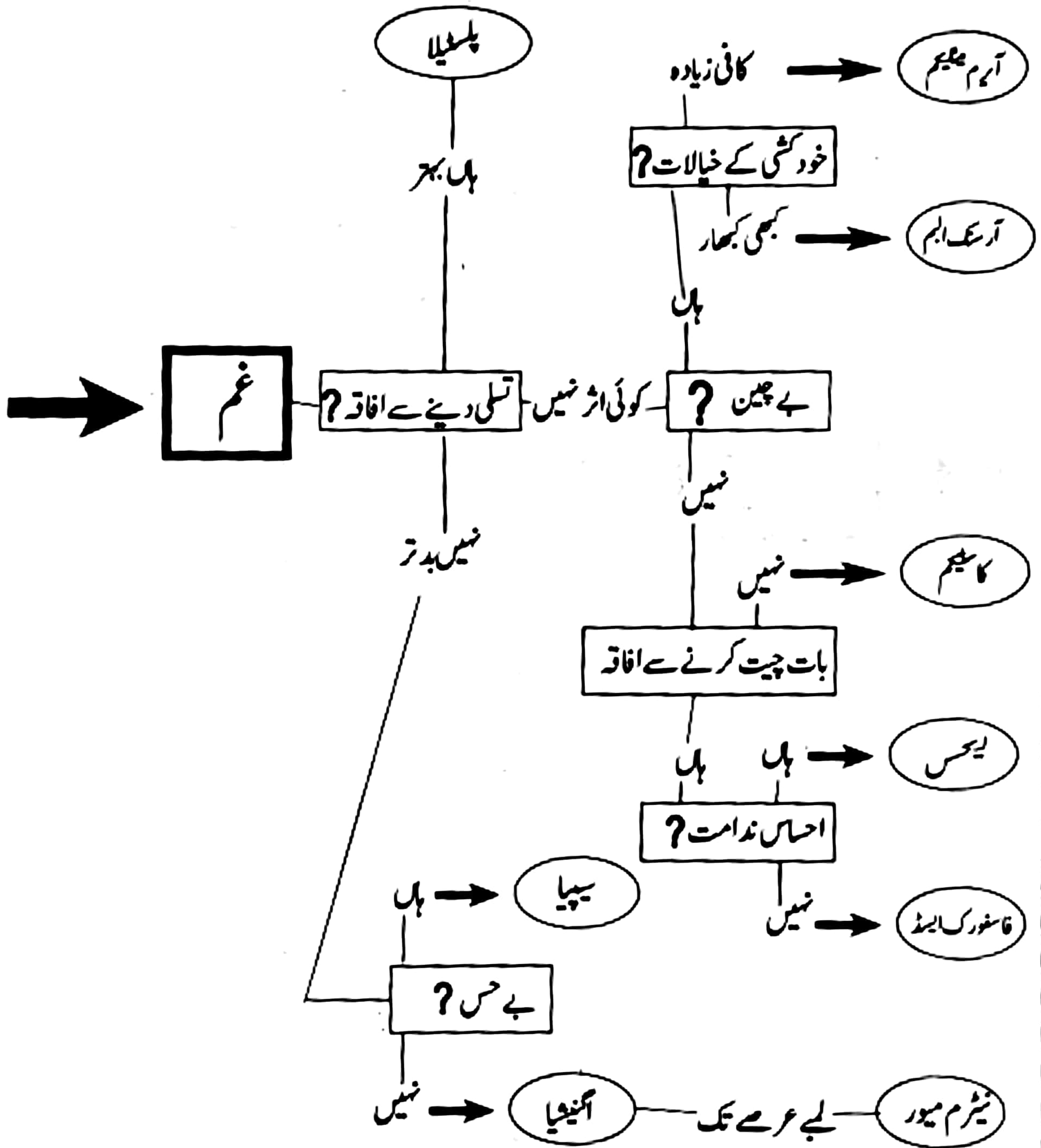


FEAR, PANIC — خوف، دہشت



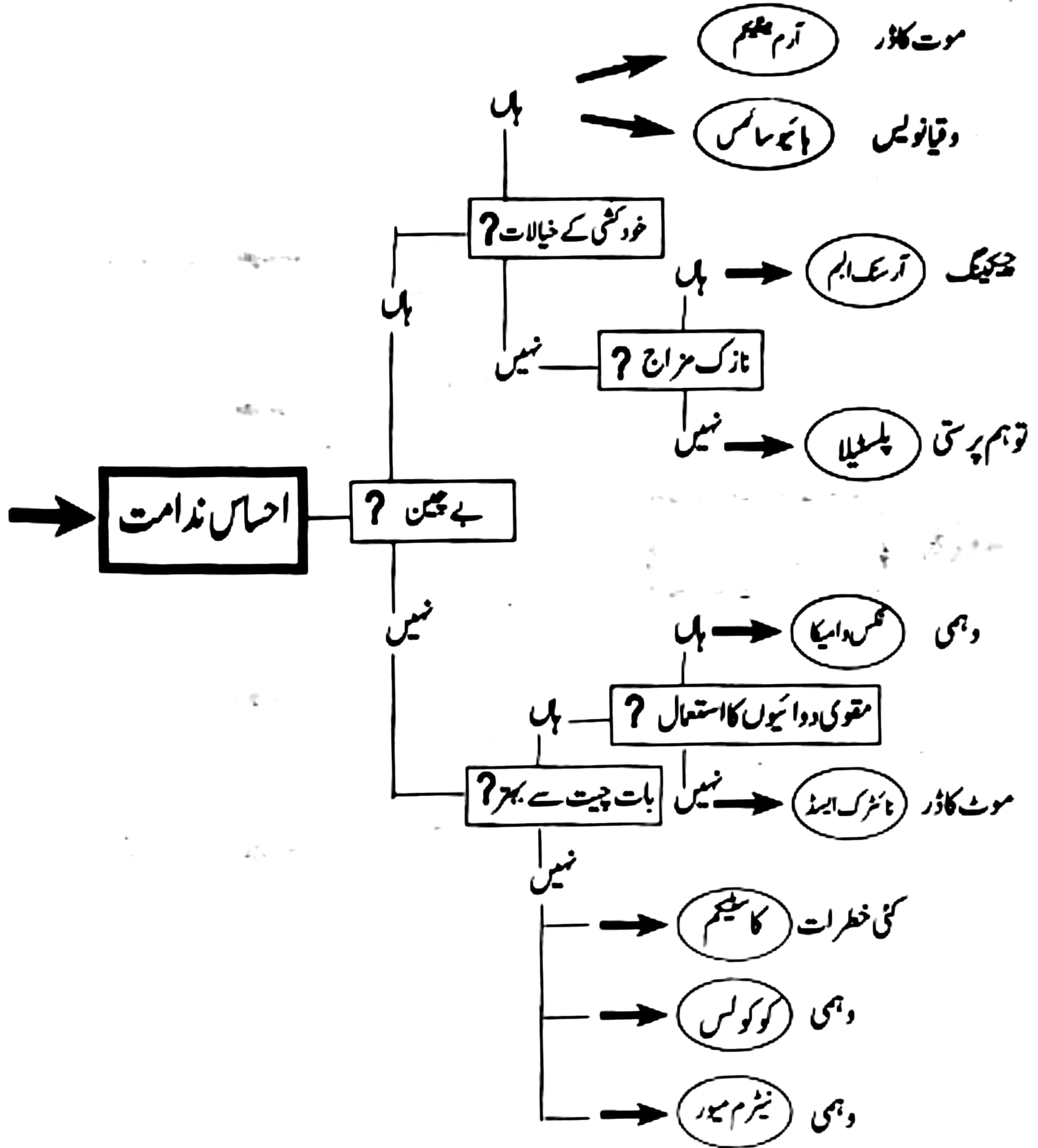
FEAR, PERFORMING FEAR

خوف، لوگوں کے سامنے کام کرنے کا خوف

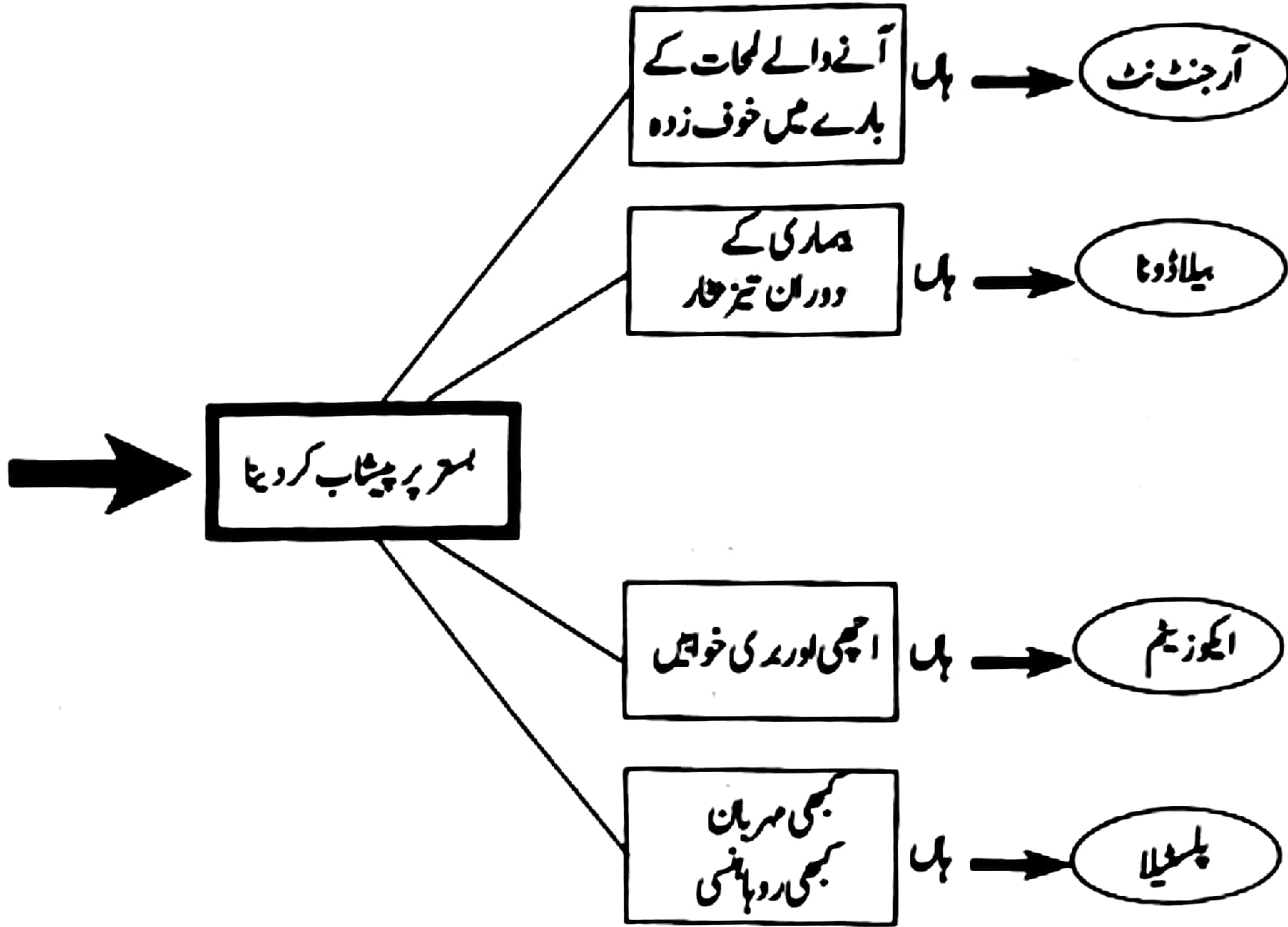


پلسٹیلا
ہاں بہتر
کافی زیادہ
آرم میٹلیکم
خودکشی کے خیالات؟
کبھی کبھار
آرسنک البم
ہاں
غم
تسلی دینے سے افاقہ؟
کوئی اثر نہیں
بے چین؟
نہیں
نہیں بدتر
نہیں
کاسٹیکم
بات چیت کرنے سے افاقہ
ہاں
ہاں
لیکس
احساس ندامت؟
نہیں
فاسفورک ایسڈ
ہاں
سیپیا
بے حس؟
نہیں
اگنیشیا
لمبے عرصے تک
نیٹرم میور

غم	GRIEF

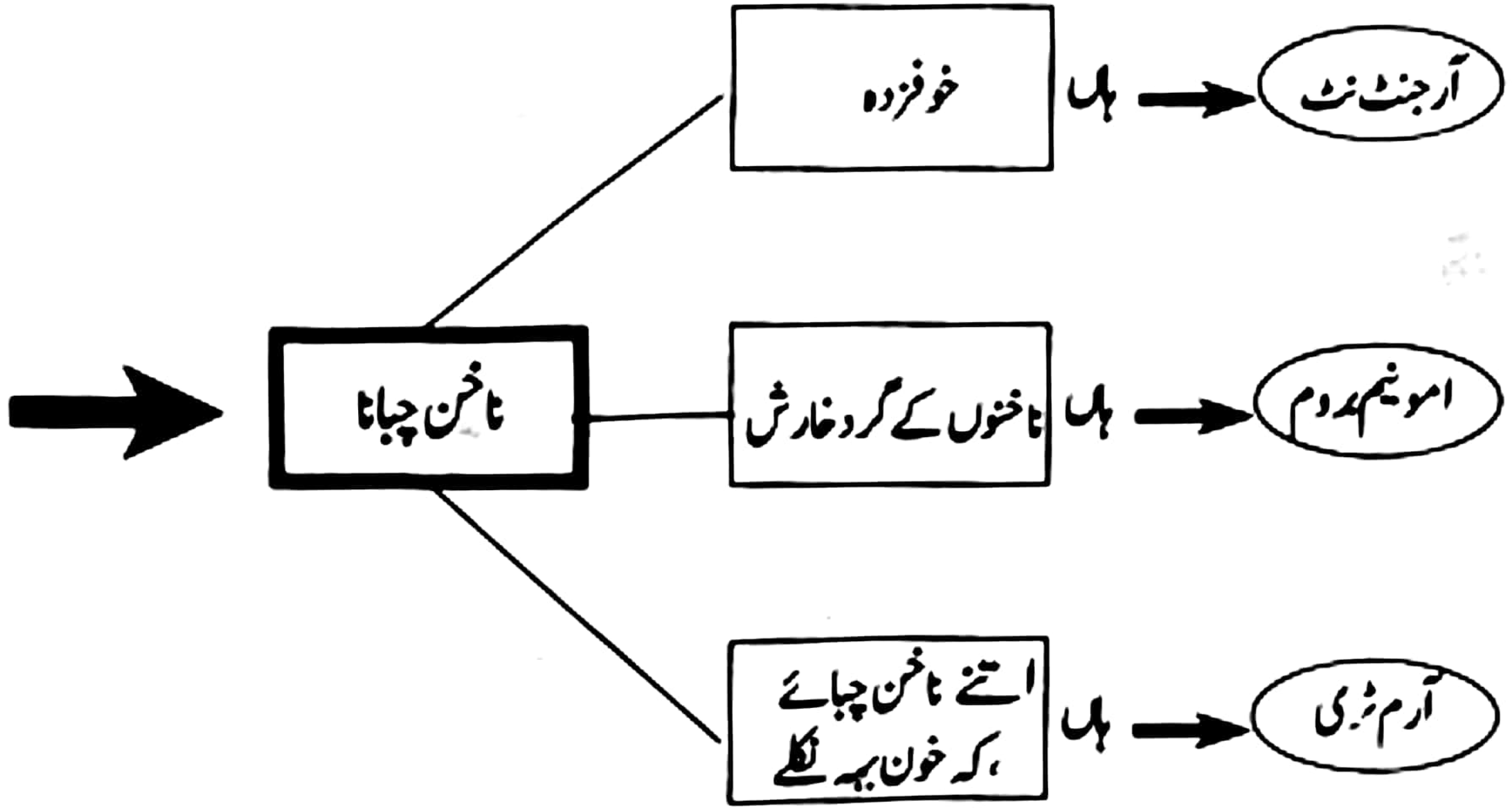


GUILT احساس ندامت



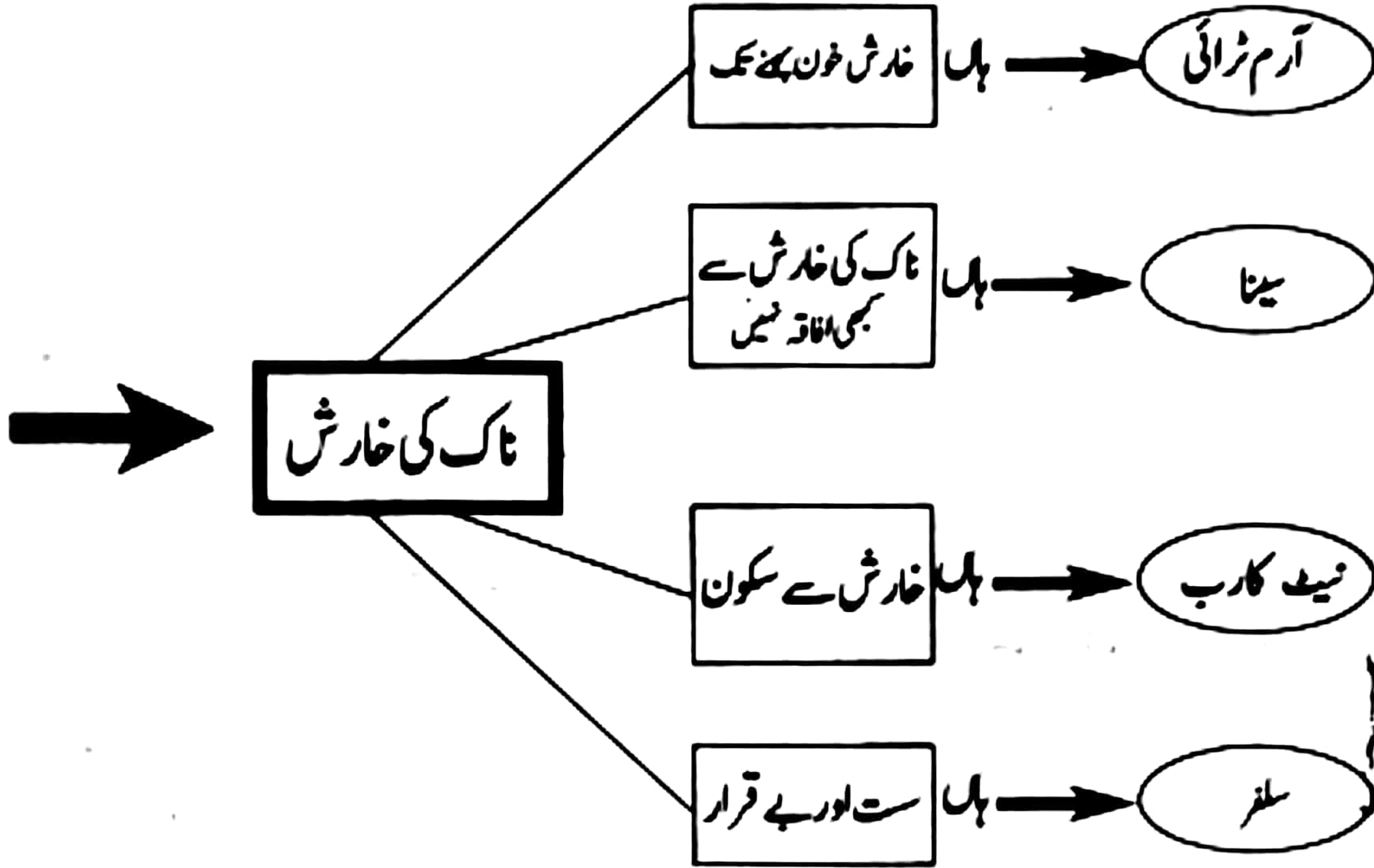
Habit Problem — **عادت کا مسئلہ**

Enuresis or Bed-Wetting — **پیشاب کا بے اختیار خارج ہونا**



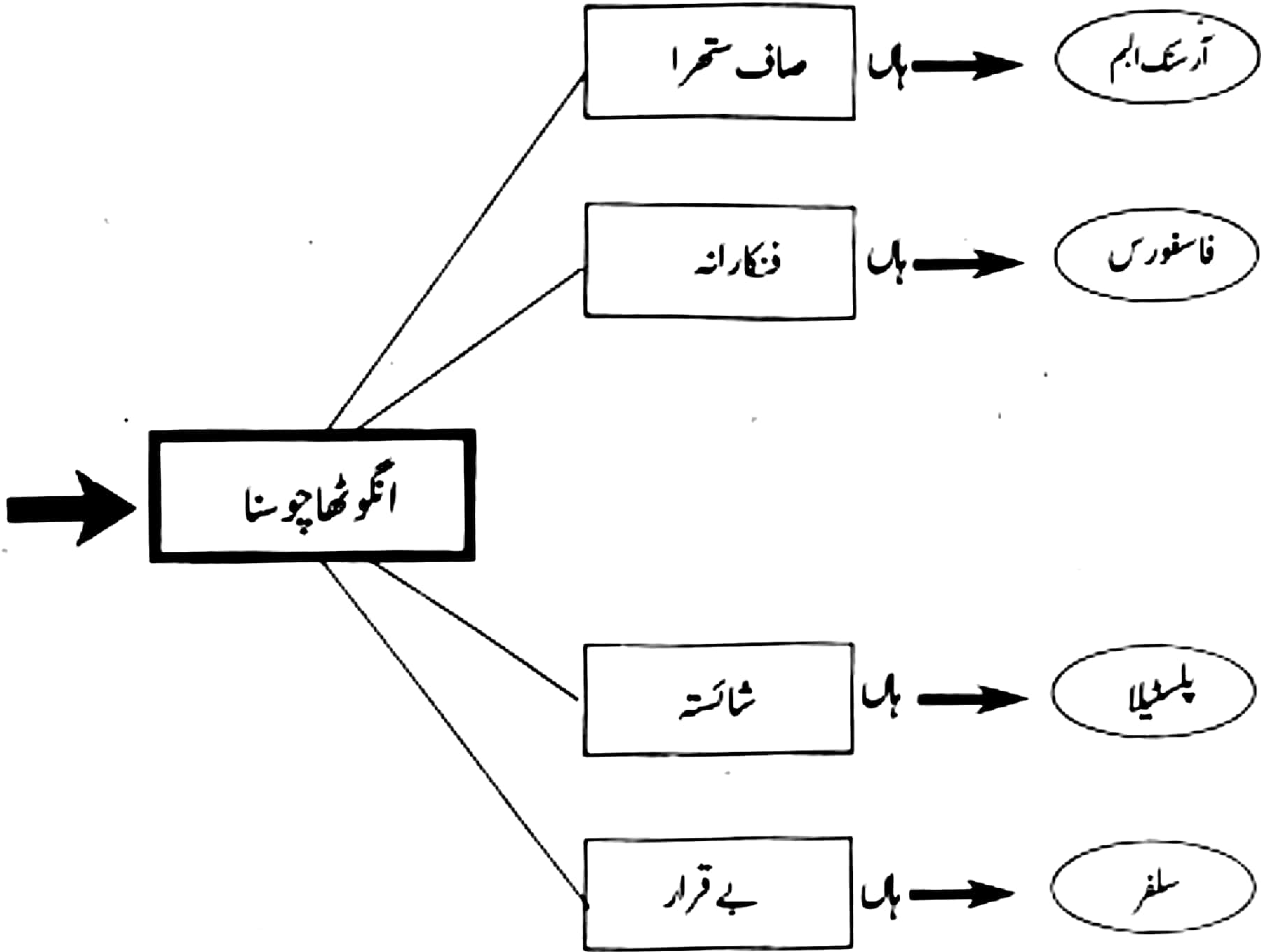
HABIT PROBLEM عادت کا مسئلہ

NAIL-BITING ناخن چبانا



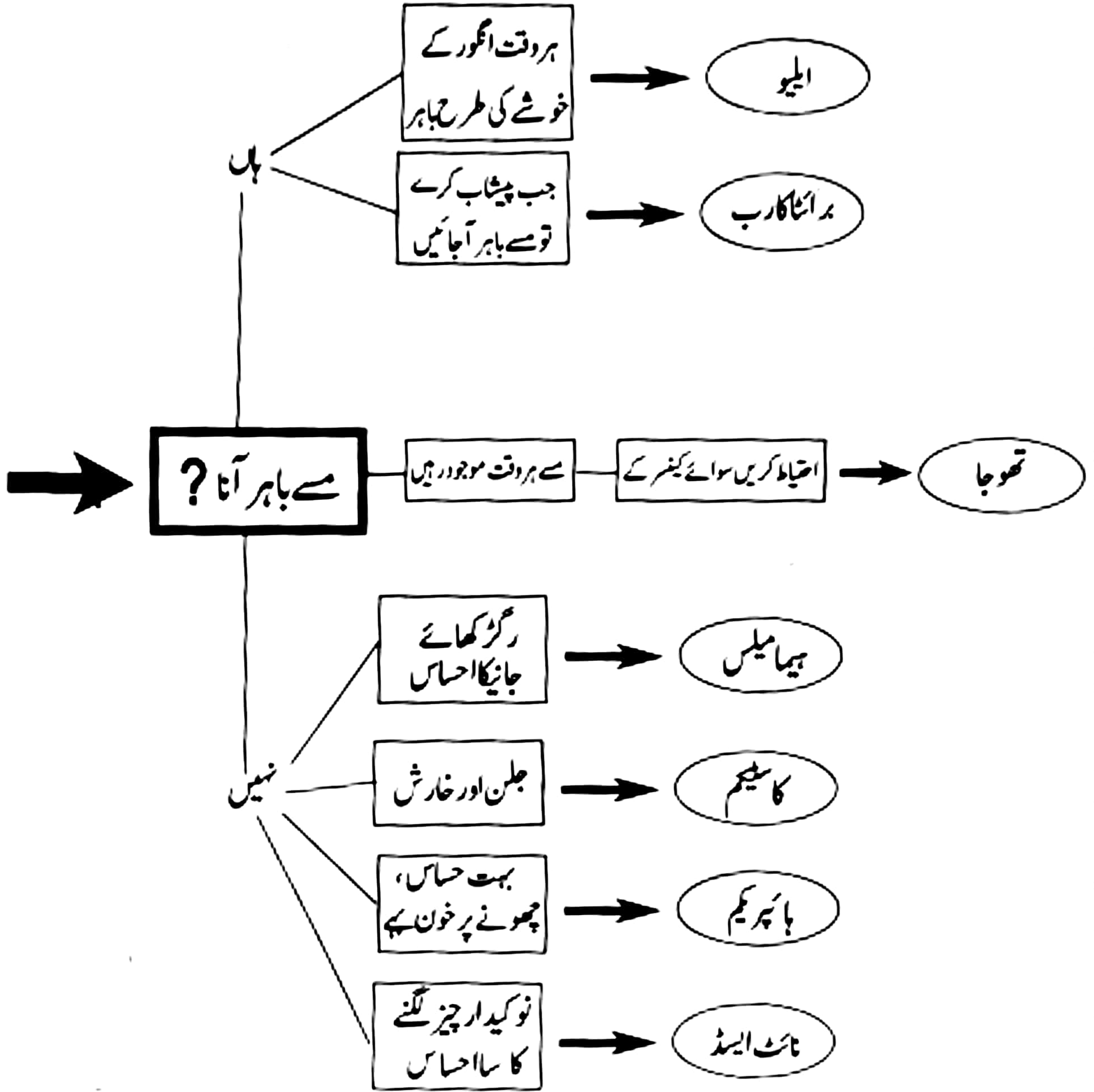
Habit Problem **عادت کامسئلہ**

Nose Picking **ناک کی خارش**



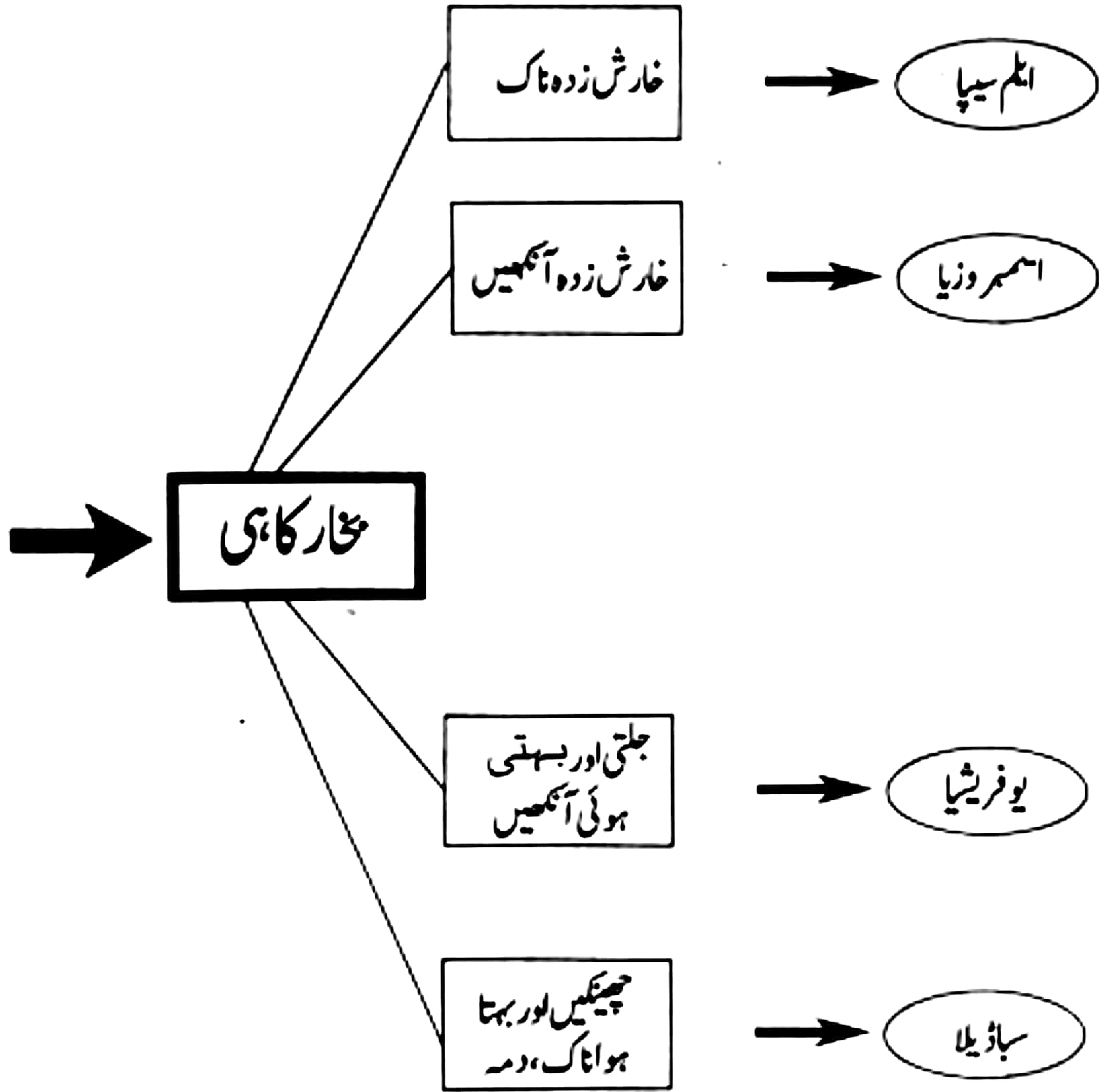
Habit Problem — عادت کا مسئلہ

THUMB-SUCKING — انگوٹھا چوسنا

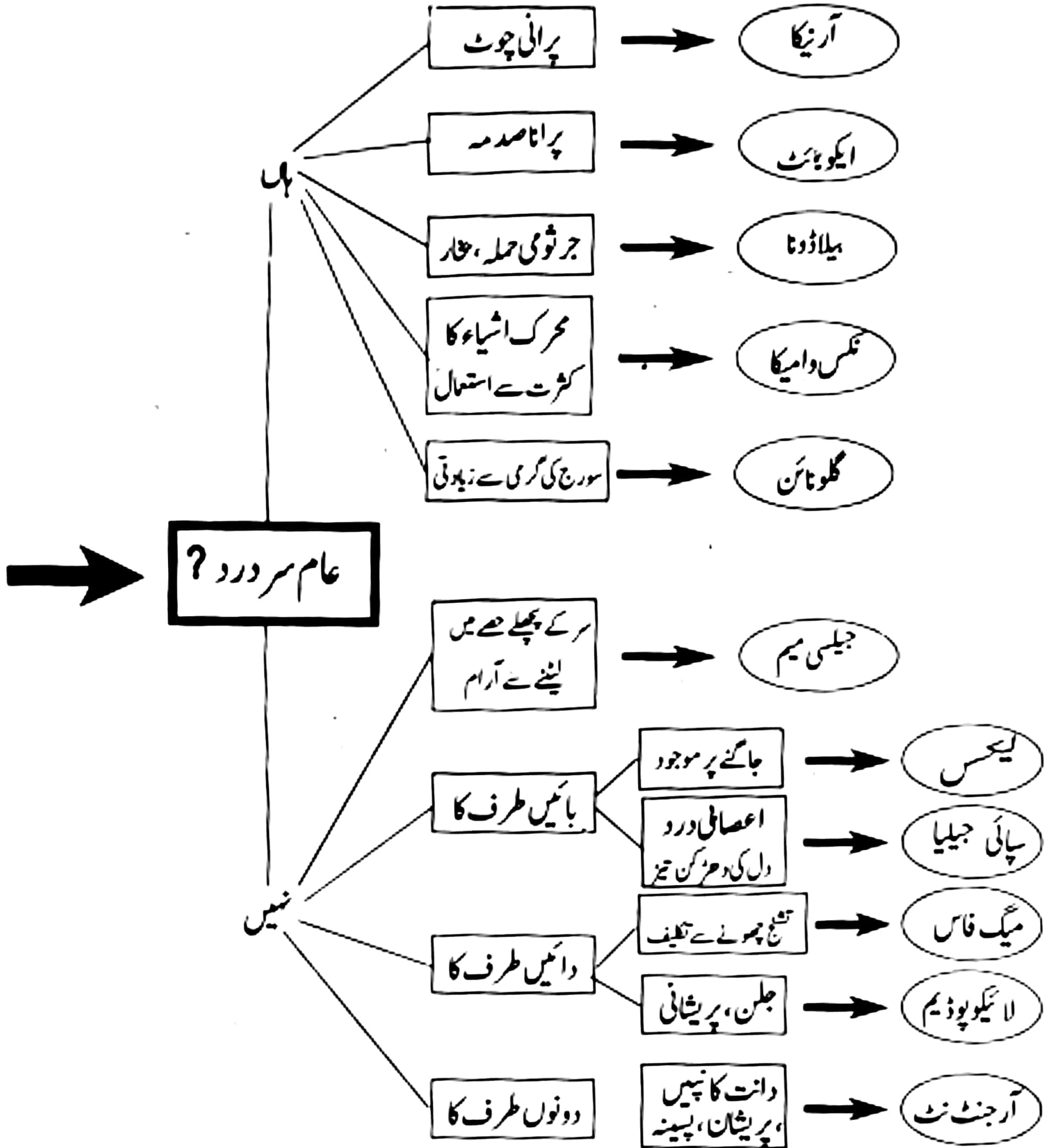


HAEMORRHOIDS خونی بواسیر

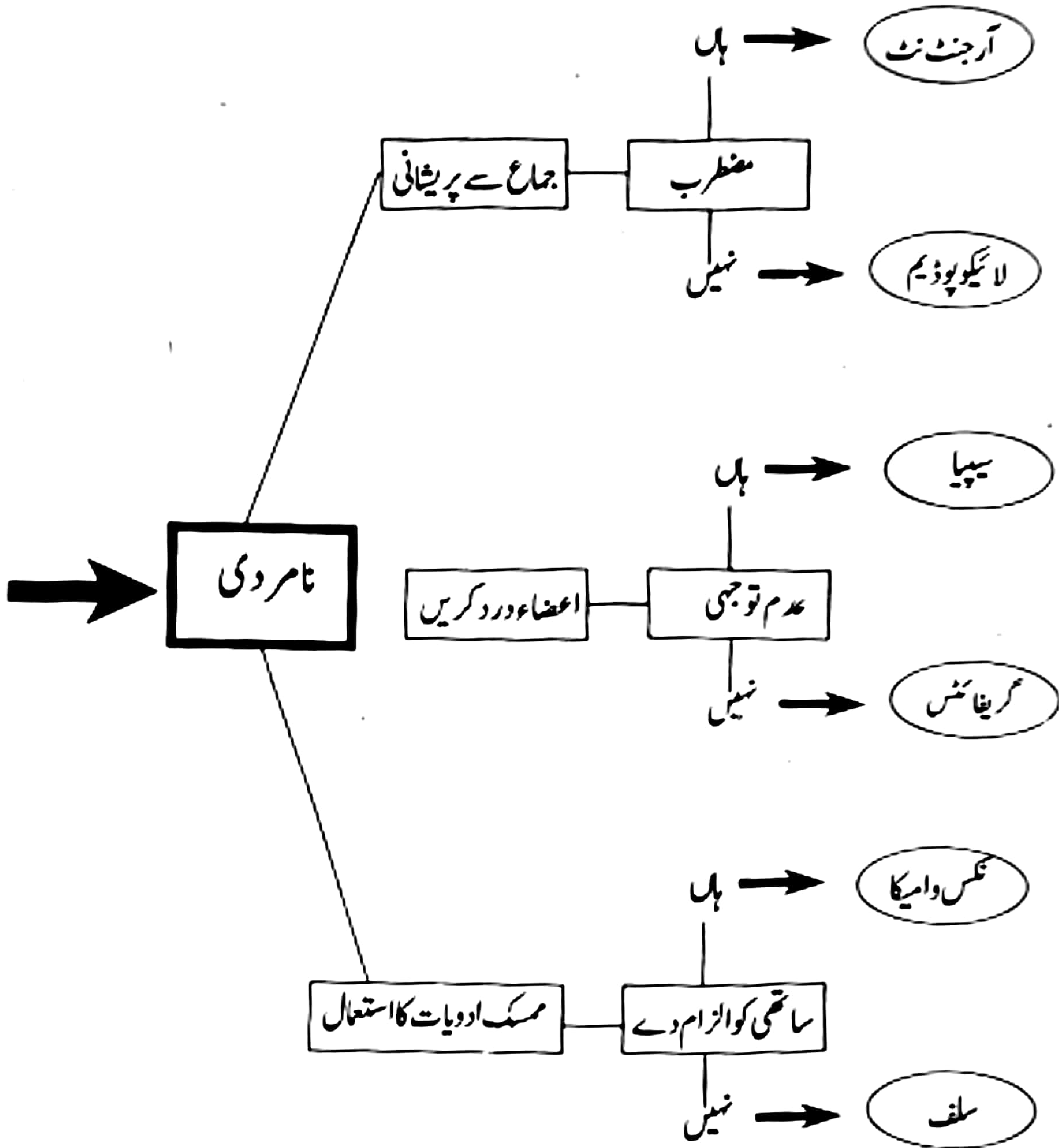
PILES پائلز



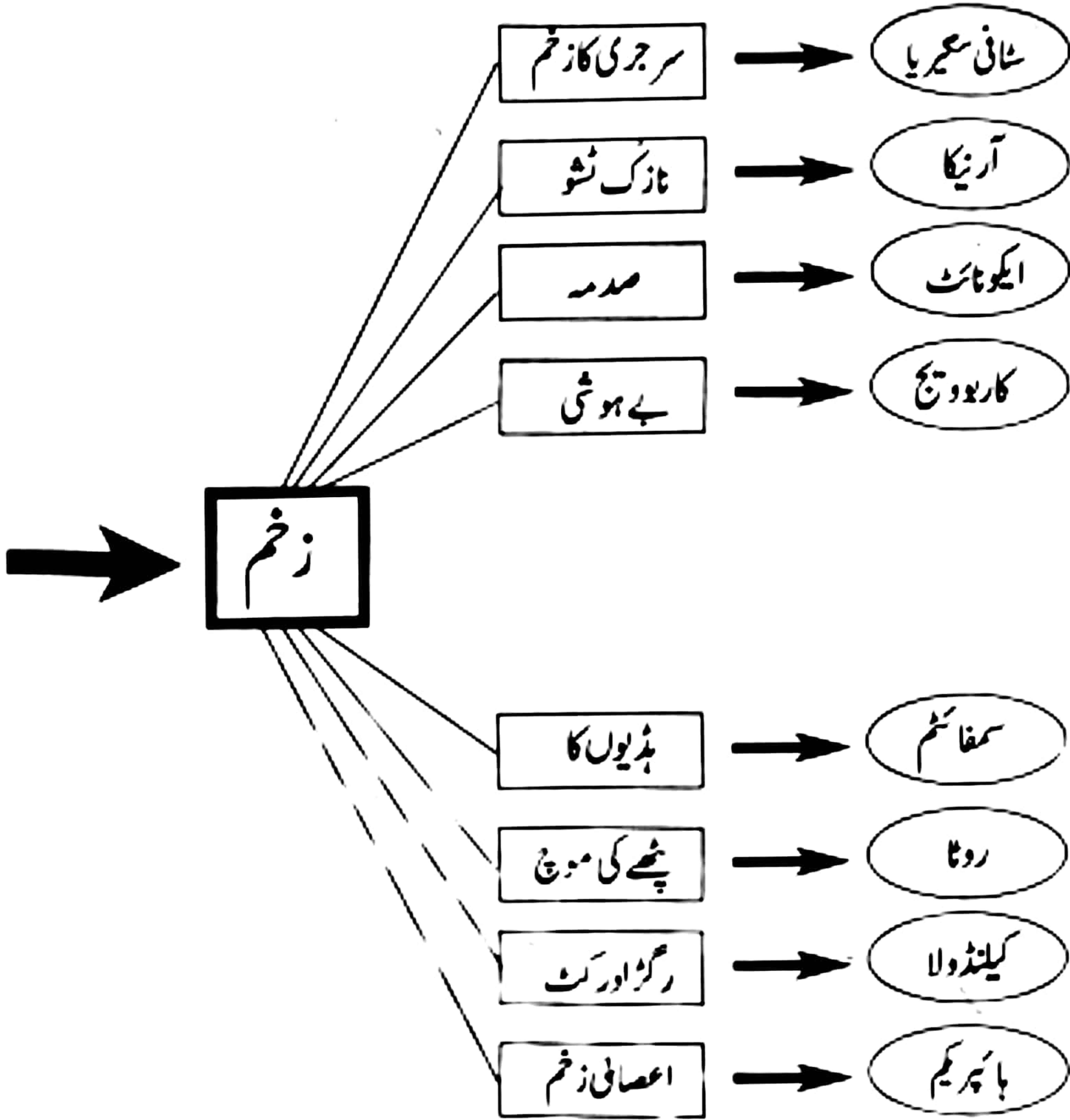
HAY FEVER بخار کاہی



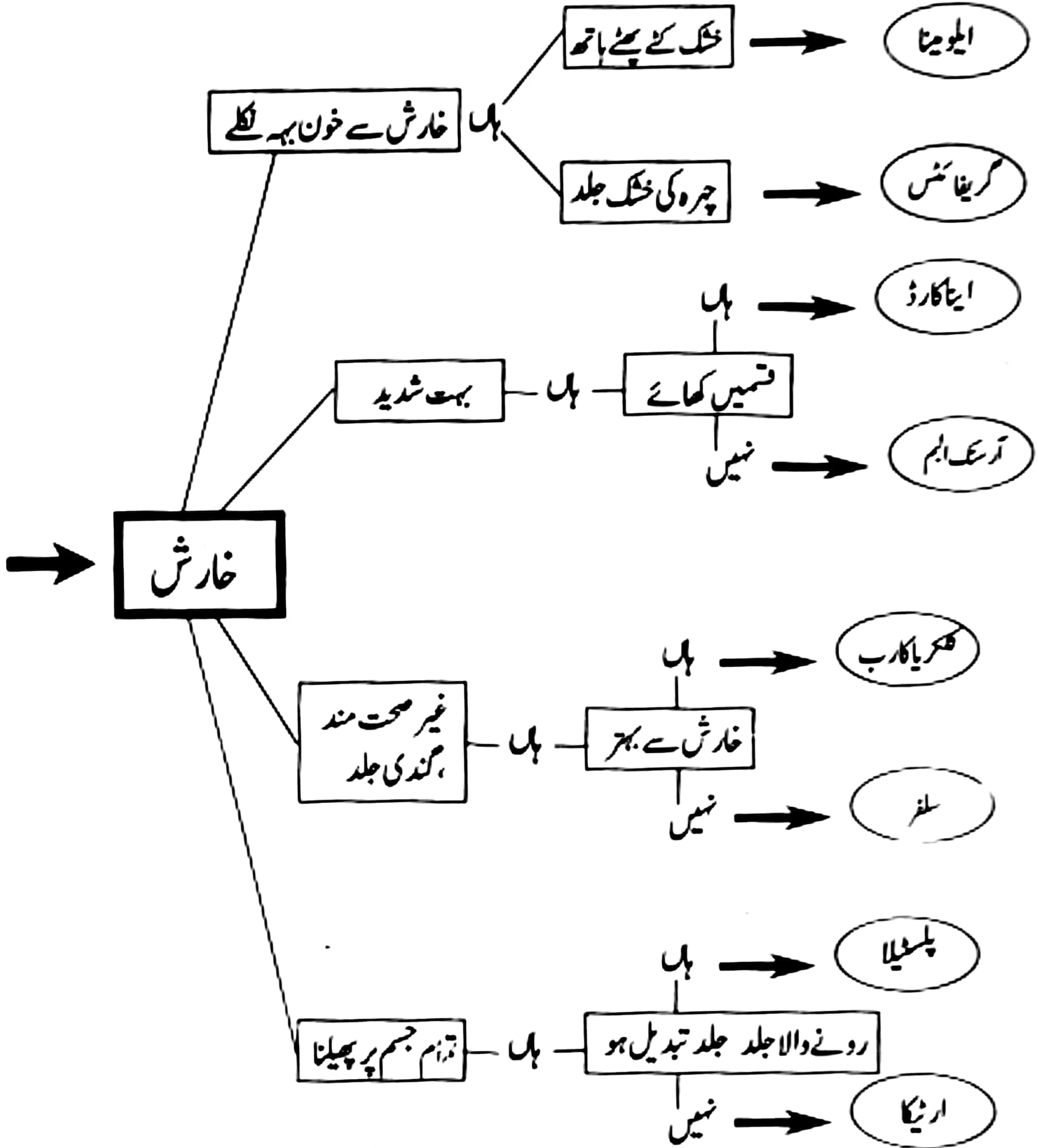
HEADACHE **عام سر درد**



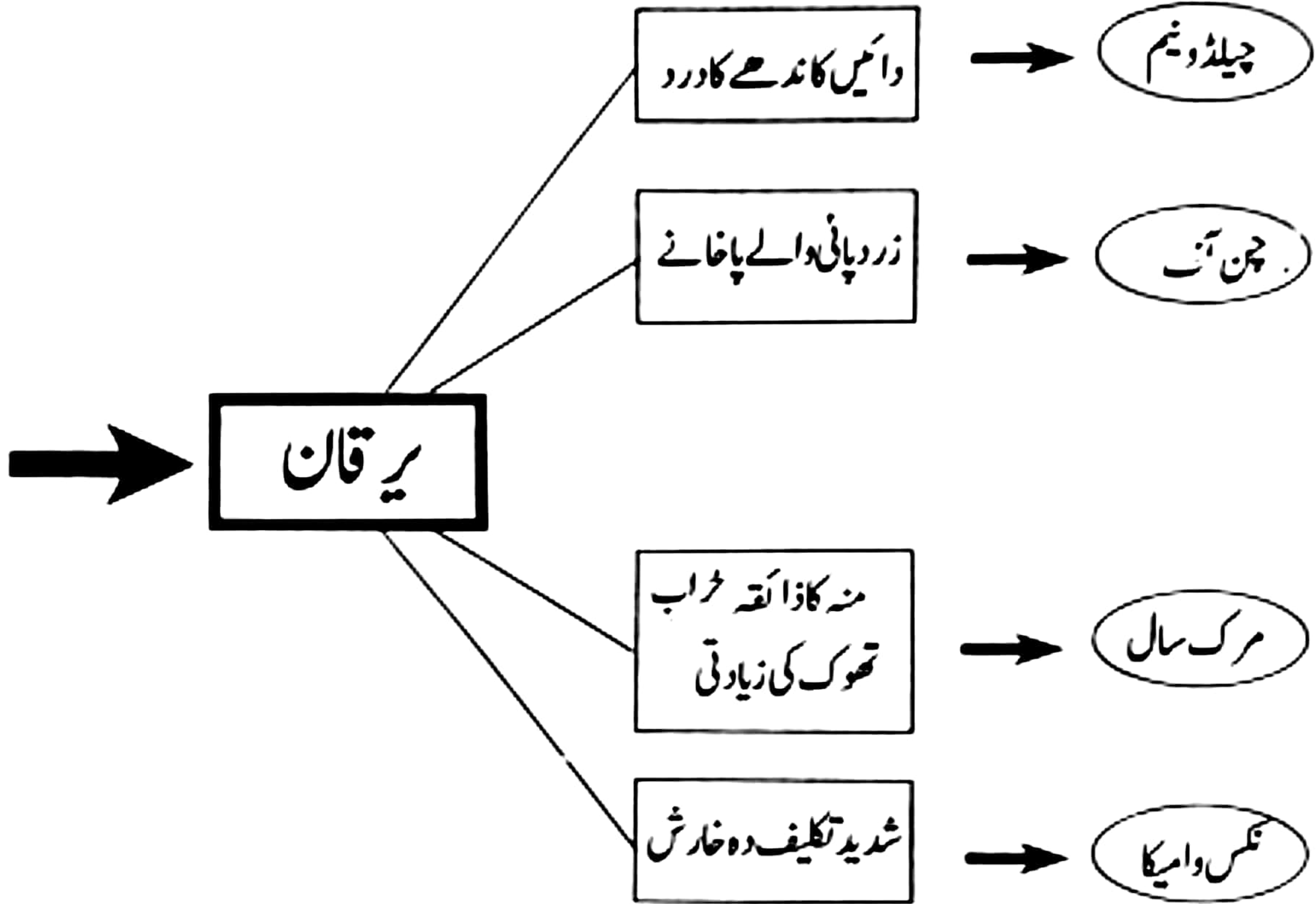
IMPOTENCE نامردی


زخم
سرجری کا زخم
شافی سٹیریا
نازک ٹشو
آرنیکا
صدمہ
ایکونائٹ
بے ہوشی
کاربوویج
ہڈیوں کا
سمفائٹم
پٹھے کی موچ
روٹا
رگڑ اور کٹ
کیلنڈولا
اعصابی زخم
ہائپرکیم

INJURY زخم

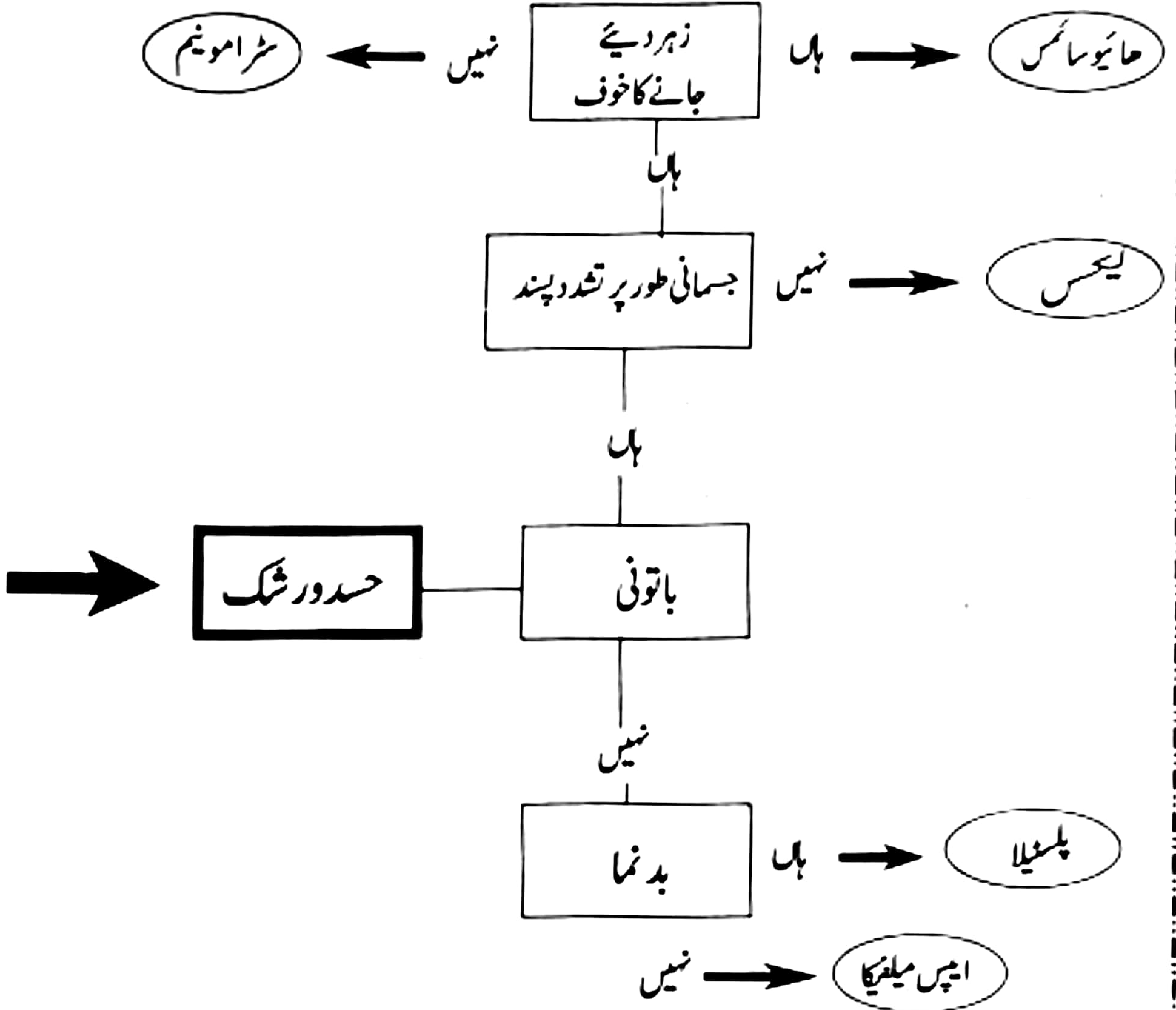


ITCHING خارش

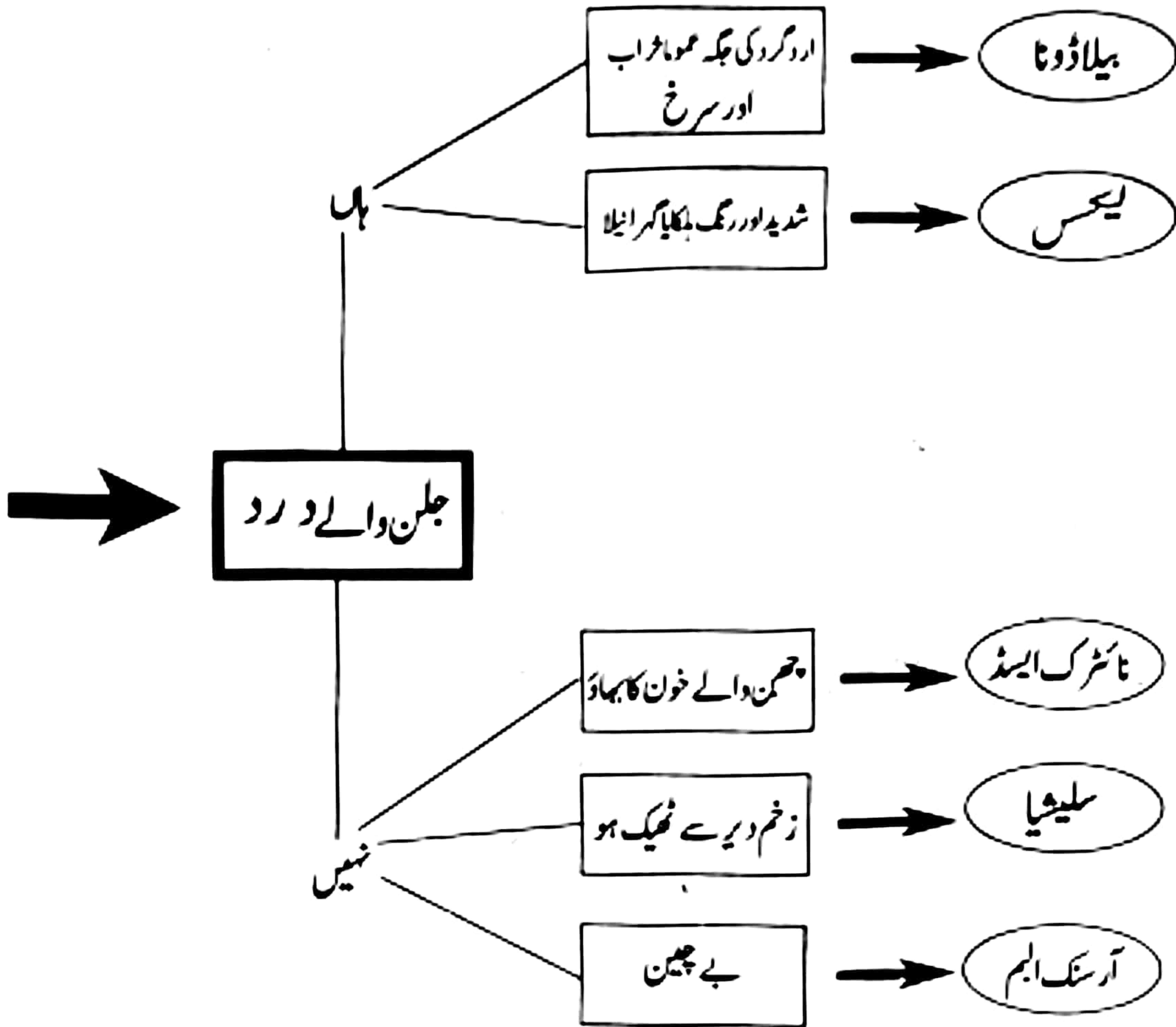


یر قان کے بارے میں ہمیشہ تحقیق ضروری ہے۔اور اس کا ادویات سے یا سرجری سے علاج کیا جانا چاہئے۔اوپر بیان کردہ علاج بطور مددگار مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

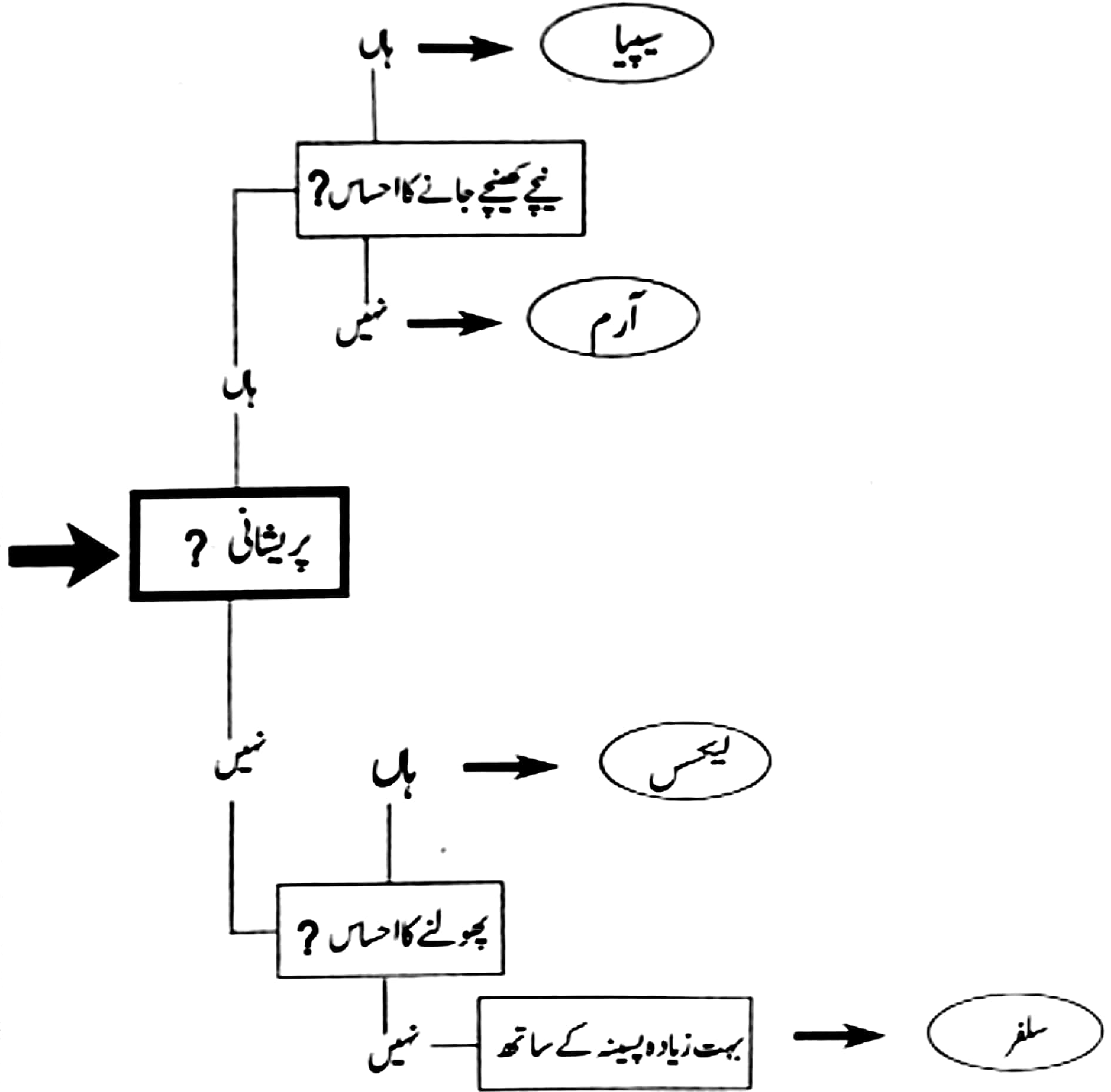
JAUNDICE	یر قان



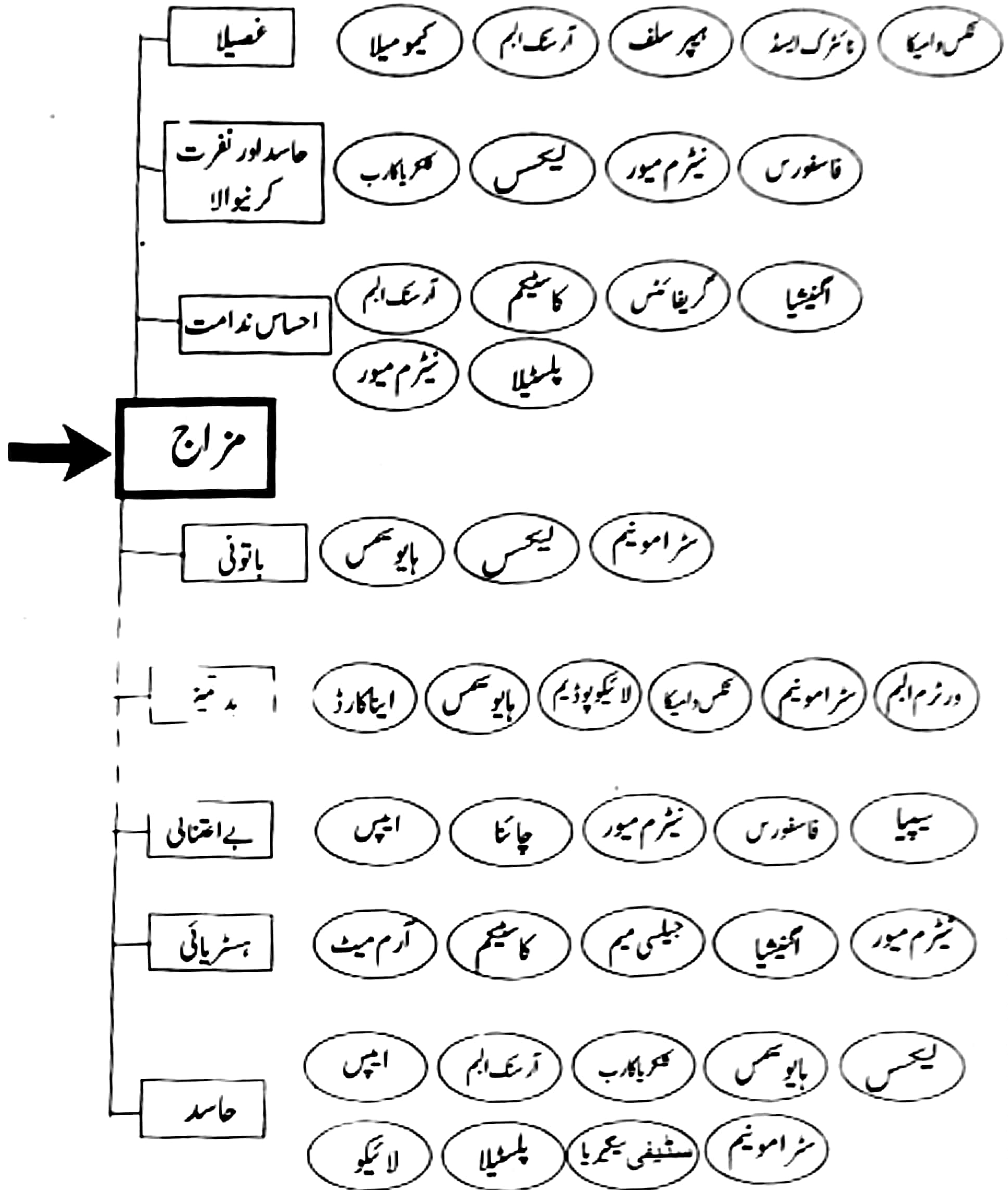
JEALOUSLY	حسد



LEG ULCERS	ٹانگ کے زخم

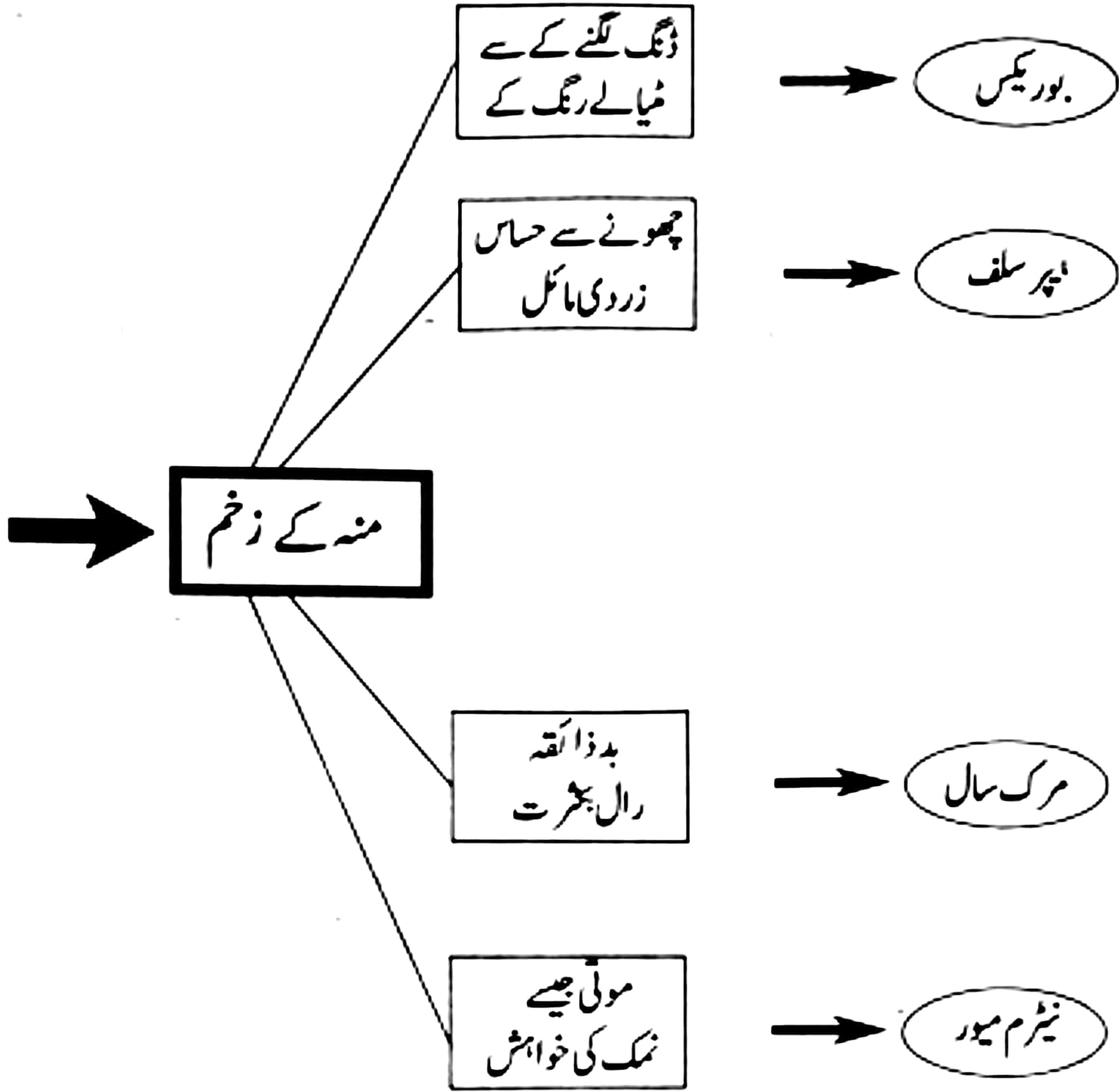


MENOPAUSE - FLUSHING سن یاس اجتماع خون

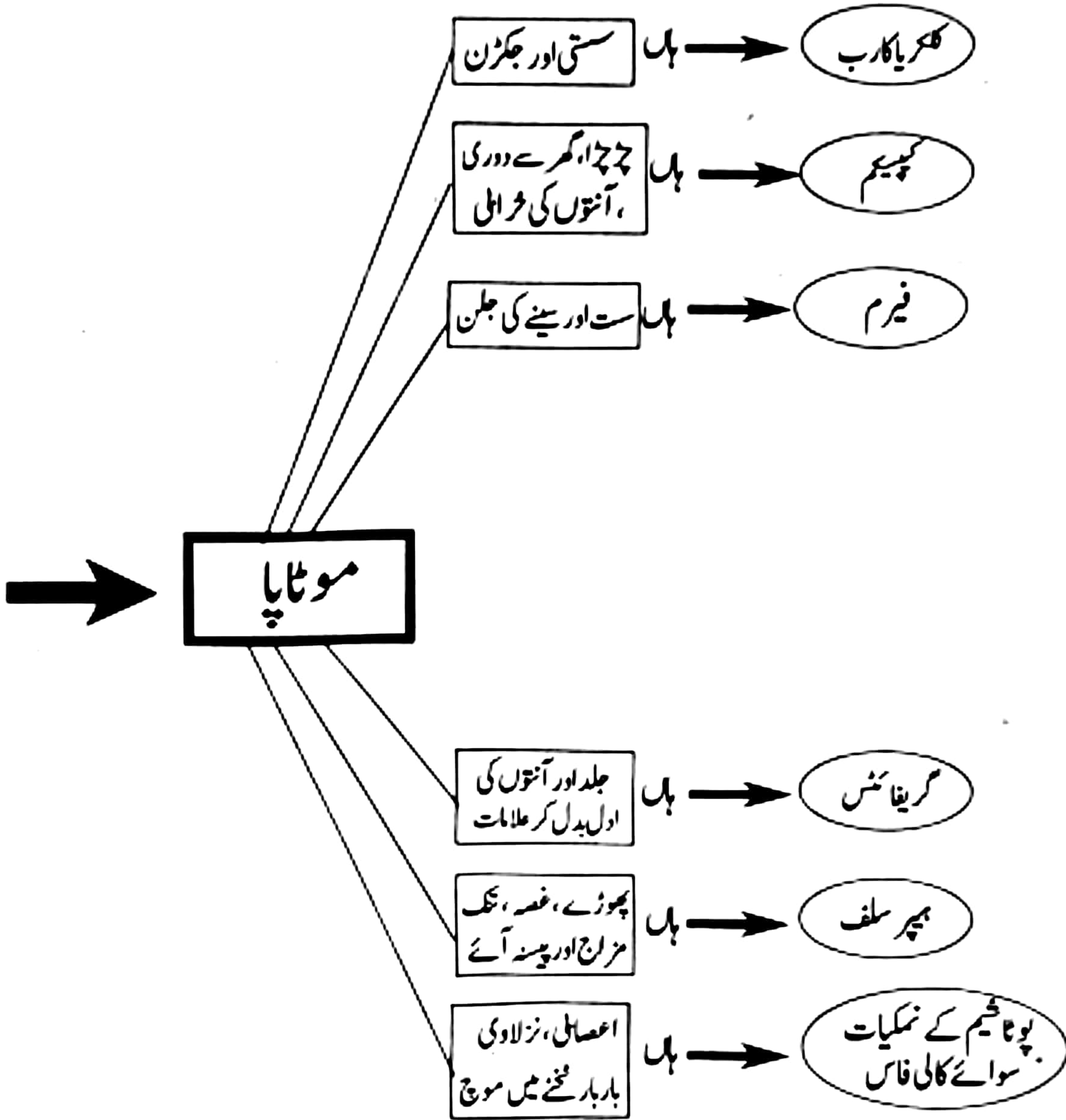


مزاج
غصیلا
نکس وامیکا
نائٹرک ایسڈ
ہیپر سلف
آرسنک البم
کیمو میلا
حاسدلور نفرت کرنیوالا
فاسفورس
نیٹرم میور
لیکسس
کلکریا کارب
احساس ندامت
اگنیشیا
گریفائٹس
کاسٹیکم
آرسنک البم
پلسٹیلا
نیٹرم میور
باتونی
سٹرامونیم
لیکسس
ہایوسمس
بد تمیز
ورٹرم البم
سٹرامونیم
نکس وامیکا
لائیکوپوڈیم
ہایوسمس
ایناکارڈ
بے اعتنائی
سیپیا
فاسفورس
نیٹرم میور
چائنا
اپیس
ہسٹریائی
نیٹرم میور
اگنیشیا
جیلسی میم
کاسٹیکم
آرم میٹ
حاسد
لیکسس
ہایوسمس
کلکریا کارب
آرسنک البم
اپیس
سٹرامونیم
سٹیفی سیگریا
پلسٹیلا
لائیکو

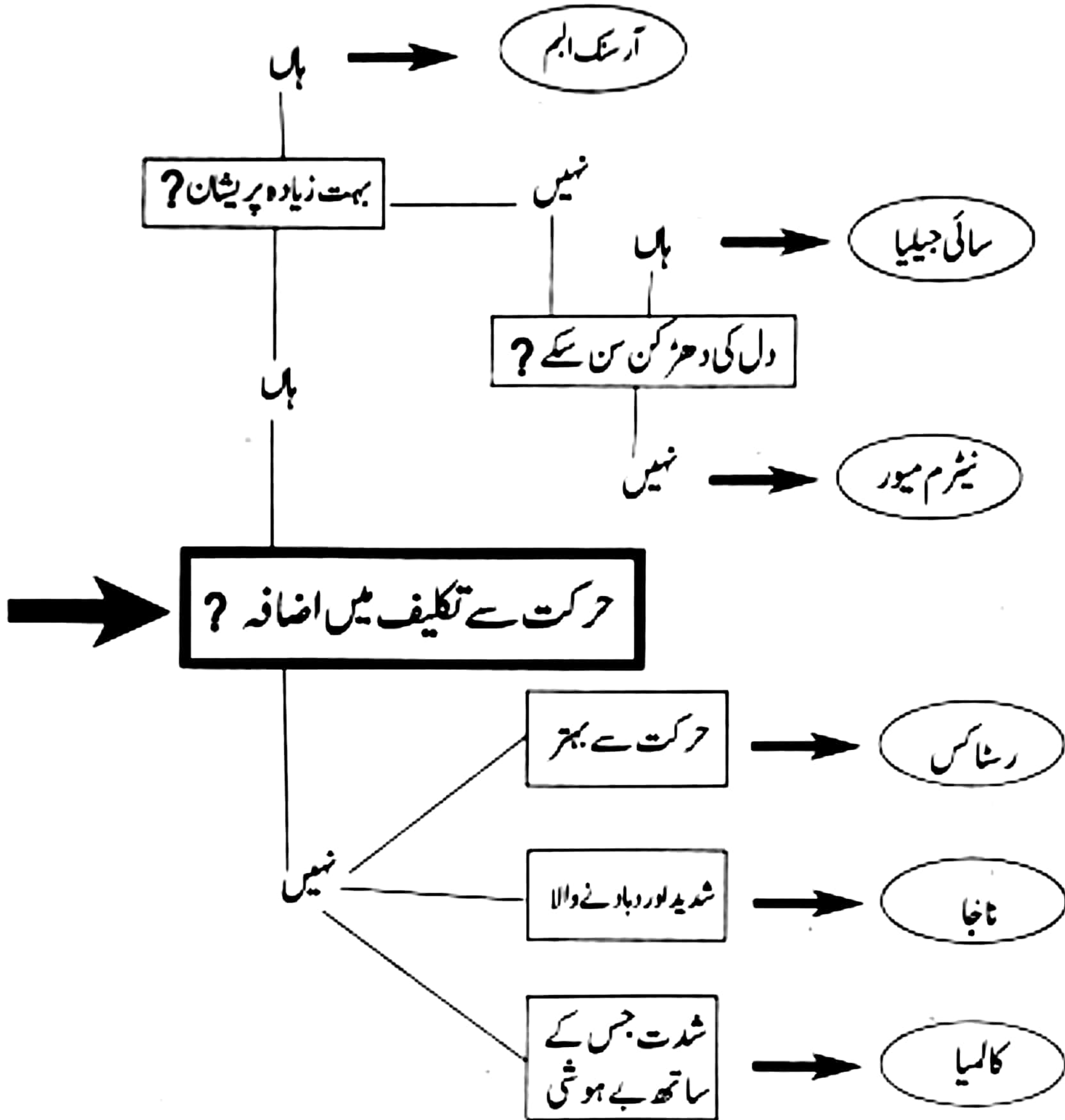
MOOD مزاج



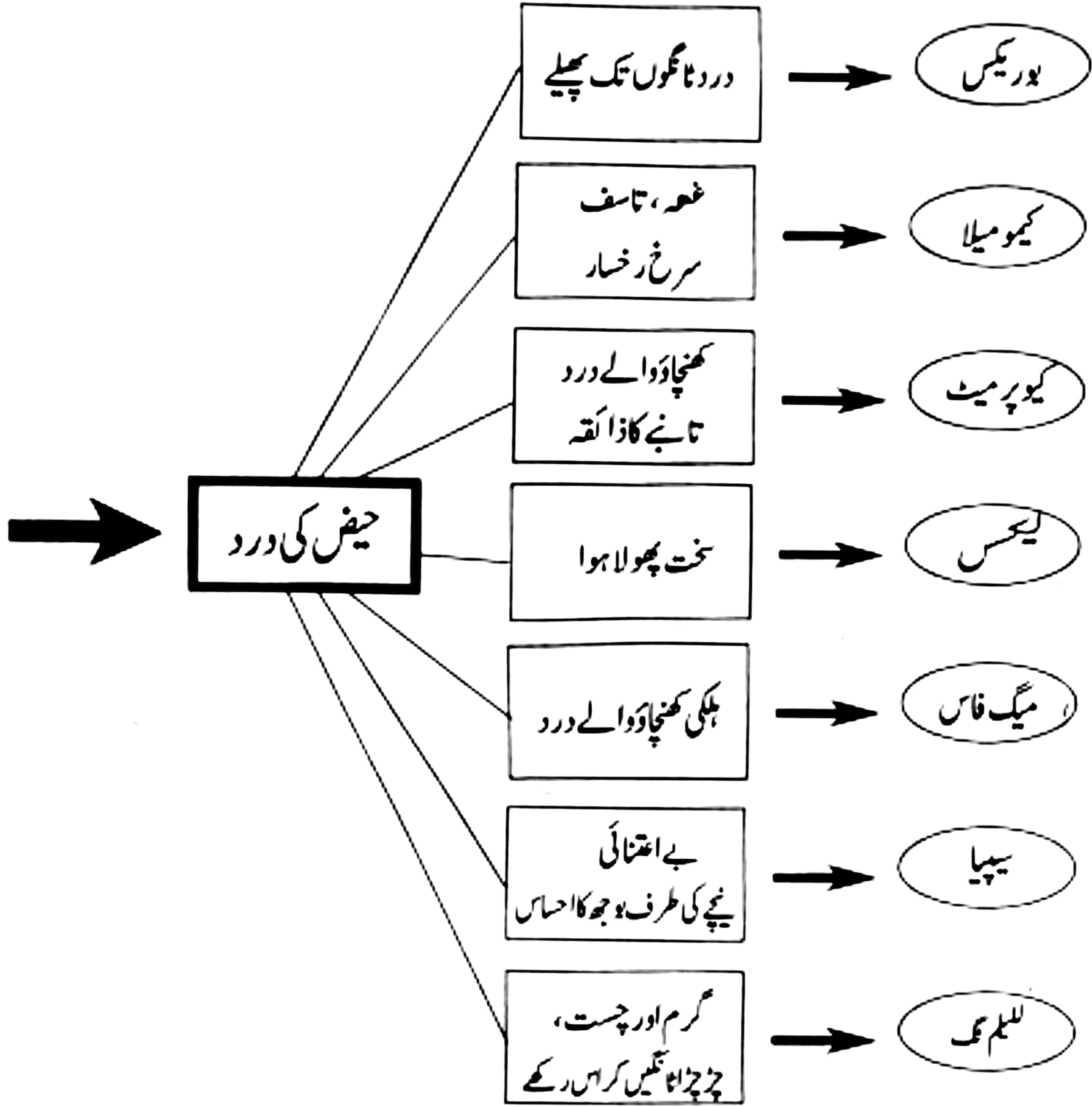
MOUTH ULCERS **منہ کے زخم**



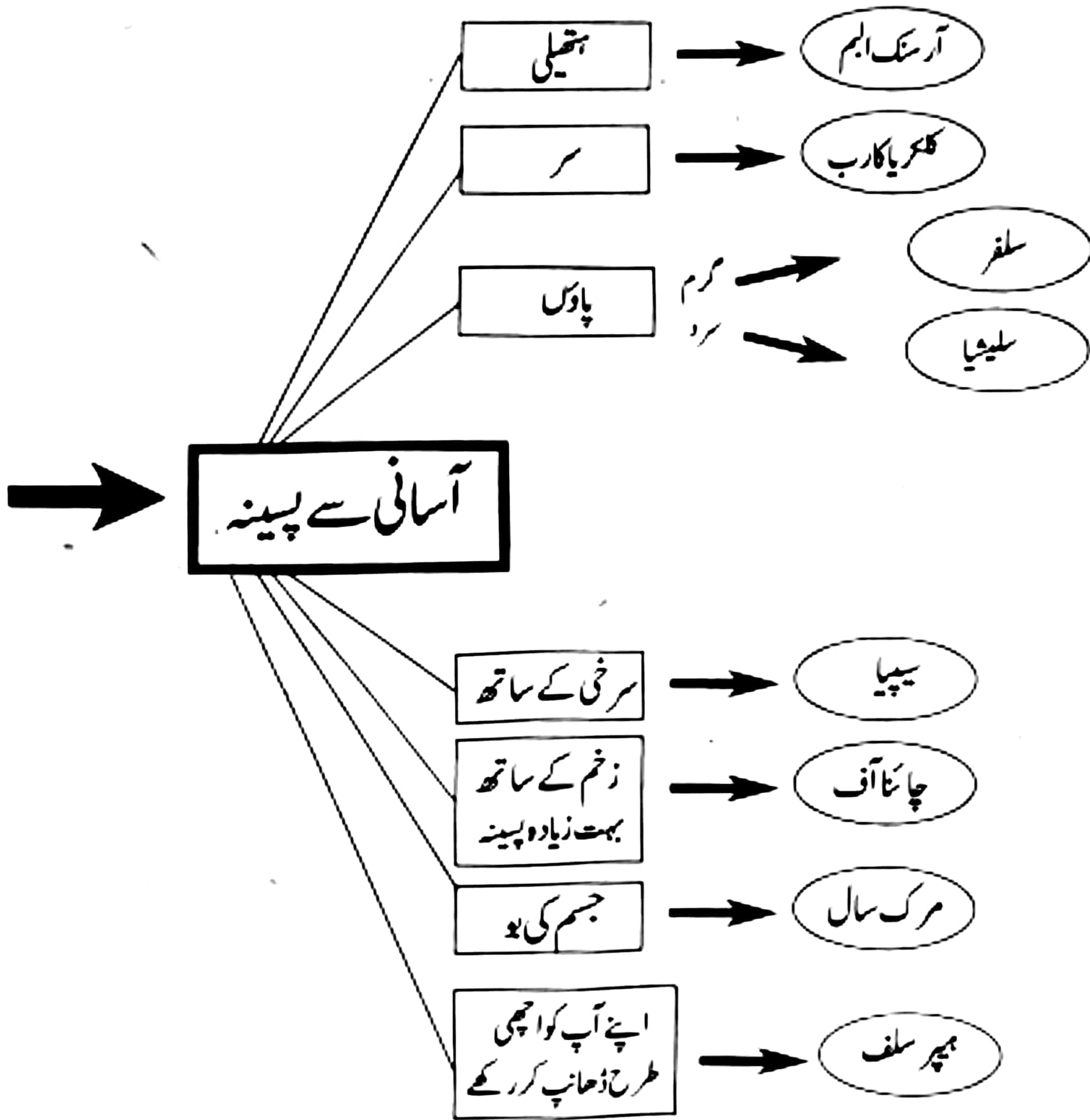
OBESITY	موٹاپا



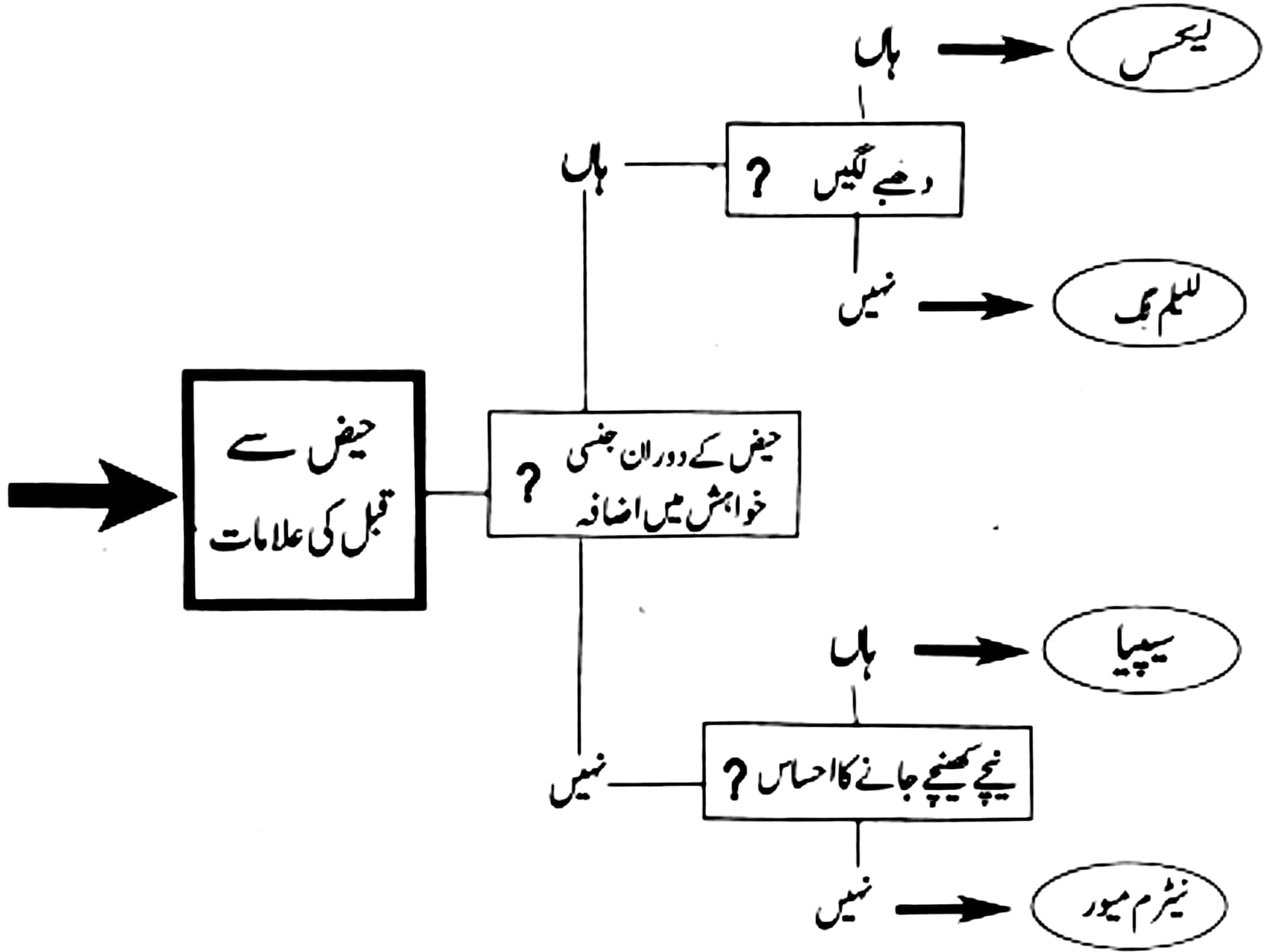
PALPITATIONS — دل کی دھڑکن تیز



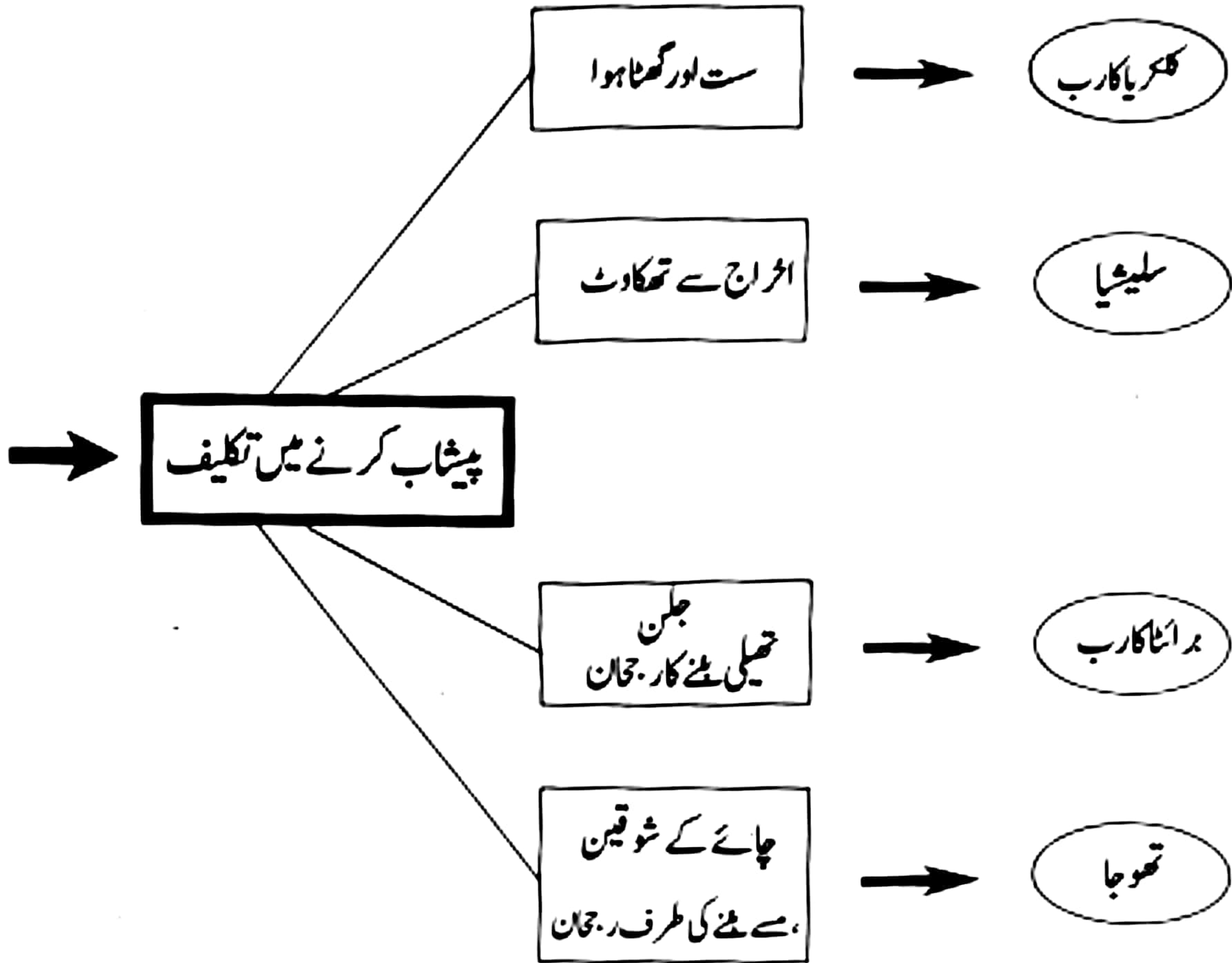
PERIOD PAINS حیض کی درد



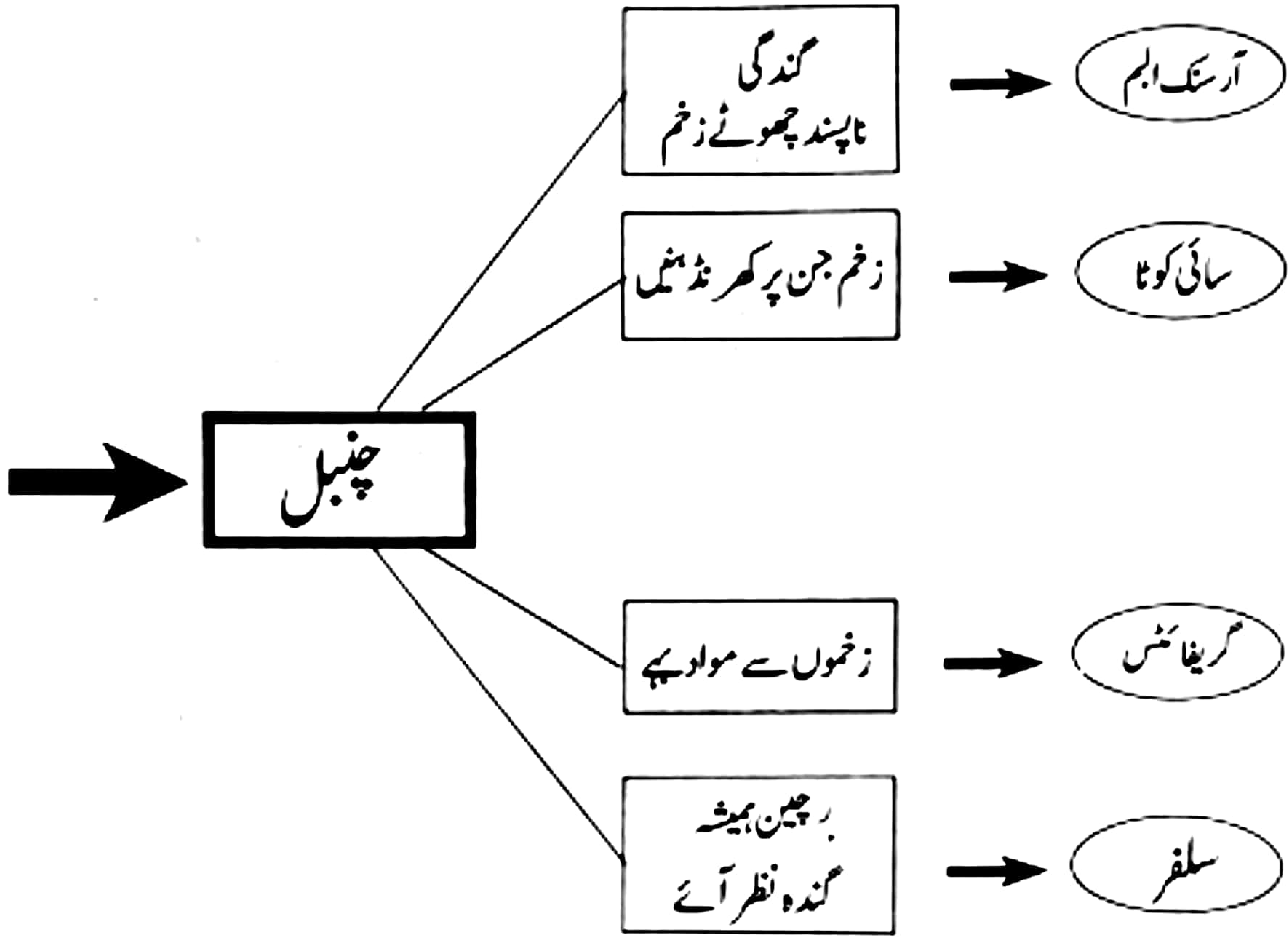
RESPIRATION پسینہ



PREMENSTRUAL SYNDROME حیض سے قبل کی علامات

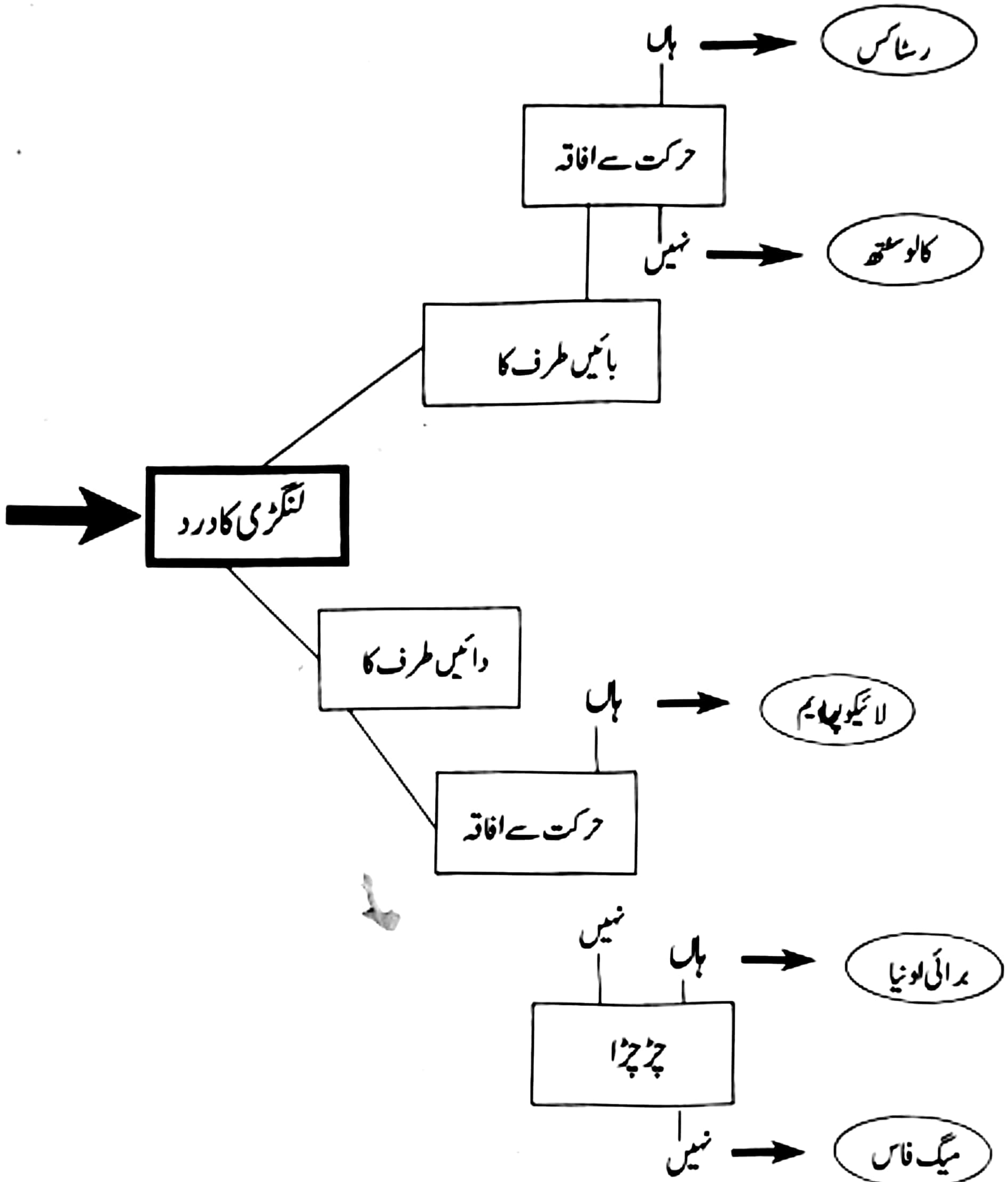


PROSTATE PROBLEMS — پراسٹیٹ کی تکالیف

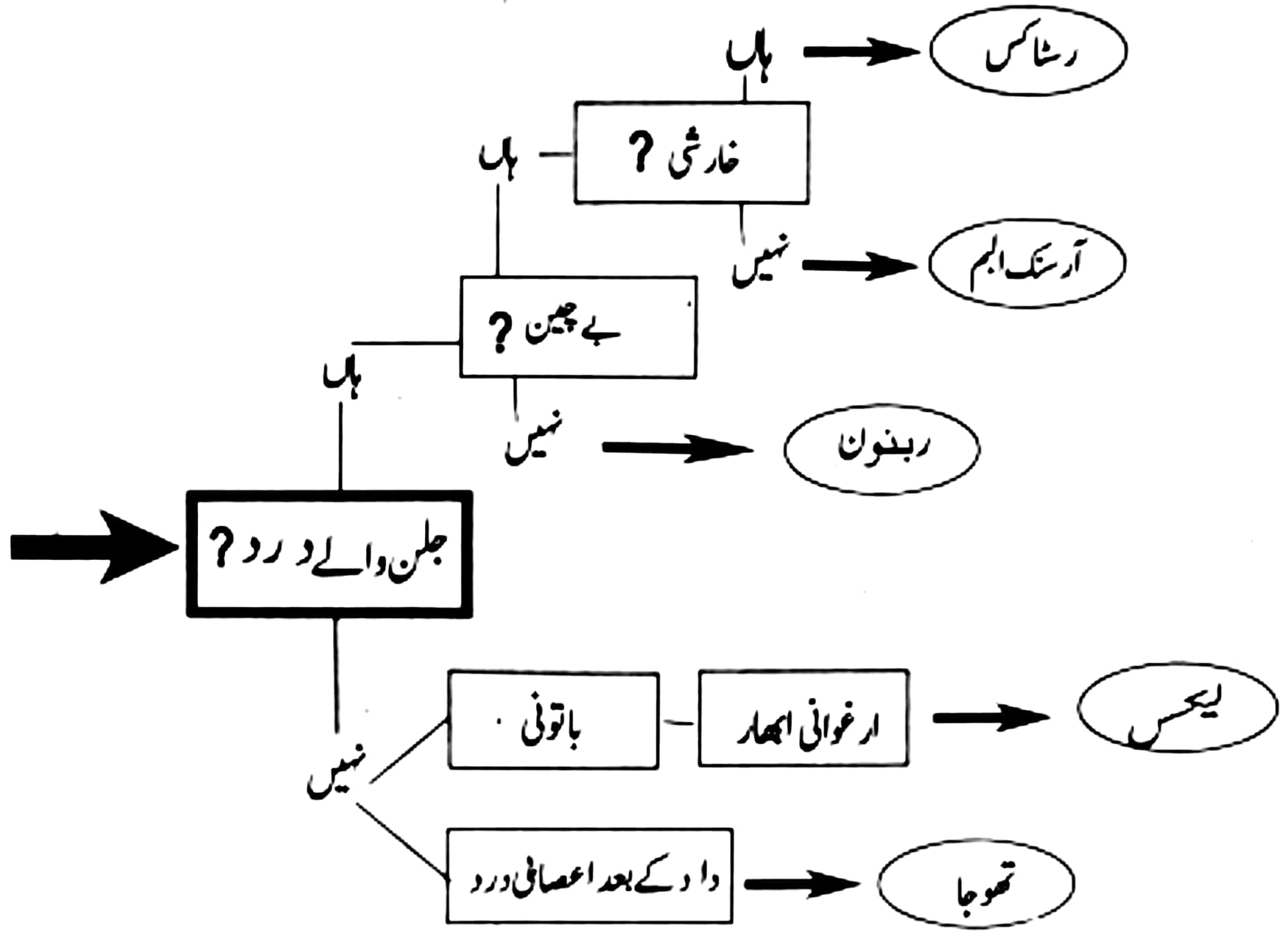


مزاجی ادویات استعمال کروانی چاہیے۔ لیکن یہ ادویات بھی کبھی کبھار اچھا اثر رکھتی ہیں۔

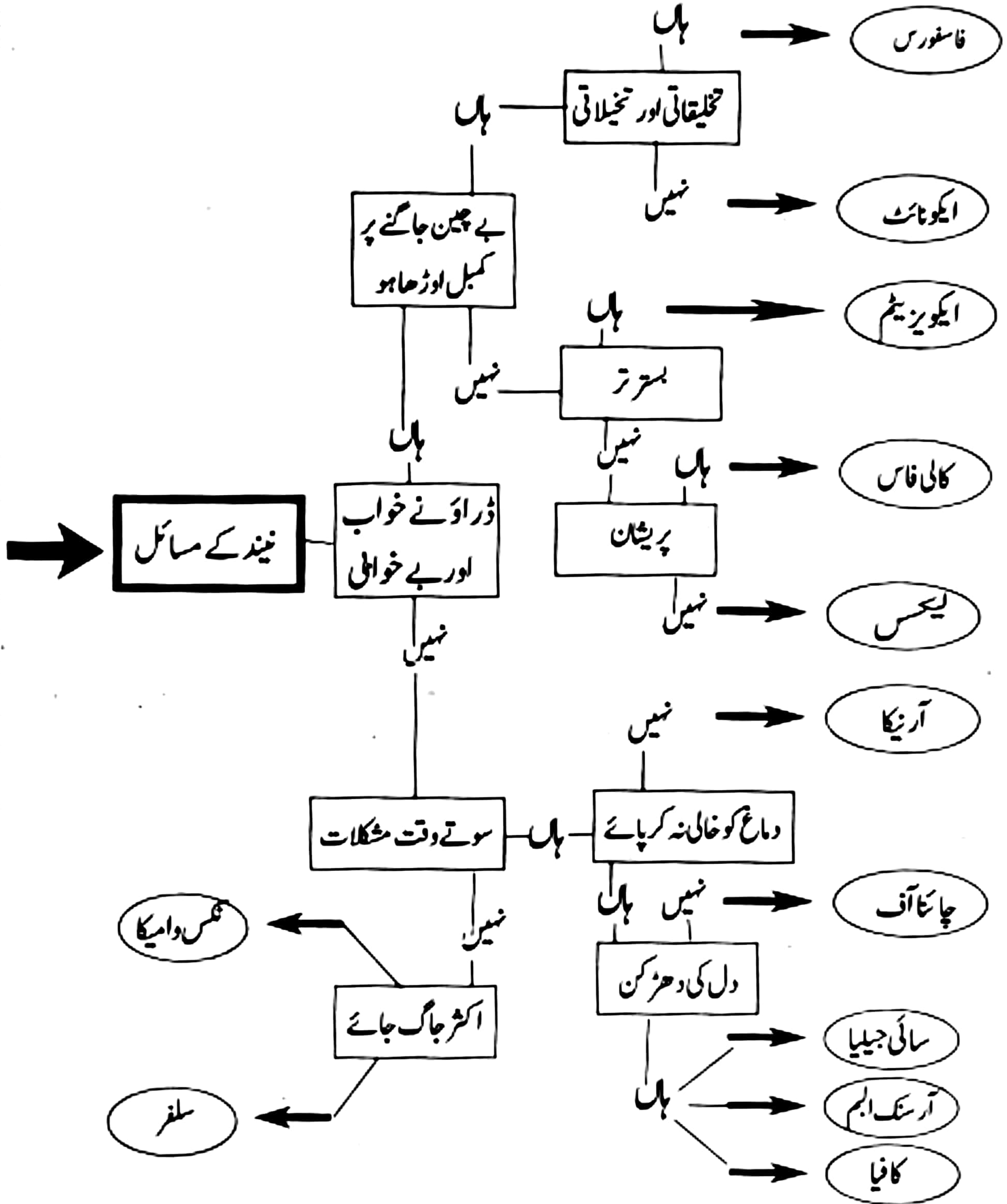
چنبل PSORIASIS



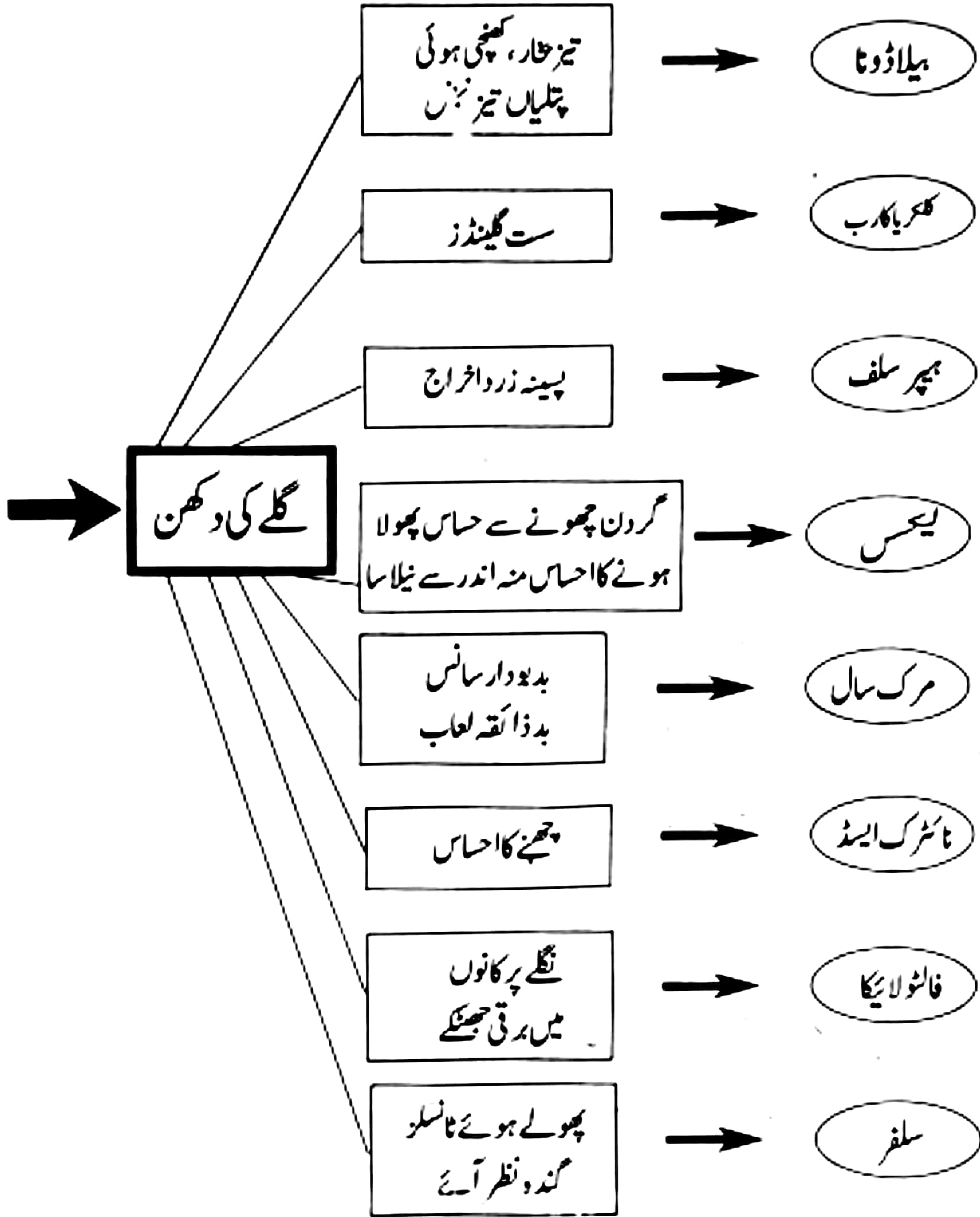
SCIATICA لنگڑی کا درد



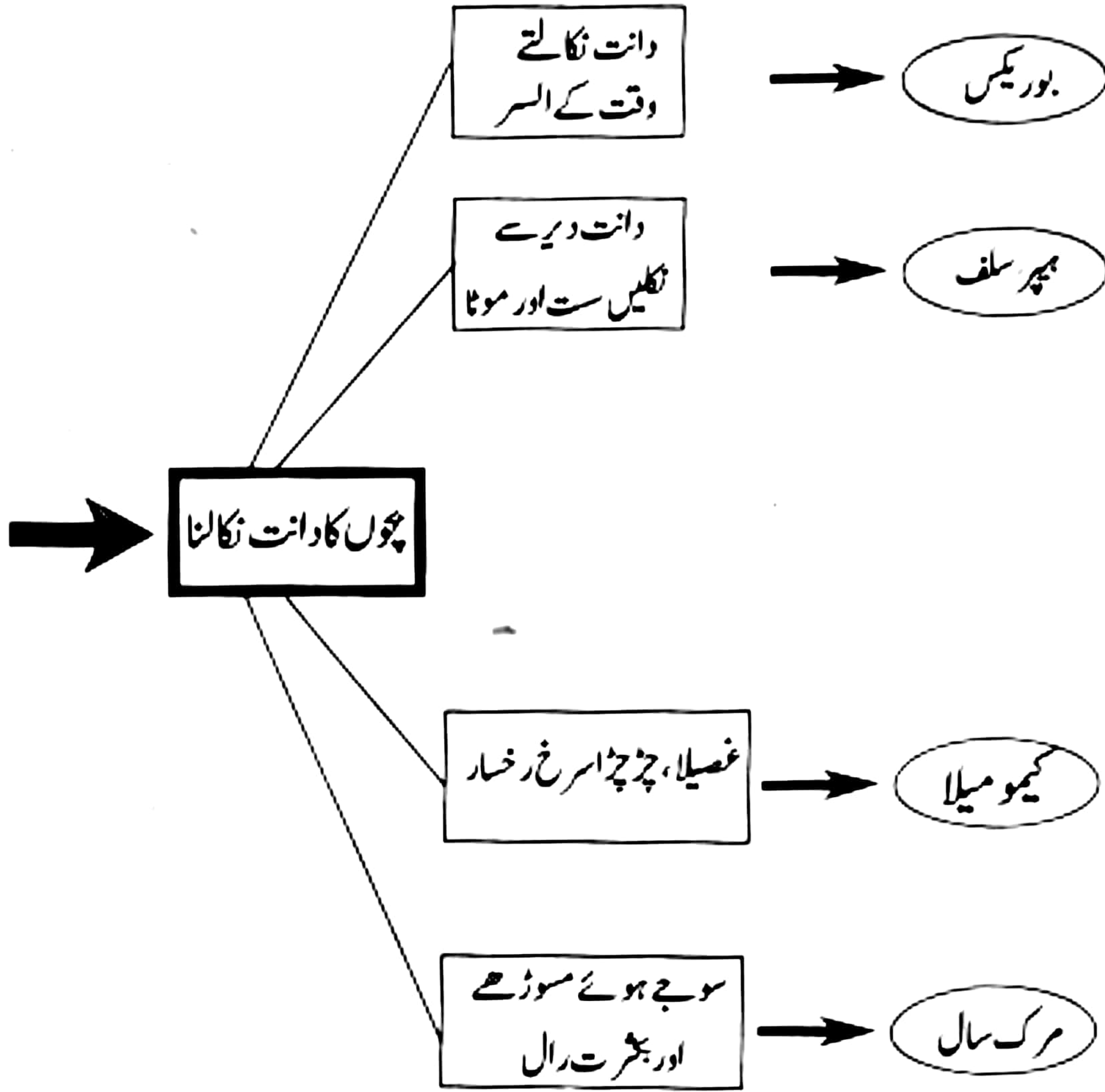
SHINGLES	جلدی ابھار



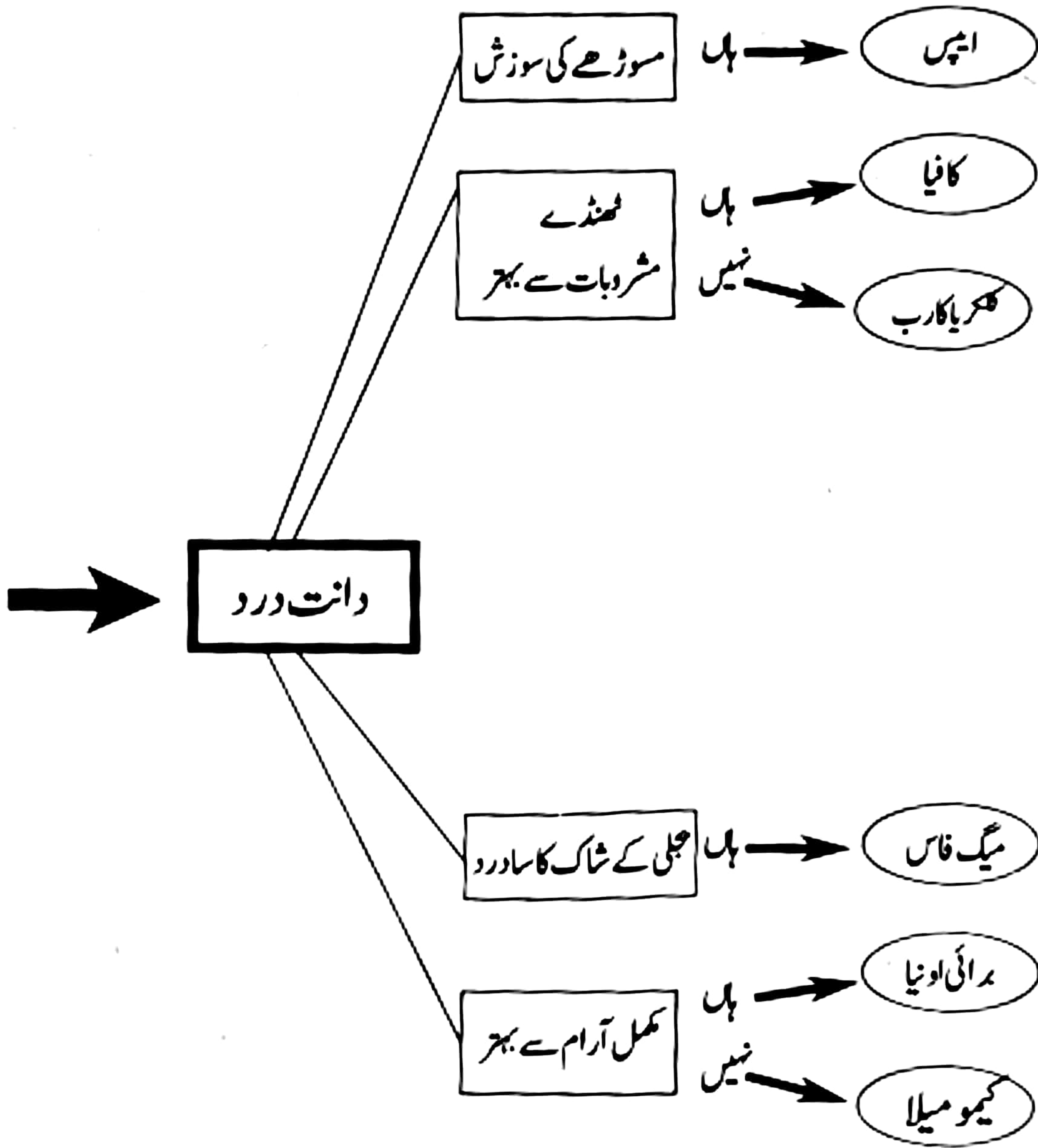
SLEEP PROBLEMS نیند کے مسائل



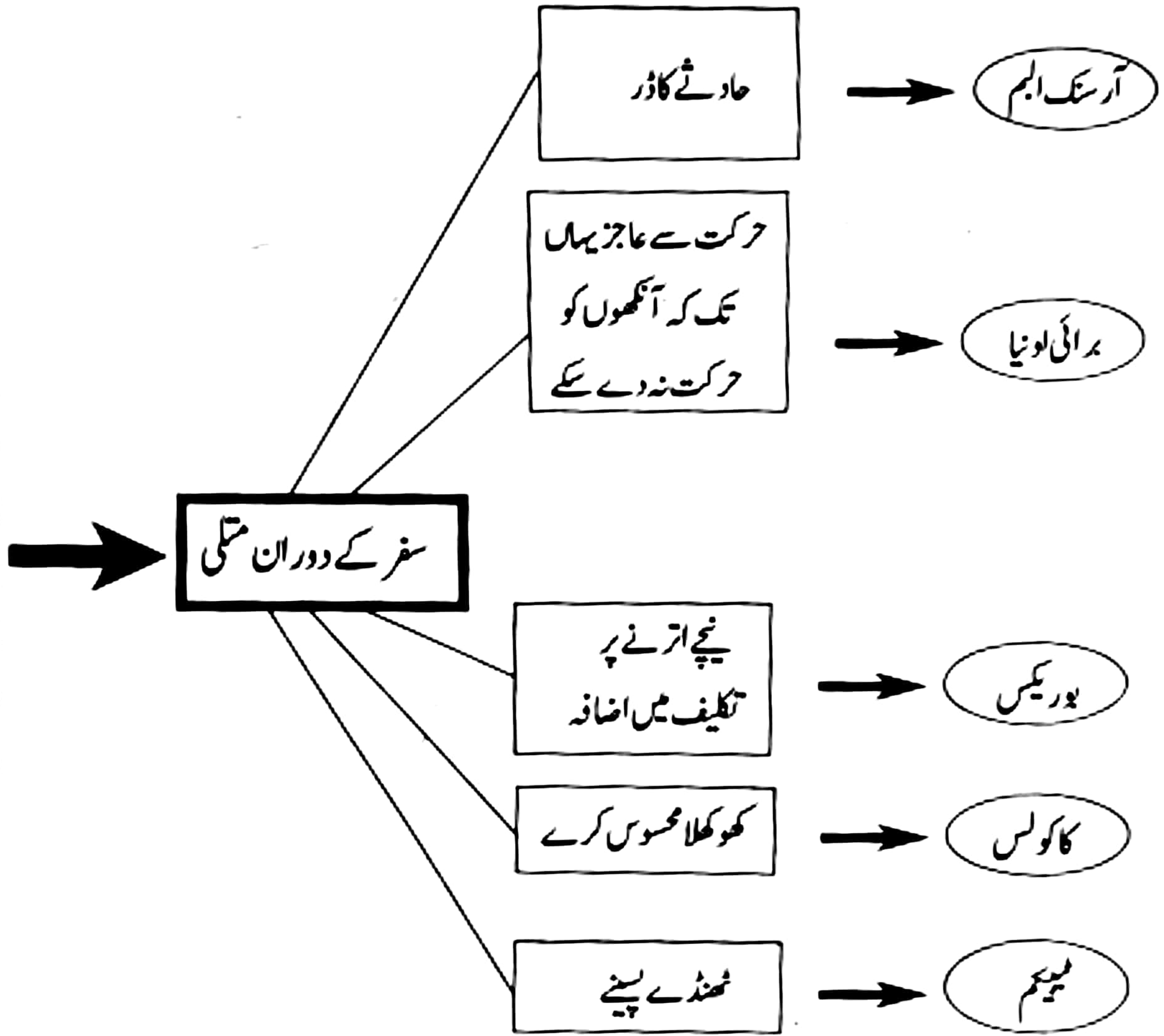
SORE THROAT گلے کی دکھن



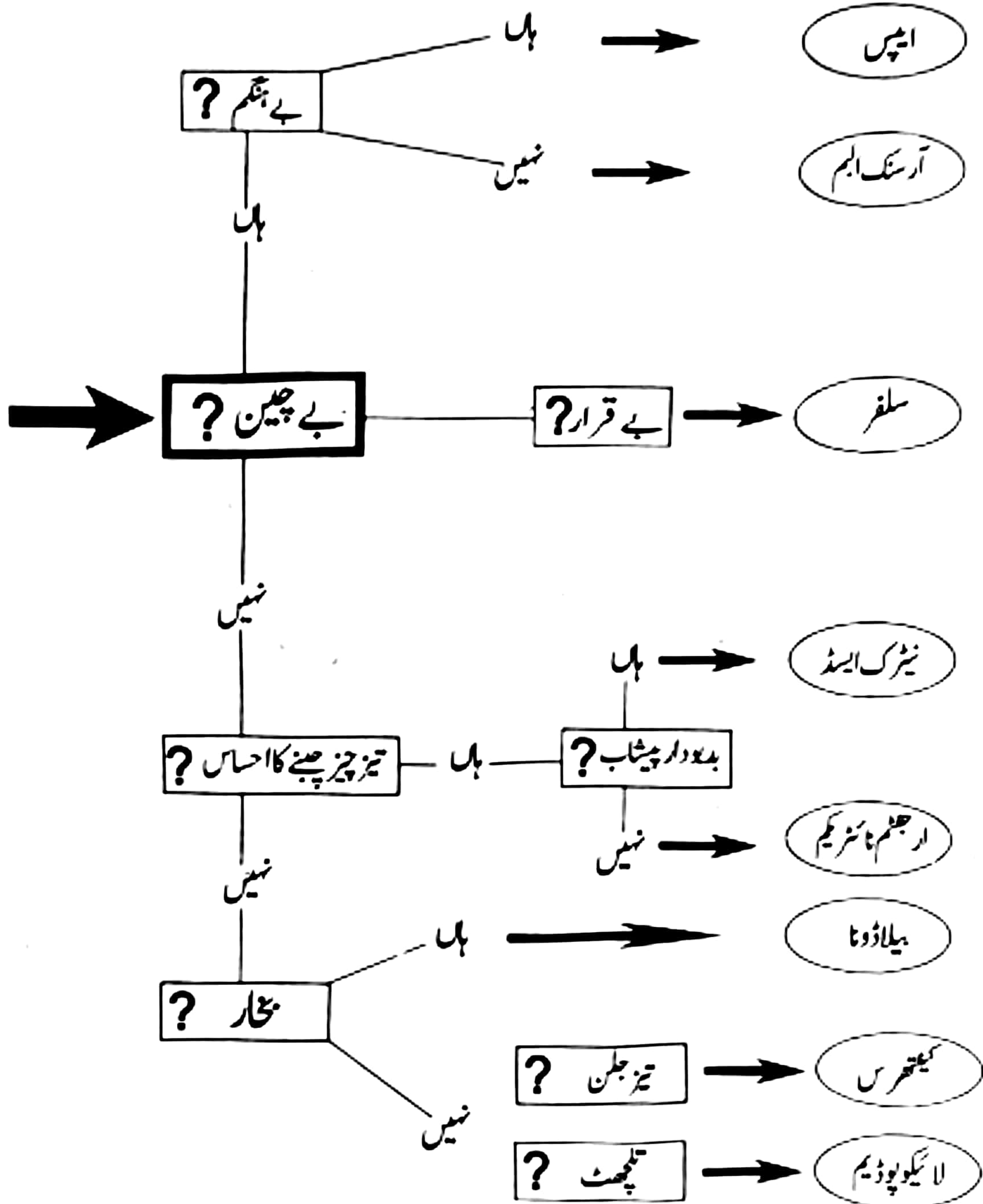
INFANT TEETHING بچوں کا دانت نکالنا



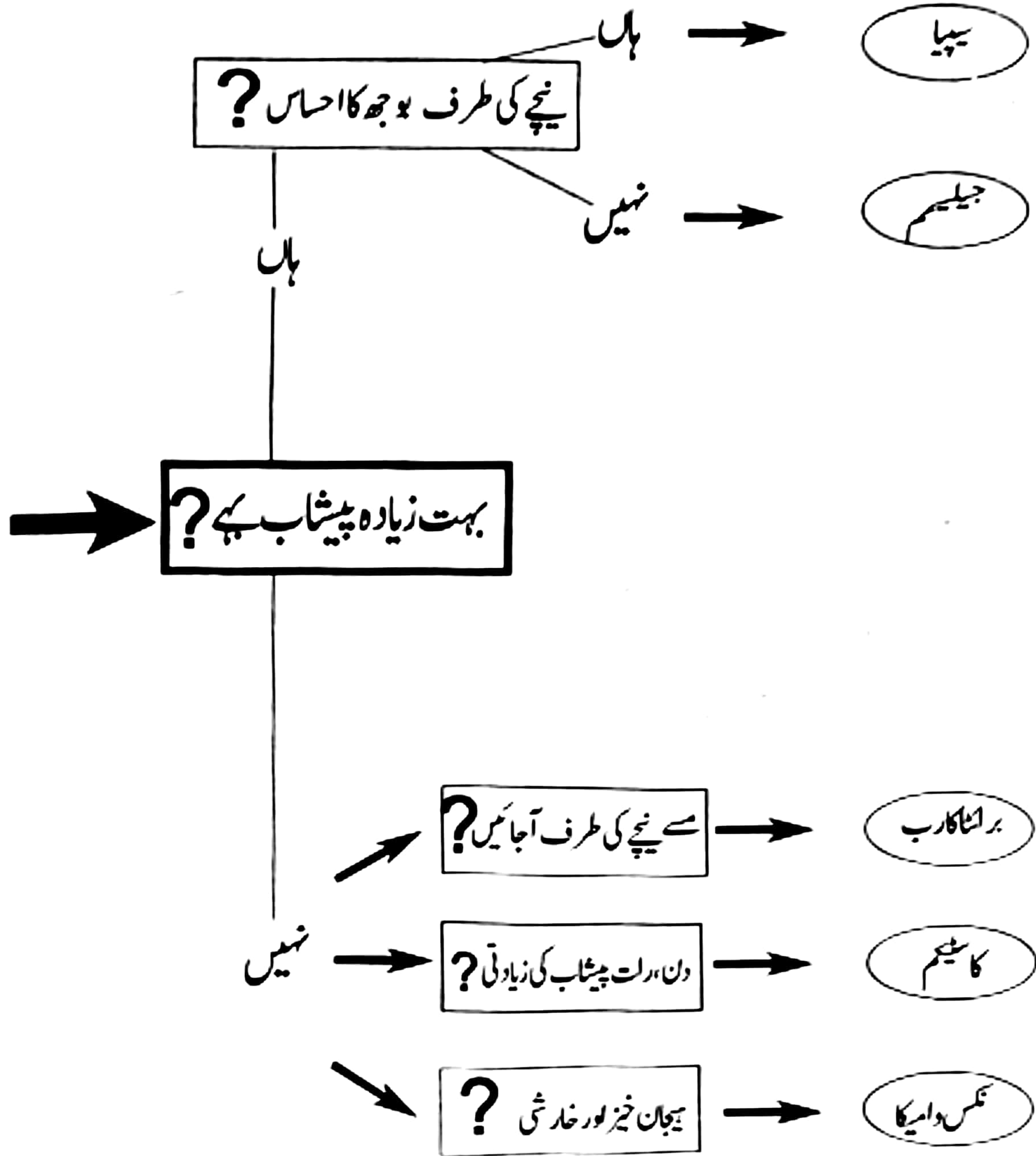
TOOTHACHE دانت درد



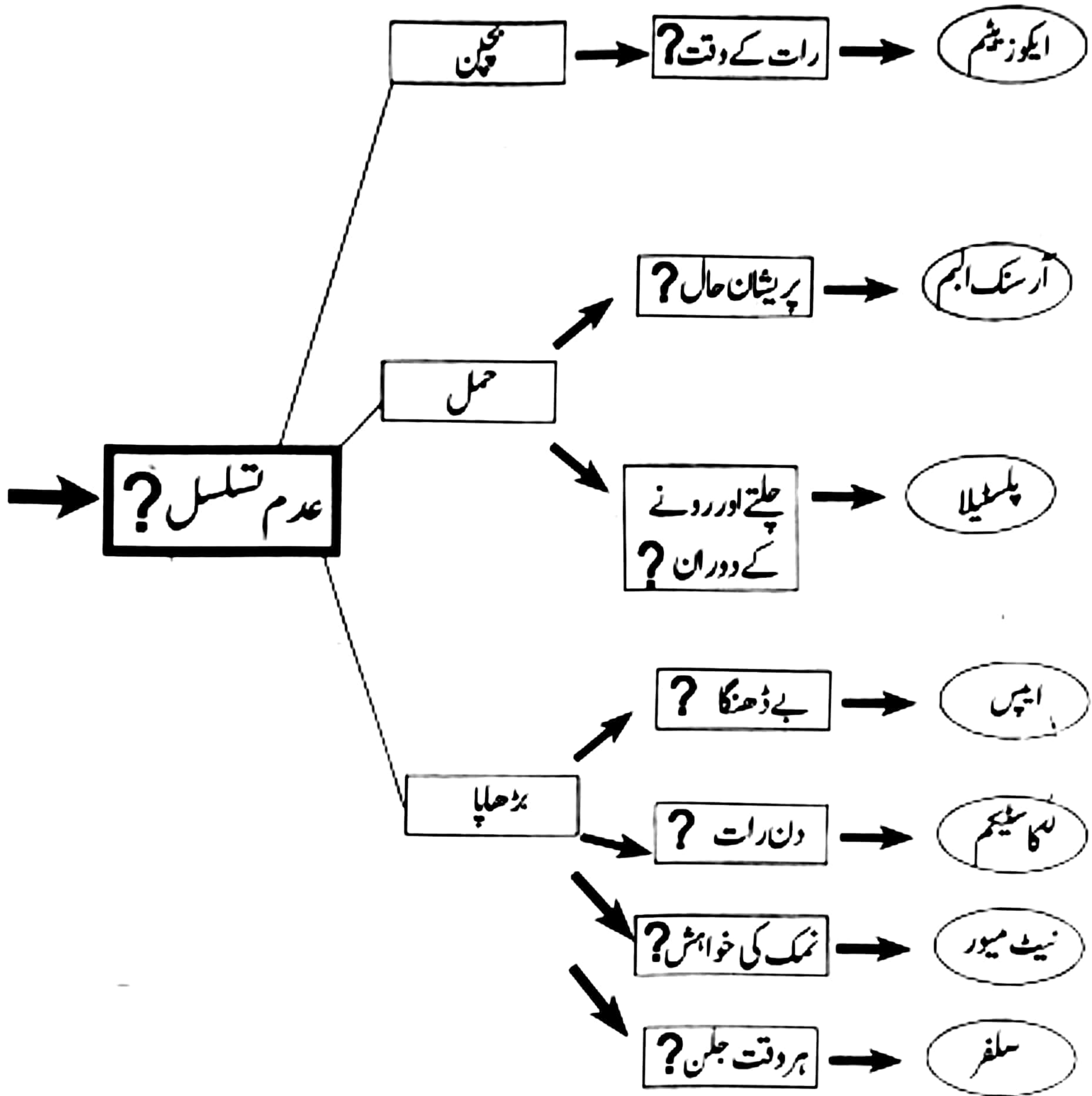
TRAVEL SICKNESS — سفر کے دوران متلی



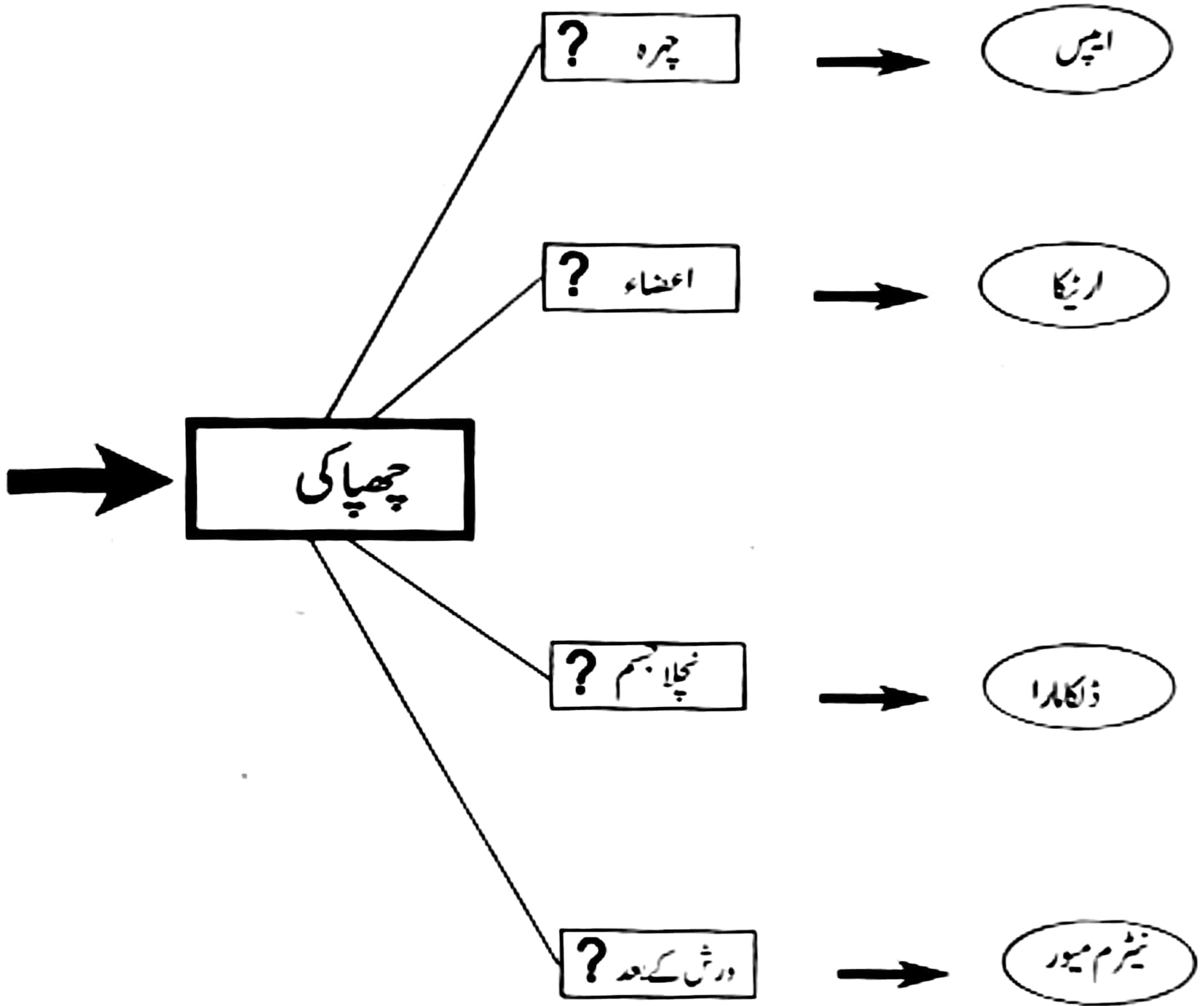
URINE BURNING (CYSTITIS) پیشاب میں جلن
مثانہ کی سوزش



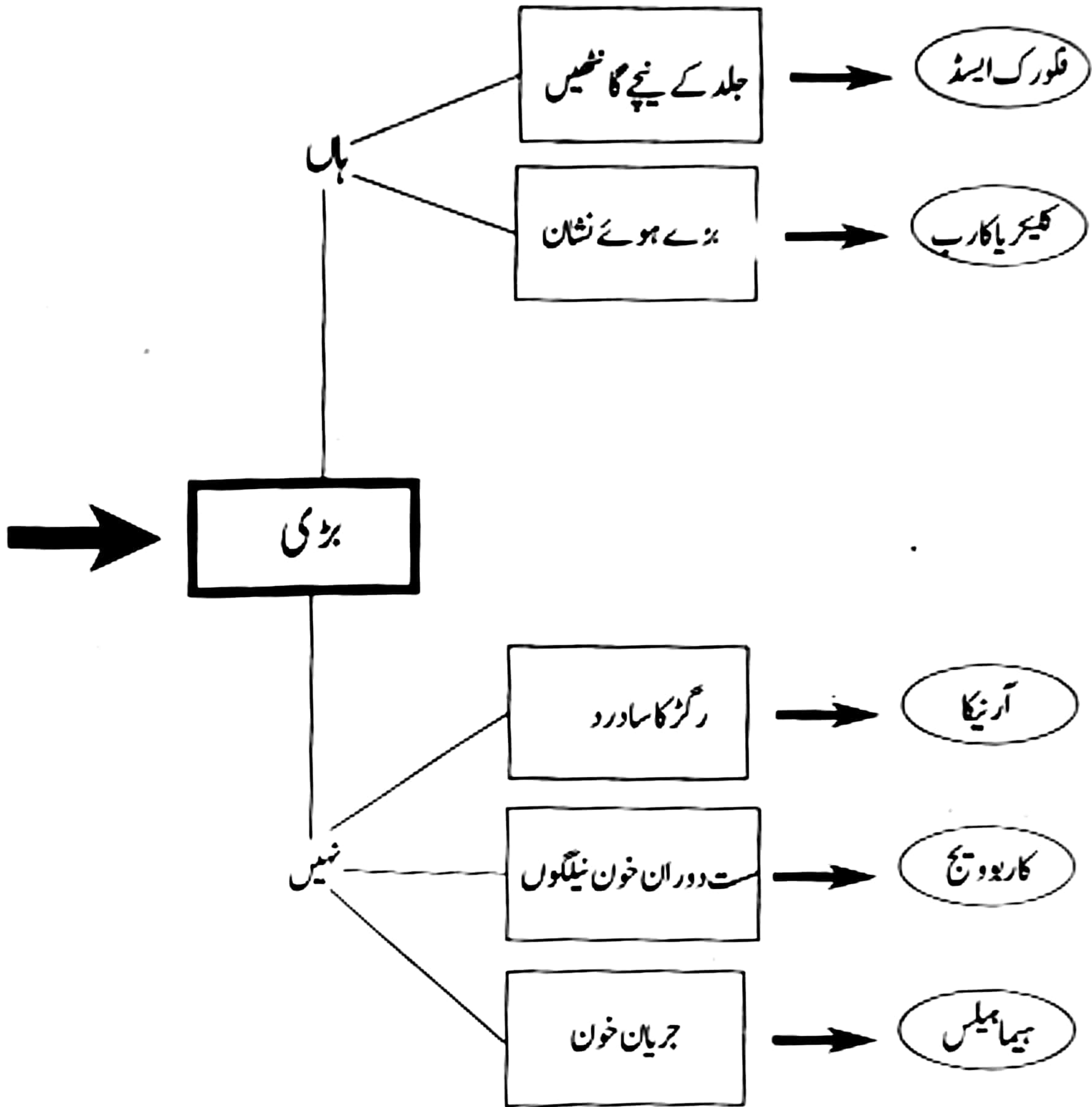
پیشاب کی زیادتی URINARY FREQUENCY



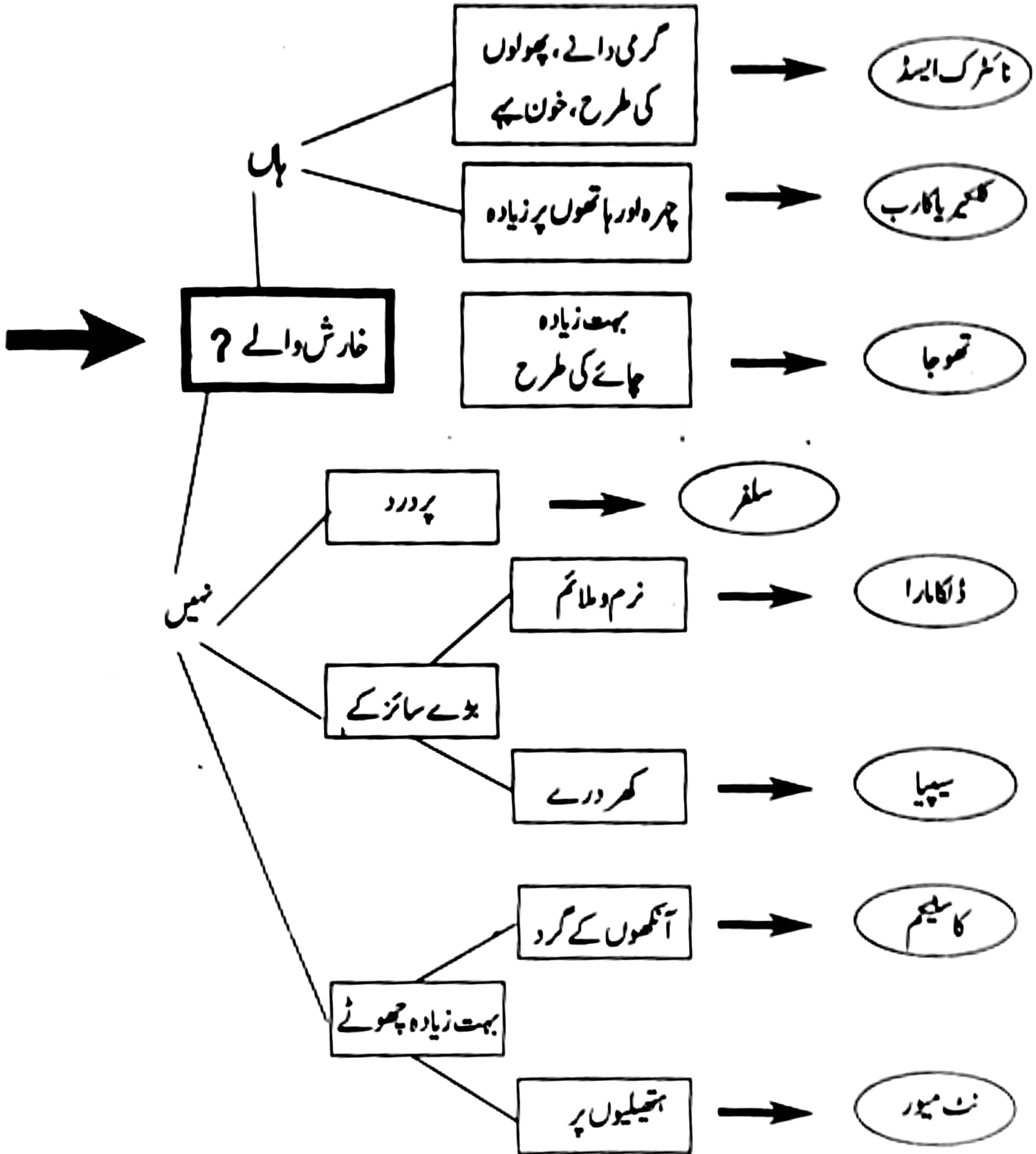
URINE - INCONTINENCE پیشاب کا بے اختیار اخراج



URTICARIA چھپاکی



VARICOSE VEINS پھولی ہوئی خون کی نالیاں



خارش والے ؟
ہاں
گرمی دانے، پھولوں کی طرح، خون بہے
نائٹرک ایسڈ
چہرہ اور ہاتھوں پر زیادہ
کلکیریا کارب
بہت زیادہ چھائے کی طرح
تھوجا
نہیں
پر درد
سلفر
بڑے سائز کے
نرم و ملائم
ڈلکامارا
کھردرے
سیپیا
بہت زیادہ چھوٹے
آنکھوں کے گرد
کاسٹیکم
ہتھیلیوں پر
نٹ میور

WARTS مسے

تیسرا حصہ

ادویات کے انتخاب کے متعلق ضروری ہدایات

میٹریا میڈیکا

ادویات کا انتخاب

یہ بات بڑی اہم ہے کہ ہومیو پیتھک ادویات میں سے ہومیو پیتھک گولیوں کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

۱۔ گولیوں کو ہاتھوں سے نہیں پکڑنا چاہیے۔ بلکہ جس چیز میں موجود ہوں اس میں سے منہ میں ڈال لیں۔ یا ان گولیوں کو استعمال کرنے کے لیے چمچ استعمال کریں۔ اس بات کا خیال رکھنا اس لیے ضروری ہے کہ گولی کے موثر ہونے کا انحصار اس کی سطح پر ہے۔ اور اس کو عام گولیوں کی طرح استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

۲۔ ایک وقت میں دو گولیاں استعمال کرنی چاہئیں۔ لیکن ان کو چوسا جانا چاہیے نہ کہ اس کو نگلا جانا چاہیے۔

۳۔ گولیاں کھانا کھانے، چائے یا کافی پینے، تمباکو پینے، یا دانتوں کو برش وغیرہ کرنے کے آدھا گھنٹہ بعد تک استعمال کرنی چاہئیں۔

۴۔ ہومیو پیتھک ادویات لمبے عرصے تک قابل استعمال رہیں گی۔ بشرطیکہ ان کو خوشبودار چیزوں سے دور رکھا جائے۔ مناسب ہو کہ ان کو ایک دراز میں پرفیومز، پھپھوندی اور جالوں وغیرہ سے دور رکھا جائے۔

ہومیو پیتھک کے نوواردوں کے لیے دو پوٹینسیاں 6c اور 30c کے استعمال کا مشورہ دیا گیا ہے۔ جیسا کہ حصہ اول میں بیان کیا گیا ہے۔ نچلی طاقت صفائی اور مرضیاتی تکلیفات کے لیے مفید ہے جب کہ اونچی طاقت جذباتی، ذہنی اور مزاجی ادویات کے طور پر تجویز کی جاتی ہے۔

اگر میٹریا میڈیکا کی رو سے مزاجی دوا واضح ہو تو ایسے مریض کے لیے 30c پوٹینسیاں استعمال کرنی چاہئیں۔ یا کسی حادثاً تکلیف کے شروع میں ۲ گولیاں ایک دن میں ۳ دفعہ استعمال کروانی چاہئیں۔

ایسی دوائی ۳ دنوں کے لیے استعمال کرنی چاہیے اگر اس دوران اس کی بدولت بہتری کے آثار پیدا ہو جائیں تو اس دوائی کا استعمال روک دینا چاہیے۔ یہاں پر اس بات کا کوئی جواز نہیں کہ اس دوائی کو مزید استعمال کروایا جائے یا صرف اپنی تسلی کے لیے اس دوائی کو اس وقت تک دوبارہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جب تک اس کی علامات دوبارہ ظاہر نہ ہوں۔

اگر کسی مسئلے کا تعلق ماہواری سے ہو تو ماہواری ختم ہونے کے ۳ دن بعد دوائی استعمال کروانی چاہیے۔

مزاجی ادویات چھوٹی خوراکوں میں ۳ دنوں کے لیے ایک طاقت میں تین ماہ تک استعمال کی جاسکتی ہیں۔ اگر کوئی اونچی دوا لمبے عرصہ کے لیے استعمال کی جائے (تین دن سے زائد) تب اس بات کا قوی امکان ہے کہ اس دوائی کے نتیجے میں شدید علامات ظاہر ہوں گی۔ کم طاقت کی ادویات مثلاً 6c سے زیادہ طاقت کی ادویات کے مقابلے میں اتنی موثر نہیں ہوتیں جب کہ کسی بیماری کا تعلق جذباتی مسائل سے ہو۔ لیکن یہ ادویات اس لحاظ سے بہتر ہیں کہ ان کو اہم اونچی طاقتوں کے مقابلے میں زیادہ عرصہ تک بار بار استعمال کر سکتے ہیں۔ حالانکہ اس بات کو تجویز کیا جاتا ہے۔ اس دوائی کو فوراً روک دینا چاہیے۔ اس وقت جب علامات میں بہتری کے آثار پیدا ہوں۔ اور اس دوائی کو اس وقت تک دوبارہ استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ جب تک اس بیماری کی علامات دوبارہ ظاہر نہیں ہو جاتیں۔

میٹریا میڈیکا

اس موضوع کے تحت اس کتاب میں موجود تمام ادویات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ عام طور پر علامات کو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ان ادویات کو ذہنی علامات کی پیشی

پسند ناپسند جسمانی ساخت جس میں بیماری اور جذباتی رجحانات بھی شامل ہے کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ادویات کی نمایاں خصوصیات کو بڑے حروف میں لکھا گیا ہے۔مثال کے طور پر ایکونائٹ کی پیاس اہم اور ساختی ادویات کے ساتھ ایک سٹار لگا دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہاں پر کئی اور ایسی ادویات بھی ہیں جو اس کتاب میں بیان کی گئی۔علامات کے مطابق دی جا سکتی ہیں۔لیکن میں نے ایسی تمام ادویات کا ذکر اس لیے نہیں کیا تا کہ اس کتاب کو ممکنہ طور پر پیچیدہ ہونے سے بچایا جا سکے۔پھر یہ یقینی صورت حال پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔کہ زیادہ تر کارآمد ادویات کو شامل کیا جائے۔

میٹریا میڈیکا

اس کتاب میں مندرج ذیل ادویات استعمال کی گئی ہیں۔

دوا کا نام	مخفف
ایکونائٹ	Aco
ایلم سیپا	All-c
ایلو	Aloe
ایلومینا	Alum
ایمبروشیا	Amb
امونیم برومیٹم	Ammon br
امونیم کاربونیکم	Ammon carb
ایناکارڈیم اوری اینٹیلیل	Anac
ایپس میلی فیکا	Apis
ارجنٹم نائٹریکم	Arg nit
آرنیکا	Arn
آرسینکم البم	Ars Alb
آرم ٹرائیفائلم	Arum tri
ایسافوٹیڈا	Asaf
آرم میٹیلکم	Aur
برائیٹا کاربونیکا	Bar carb
بیلاڈونا	Bell
بوریکس	Bor
برائی اونیا	Bry
کیکٹس گرینڈی فلورس	Cact
کلکیریا کاربونیکا	Calc carb
کلکیریا فاس	Calc phos
کیلنڈولا	Calend
کینتھرس	Canth
کیپ سی کم	Cap
کاربوویجی ٹیبلس	Carb veg
کاسٹیکم	Caust
کیموملا	Cham
چیلیڈونیم	Chel
چنھس	Chin
سائی کیوٹا	Cic
سمی سی فیوگا	Cimic
سائنا	Cina
کاکولس	Cocc
کافیا	Coff
کالوسنتھ	Coloc
کونیم میکولیٹم	Con
کیوپرم میٹیلکم	Cup met
ڈجی ٹیلس	Dig
ڈروسرا	Dros
ڈلکامارا	Dulc

Equis	ایکوزیٹم
Eup-per	یوپاٹوریم پرفولیٹم
Euphr	یوفریشیاء
Fluor ac	فلورک ایسڈ
Gels	جلسی میم
Glon	گلونائن
Graph	گریفائٹس
Hamam	ہیمامیلس
Hep sulph	ہیپر سلف
Hydr	ہائڈراسٹس
Hyos	ھائیوسائمس
Hyper	ہائپریکم
Ign	اگنیشیا
Iod	آیوڈیم
Ipec	اپی کاک
Kali phos	کالی فاس
Kalm	کالمیا لیٹیفولیا
Kreos	کریازوٹ
Lach	لیکیسس
Led	لیڈم
Lil-tig	لیلیم ٹگرینیم
Lyc	لائیکوپوڈیم
Mag mur	میگنیشیا میوریٹکا
Mag phos	میگنیشیا فاسفوریکا
Mag sulph	میگنیشیا سلفوریکا
Merc	مرکیورس
Nat carb	نیٹرم کاربونیکم
Nit ac	نائٹرک ایسڈ
Nux vom	نکس وامیکا
Op	اوپیئم
phos ac	فاسفورکم ایسڈ
phos	فاسفورس
Phyto	فائٹولاکا
Pic ac	پکرک ایسڈیم
Plat	پلاٹینا
Puls	پلساٹیلا
Rat	راٹنیا
Rhop	راہوڈوڈنڈرم
Rhus Tox	رس ٹاکسی ڈینڈرم
Sabad	سباڈیلا
Sep	سیپیا
Sil	سلیشیا
Spig	سپائی جیلیا
Staph	سٹافی سگریا
Stramonium	سٹرامونیم
Sulphur	سلفر
Symph	سمفائٹم
Tabac	ٹیباکم
Tarent	ٹرنٹولا ہسپانیہ
Thuj	تھوجا اوکسی ڈینٹلس
urtic	ارٹیکا یورنس
Valer	ویلیرین
Verat	ویراٹرم
Zinc	زنکم میٹلیکم

ACONITE ایکونائیٹ

(میٹھا تیلیا)

بیماری کے شروع میں ایک اچھی دوا ہے لیکن پرانے امراض میں بہت اچھی دوا نہیں ہے۔

ہمیشہ بے چین، پیاس نمایاں ہوتی ہے۔

بیرونی حصوں میں سرسراہٹ اور سن ہونا اور اندرونی حصوں میں جلن اور درد کا احساس۔

دماغی علامات:

کسی بھی بیماری میں شدید خوف اور بے چینی۔

تباہی اور بربادی کا ذہنی خوف۔

موت کا خوف، اندھیرے اور بھوتوں کا خوف۔

مستقبل کے بارے میں پریشانیاں۔

بے چین ہو جائے۔

اپنے آپ کو غیب دان محسوس کرے۔

کمی و بیشی:

کھلی ہوا میں بہتری محسوس کرے۔

گرم کمرے میں زیادتی۔

شام کے وقت اور رات میں زیادتی۔

بستر سے باہر نکلنے پر زیادتی۔

خشک سرد تیز خنک ہوا کے جھونکے سے زیادتی۔

موسیقی سے زیادتی۔

پسند اور ناپسند:

ٹھنڈے پانی کی پیاس

جسمانی حالت:

قوی۔ اچھی رنگت والے افراد۔

بیماری کا رجحان:

آنکھوں کی سوزش۔

بخار کی سی بیماری جو صدمہ خوف۔ ہوا کے جھونکے بہت زیادہ گرمی سے ہو۔

جذباتی رجحانات:

دہشت زدہ۔

اندھیرے کا، موت کا، ہجوم کا خوف، اور بھوت پریت کا خوف۔

متعین خیالات کا غلبہ اور ہیجانات۔

صدمے کے ساتھ غصہ۔

شراب نوشی پر انحصار۔

اعصاب کی پھڑکن اور کھنچاؤ۔

شدید صدمہ جو کہ شدید بخار کی سی بیماری پیدا کرے۔ پرانی وضع کا دماغی بخار۔

ذہنی و جسمانی چوٹ کے ساتھ شدید صدمہ۔

بے خوابی اور ڈراؤنے خواب۔

Allium Cepa ایلیم سیپا

(سرخ پیاز)

تیزابی اخراج۔

ناک کی خارش۔

آنکھوں کی جلن

آواز کا بیٹھنا۔

کاہی بخار۔

ایلوز Aloes

(مصبر)

جہاں بہت زیادہ ادویات کا استعمال کیا گیا ہو وہاں یہ دوا مفید ہے۔ تھکے ماندے لوگوں کے لیے بہت مفید ہے جو کہ اپنی درمیانی عمر میں ہوں ۔ جن کو مقعد میں جلن اور شدید خارش کی شکایت بواسیر کے ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بواسیری مسے انگور کے گچھے کی طرح ہوں۔

کھانے اور پینے کے بعد دست کی شکایت۔

یہ دوا غیر ارادی طور پر پیشاب کے اخراج میں بھی مفید ہو سکتی ہے۔

ایلومینا Alumina

(ملتانی مٹی)

ایلومینیم کے زہریلے اثرات کے خلاف استعمال ہوتی ہے۔اس دوائی میں میوکس ممبرین میں عام خشکی پائی جاتی ہے۔

تمام جسمانی نظام کا عام طور پر سست ہو جانا۔

دماغی علامات:

بدلتا ہوا مزاج جس کے ساتھ ساتھ افسردگی کا ہلکا سا رجحان ہو۔

مریض کو اس بات کا خوف کہ وہ اپنی عقلی صلاحیت کھو دے گا۔

یادداشت کا مسئلہ اور کسی بھی چیز کی طرف توجہ مرکوز نہ کر سکے۔

ہمیشہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتا ہے۔لیکن ایسے محسوس ہوتا ہے کہ وقت آہستہ گزر رہا ہے۔

کمی و بیشی:

صبح کے وقت بیماری میں اضافہ۔

گرم کرے میں اضافہ۔

آلو کھانے کے بعد بیماری میں اضافہ۔

کھلی ہوا میں بہتری محسوس کرے۔

نمدار موسم میں بہتری محسوس کرے۔

ایک دن بہتری محسوس کرے جبکہ اگلے دن تکلیف میں اضافہ ہو جائے۔

پسند اور ناپسند:

ناقابل ہضم چیزوں کی غیر معمولی خواہش کرے۔

چائے اور کافی کی خواہش۔

فروٹ اور سبزیاں پسند کرے۔آلو ناپسند کرے۔

جسمانی خصوصیات:

زرد، خشک پھٹی ہوئی جلد، کمزور جسامت۔

بیماری کا رجحان:

خشک آنکھیں۔

منہ کے ساتھ نظام تنفس کی جھلیوں میں خشکی ۔ پرانا نزلہ زکام اور آواز کا بیٹھ جانا۔

سر کی چوٹی میں درد۔

قبض سخت اور گانٹھ دار پاخانے کے ساتھ۔

خشک کٹی پھٹی اور خارش والی جلدی شکایات

مقعد پر خارش کمزوری بے حسی اور اعضاء کا سن ہو جانا۔

فالجی حالت۔

جذباتی رجحانات:

تھکن کا مسلسل احساس۔

بھوک کی کمی۔

بھوک کا خاتمہ۔

Ambrosia ایمبر وشیا

(ایک بوٹی)

آنکھوں سے پانی بہنا۔

پپوٹوں کی خارش۔

ناک سے پانی کی طرح کا اخراج۔

Ammonum Bromatum

امونیم برومیٹم

(برومائیڈ آف ایمونیا)

اس کی زیادہ ذہنی علامات نہیں ہیں۔

خشک اور تشنجی کھانسی۔

گلے کی سرسراہٹ۔

جذباتی رجحان:

ناخنوں کا منہ سے کاٹنا۔ اس بیماری میں انگلیوں کے پوروں اور ناخنوں کے نیچے خارش ہوتی ہے۔ صرف ناخن منہ سے کاٹنے سے آرام ملتا ہے۔

Ammonium Carbonicum

امونیم کاربونیکم

(امونیم کاربونیٹ)

یہ ایک عمومی طور پر نسوانی دوائی ہے۔

اچھا کھانے والی ایسی عورتیں جو بیٹھے رہنے کی عادی ہوں ہر کام میں سست ہوں۔

پانی سے نفرت۔

نہانے دھونے سے نفرت۔

ذہنی علامات:

بھلکوپن۔

طوفانی موسم میں غمگین۔

غمگین اور ہر وقت رونے والا۔

صفائی سے عاری۔

کمی وبیشی:

شام کے وقت تکلیف بڑھ جائے۔

دھونے یا نہانے سے تکلیف میں اضافہ۔

خشک موسم میں بہتر محسوس کرے۔

پسند اور ناپسند:

زیادہ تر چیزوں کی بڑھی ہوئی خواہش۔

جسمانی علامات:

دھونے سے نفرت کا رجحان۔

منہ کے کنارے پھٹے ہوئے۔

بیماری کا رجحان:

ماہواری کا خون بہت زیادہ ہو۔

ٹانسلز اور گلینڈز کی تکالیف۔

جذباتی رجحانات:

انتہائی تھکاوٹ کا احساس۔

وائرس کی وجہ سے بعد میں آنے والی کمزوری۔

بھوک کی شدت۔

Anacardum Orientale

اینا کارڈیم اورا ینٹیل

(بھلانوہ)

ذہنی علامات:

یاداشت کے کھوجانے کے لیے مفید۔

غیر معمولی اور غیر متوقع قسمیں اٹھائے جانے سے تکلیف۔

ضرورت سے زیادہ باضمیر اور ہر وقت معمولی معمولی باتوں پر احساس ندامت۔

اپنے ذہن میں عجیب وغریب الجھنیں پیدا کرنے کا رجحان۔ مثلاً یہ کہ اس کے اندر ایک سے زیادہ افراد ہیں۔

یا وہ کسی قوت کے زیر اثر ہے۔

جلدی غصہ میں آجانے والا۔

کمی وبیشی:

تکلیف دہ حصہ کے بل لیٹنے سے آرام۔

رگڑنے سے آرام۔

کھانے سے آرام۔

گرمی سے تکلیف بڑھ جائے۔

گرم پانی سے دھونے یا نہانے سے تکلیف میں اضافہ ہو۔

پسند ناپسند:

دودھ اور دودھ کی بنی اشیاء پسند کرتا ہے۔

جسمانی علامات:

زرد چہرہ۔

آنکھوں کے گرد نیلے ہلکے۔

بیماری کے رجحانات:

معدہ، کانوں اور ناک میں کسی چیز کے پھنسے ہونے کا احساس۔

معدے کی تکلیف میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ کھانے سے بہتری محسوس کرے۔ جلد پر شدید خارش ہو جو تکالیف کو بڑھا دے۔

تمام احساسات کا ماند پڑ جانا۔

جذباتی رجحانات:

عجیب قسم کے خیالات واحساسات جس کے نتیجے میں رویے میں عجیب وغریب تبدیلیاں خاص طور پر عمر کے آخری حصے میں یادداشت کا مسئلہ۔

ضرورت سے زیادہ حساسیت، چڑچڑاپن اور غصہ۔

غیر ضروری اور بلاوجہ قسمیں کھانا۔

نفرت، احساس ندامت۔ اعصابی نقاہت۔

Apis Mellifica

ایپس میلیفیکا

(شہد کی مکھی)

اگر کہیں اچانک سوجن ہو جائے یا اچانک عضلات پھول جائیں تو مفید ہے۔

جلن والی، ڈنگ کے سے درد والی اور تپکن والی درد

چھونے پر بہت احساس اور نازک۔

پیاس ندار

ذہنی علامات:

بے حسی اور عدم دلچسپی

موت کا خوف۔

یادداشت کا مسئلہ۔

حسد۔

پُرنم آنکھیں۔

رو کر شکایت کرنا۔

بھدا۔

خوش کرنا مشکل ہو۔

کمی وبیشی:

کسی بھی صورت میں گرمی سے اضافہ ہو چھونے یا دبانے سے تکلیف میں اضافہ۔

سونے سے تکلیف میں اضافہ۔

کپڑا ہٹانے (ننگا کرنا) اور ٹھنڈے پانی سے افاقہ۔

پسند اور ناپسند:

دودھ کی خواہش۔

بیماری کے رجحانات:

سردرد جس سے چہرا گھومنے اور ڈنگ مارنے کا سا درد ہو۔ حرکت کرنے سے تکلیف میں اضافہ۔

آنکھوں کا مسئلہ جس میں ڈنگ لگے اور جلن ہو۔

تشنجی کھانسی۔

جلد پر خارش اور سرخ بادہ۔

جوڑوں کے درد کا حاد عارضہ جس میں جلن اور ڈنگ لگنے کے سے درد۔

کیڑے کا ڈنگ مارنا۔

پیشاب کا غیر ارادی طور پر نکلنا اور پیشاب کے دوران ڈنگ لگنے کے سے درد۔

جذباتی رجحانات:

بے حسی۔

عدم دلچسپی

موت کا خوف۔

حسد۔

Argentum Nitricum

ارجنٹم نیٹریکم

(چاندی)

بے چینی اور اندیشے پر مبنی جیسا احساس۔ نوک دار چیز کے چبھنے جیسا احساس۔ دماغی علامات:

پیشگی خوف، کسی کام کے لیے موقع یا تقریب سے کئی دن پہلے ہی پریشان رہے۔

پریشانی کی وجہ سے پیچش کا شکار ہو جائے۔

موت کا خوف۔

بلندی پر جانے سے خطرہ محسوس ہو۔ بیٹھ جائے اور یوں محسوس ہو جیسا ابھی نیچے کود جائے گا۔

کیڑے اور مکڑوں کا خوف۔

بند جگہوں سے خوف۔

جنسی خوف۔

مستقل خیالات اور عجیب قسم کی ذہنیت، چیزوں کو عقلی طور پر انجام دینے کی کوشش کرے۔ لیکن یہ دوسروں کو عجیب محسوس ہوں۔

اس کو کبھی محسوس نہیں ہوتا کہ اس کے پاس کافی وقت ہے۔ ہر وقت جلدی میں ہوتا ہے۔

کمی وبیشی:

گرمی سے زیادتی۔

رات کے وقت تکلیف بڑھ جائے۔

کسی بھی جذباتی کیفیت میں داخل ہو کر تکلیف میں

اضافہ۔

ڈکار آنے کے بعد بہتر محسوس کرے۔

ٹھنڈی ہوا میں بہتر محسوس کرے۔

دباؤ سے بہتر محسوس کرے۔

ارتکاز پر تکلیف بڑھ جائے۔

پسند و ناپسند:

چاکلیٹ اور مٹھائیوں کی شدید خواہش۔

نمک پسند کرے۔

پنیر پسند کرے۔

جسمانی خصوصیات:

کمزور جسامت کا مالک ۔ ایسے لوگ زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں ۔کیونکہ وہ ناکامی سے بہت زیادہ ڈرتے ہیں۔ وہ یہ سوچ کر بھی پریشان ہوتا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو اس قسم کے حالات میں کیوں ڈالا ، کیونکہ وہ آنے والے وقت کے بارے میں ہمیشہ منفی اندازے لگاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خوف رعشہ اور بعض اوقات پیچش کا شکار ہو جاتا ہے۔

بیمار رہنے کا رجحان۔

آنکھوں میں کھچاؤ۔

دست۔

گیس۔

گلے کا دکھنا میں نوکدار چیز چبھنے جیسا درد، پر نچی اٹکنے جیسا درد، پریشانی کی حالت۔

سر میں درد جس کے ساتھ ساتھ کپکپی طاری ہو جائے۔

خاص طور پر گہری سوچ و بچار کے بعد اضافہ ہو جائے۔

کپکپی اور نیچے والے اعضاء کی کمزوری۔

جذباتی رجحانات:

آنے والے وقت کا خوف، اپنی کارکردگی کا خوف۔

گھٹن کا خوف۔

کیڑوں اور مکڑوں سے خوف۔

موت کا خوف۔

بلندی سے خوف۔

مردوں میں جنسی خوف۔

من مرضی اور عجیب وغریب اور اضطراری خواہشات کو پورا کرنے کی کوشش مستقل خیالات۔

بھوک کی زیادتی۔

شدید بھوک اور چاکلیٹ کی بڑھی ہوئی خواہش بستر گیلا کرنا۔

ناخنوں کا کاٹنا۔

پھڑکن اور کھچاؤ۔

Arnica آرنیکا

(گیڈر تمباکو)

ذہنی وجسمانی چوٹ کے بعد کی تکالیف۔

پُر درد محسوس ہو جیسے کچلا گیا ہو۔

حادثہ یا زخمی ہونے پر صدمہ۔

آرنیکا زخموں کو مندمل کرنے والی فرسٹ ایڈ دوا ہے۔

دماغی علامات:

لاپرواہ۔

چڑچڑا۔

بھول جانے والا اور غیر حاضر دماغ۔

موت کا خوف۔

جب کسی درد میں مبتلا ہو تو چھوئے جانے سے شدید

خوف بتاتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے۔ اگرچہ بہت بیمار ہے۔

کمی وبیشی:

چھوئے جانے سے تکلیف۔

حرکت کرنے سے تکلیف میں اضافہ۔

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

شراب نوشی سے تکلیف۔

لیٹنے سے آرام۔

پسند وناپسند:

اچار پسند کرتا ہے۔

سرکہ پسند کرتا ہے۔ گوشت ناپسند کرتا ہے۔ دودھ ناپسند کرتا ہے۔

جسمانی خصوصیات:

تھوڑا بہت پریشان حال ہوسکتا ہے۔ عام طور پر زاہدانہ طبیعت کا مالک جو مسائل کو کم کرتا ہے اور اپنے ڈاکٹر کو زیادہ زحمت نہیں دینا چاہتا۔

بیماری کا رجحان:

ہر قسم کی دماغی اور جسمانی چوٹیں۔

جذباتی رجحانات:

ہجوم میں جانے کا خوف۔

بے خوابی۔

بستر ہر وقت بہت سخت محسوس ہو۔

شدید جسمانی اور دماغی چوٹ اور صدمہ۔

اس صدمے کو دور کرتا ہے جو کسی حادثے یا چوٹ کی وجہ سے ہو۔ اگرچہ یہ ماضی میں سالوں پہلے ہوا ہو۔ آرنیکا سے علاج کے بعد صدمہ سے پیدا شدہ پیچیدہ مسائل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

Arsenicum Album

آرسینکم آلبم

(سفید سنکھیا)

اس دوا میں نازک طبع اور اکتاہٹ ایک بہت نمایاں خصوصیت ہے علامات دورے کی صورت میں۔

علامات دوبارہ اور مقررہ وقفوں سے آتی ہے۔

جلن دار درد۔

بے چینی بہت نمایاں ہوتی ہے۔

سردی کا لگنا۔

دایاں حصہ متاثر ہوتا ہے۔

دماغی علامات:

پریشانی اور کرب کا اظہار۔

مالیخولیا۔

بیماری کے ساتھ ساتھ ناامیدی ایسا محسوس ہو کہ جیسے مریض کی کوئی مدد نہیں کر سکے گا۔

اس بیماری کا ردعمل بہت زیادہ ہوتا ہے اور مریض کا چڑچڑاپن اس کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔

چھوٹی موٹی تکلیف میں بھی مریض بستر پر جانا چاہتا ہے۔

بے چینی کے ساتھ اضطراری حالت کا بھی اظہار ہوتا ہے

ہجوم کا خوف نقب زنوں کا خوف موت اور بد روحوں کا خوف۔

بہت جلد تھک جاتا ہے۔

ہر چیز میں نفاست پسند کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی صفائی پسندی انتہا درجہ کی ہوتی ہے۔ ظاہری شکل وصورت کپڑے گھر اور باغ وغیرہ وہ ان سب چیزوں کا بہت زیادہ خیال رکھتا ہے۔

پیاسا۔

کمی وبیشی:

مرطوب موسم میں تکلیف بڑھ جائے۔

آدھی رات کو تکلیف میں اضافہ تقریباً ۲ بجے تک۔

ٹھنڈی اشیاء اور مشروبات سے تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے سکون۔ گرم مشروبات سے تکلیف میں کمی۔

پسند وناپسند:

چکنائی پسند کرتا ہے۔

چھوٹے مشروبات پسند کرتا ہے۔

جسمانی علامات:

بے چین زرد اور دبلا، ذہین زود فہم۔

رجحان تکمیل پسند۔

بیماری کا رجحان:

جلد کے مسائل ،چنبل خشکی دل کا فیل ہونا ۔ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ جس سے ناک سرخ ہو جائے اور دکھے۔

جذباتی رجحان:

بے چین اور خوف محسوس کرے۔

ہجوم کا خوف۔

نقب زنوں موت اندھیرا اور بدروحوں کا خوف۔

متعین خیالات اور وہم۔

جنونی۔

اضطراری غصہ۔

غم زدگی کا ردعمل۔

چڑچڑاپن۔

حسد کرنے والا۔

احساس ندامت۔

بے خوابی۔

شراب پر انحصار کرنے والا۔

انگوٹھا چوسنا۔

تمباکو نوشی کی عادت۔

پھڑکن اور کھچاؤ۔

Arum Triphyllum

آرم ٹرافیلم

(ہندوستانی شلجم)

تیزابی خراش دار اخراجات۔

اس بیماری کی دماغی علامات زیادہ نہیں۔

کھجلانے کا رجحان خون نکل آنے تک۔

جذباتی رجحان:

ناخنوں کا دانتوں سے کاٹنا ناک میں انگلی داخل کرنا اکثر اوقات اس کے نتیجے میں ناک سے خون آجائے۔

Asafoetida اسافوٹیڈا

(ہینگ)

بے حد حساسیت۔

اندر سے ہسٹریا کے گولے کا اٹھنا اور گلے کی تکلیف کا باعث بننا۔

معدہ میں تپکن۔

متلی۔

غیب دانی کے سے خواب۔

Aurum Metallicum

آرم میٹلیکم

(سونا)

غم سے پیدا ہونے والی تکالیف۔

ٹھنڈک لگنا۔

گاڑنے والا درد۔

دماغی علامات:

اعتماد کی کمی۔

اضطراب نما پریشانی خودکشی کا ارادہ بھی کرے۔

بے حد حساس۔

کسی حد تک جنونی بھی ہوتا ہے۔

موت اور خودکشی کے بارے میں متعین خیالات واوہام۔

تردید سے نفرت۔

چڑچڑاپن اور غصہ۔

ہر چیز اور ہر شخص پر تنقید کا رجحان۔

اپنے لوگوں میں رہنا پسند کرے اور بات کرنا ناپسند کرے۔

آواز سے بے چینی ہو۔

آدمیوں سے خوف۔

اکثر اوقات ڈراؤنے خوابوں سے پریشان۔

احساس ندامت۔نفرت۔

کمی وبیشی:

رات کو تکلیف میں اضافہ۔

ارتکاز سے تکلیف میں اضافہ۔

جاگنے پر تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈک سے آرام۔

موسمی اثرات سے تکلیف کا ہونا۔

غمگین مشہور ہو۔

پسند وناپسند:

شراب کی شدید خواہش۔

جسمانی علامات:

مالیخولیا اور تنگی باندھ کر دیکھتا ہے۔

بیماری کا رجحان:

نزلہ زکام کی تکالیف۔

ناک اور کانوں کے مسائل۔

ہڈیوں اور جوڑوں میں پھاڑنے اور گزرنے والا درد۔

جلد کا السر۔

جذباتی رجحان:

متعین خیالات و وہم۔ عام طور پر خودکشی کے بارے میں۔

جنونی۔

اضطراب اور پریشانی۔

غم کا ردعمل۔

حد سے زیادہ حساسیت۔

چڑچڑاپن۔

احساس ندامت۔

نفرت۔

مسائل جو کہ محبت میں ناکامی اور رشتہ داری سے پیدا ہو سکتے ہیں۔

بھوک کی کمی۔

بھوک کا خاتمہ اور انسانوں سے نفرت۔
سن یاس کے مسائل اور سن یاس کے بعد کے مسائل۔

Baryta Carbonica

برائٹا کارب

(بیرم کاربونیٹ)

اکثر غدودوں کا بڑھ جانا ہوتا ہے۔
پانی کی تھیلیاں۔ چربی کی گٹھلیاں جلدی ابھار۔ مردوں میں پراسٹیٹ گلینڈز کا بڑھ جانا۔
ٹھنڈک کا احساس۔

دماغی علامات:

یادداشت کی کمزوری اور سوچنے میں وقت۔
مسائل کے بارے میں سوچتے رہنے کا رجحان اور گزرے ہوئے مسائل کے بارے میں سوچنے کا رجحان۔
اجنبیوں سے خوف۔
الجھن میں ہونا۔

کمی و بیشی:

مسائل کے بارے میں سوچنے سے تکلیف میں اضافہ۔
دھونے سے تکلیف میں اضافہ۔
متاثرہ سائیڈ لے کر سونے سے تکلیف میں اضافہ۔
کھلی ہوا میں افاقہ۔

پسند و ناپسند:

ٹھنڈی خوراک پسند کرے۔

جسمانی علامات:

وزن میں اضافہ کا رجحان۔
خشک جھریوں والی جلد۔

بیماری کا رجحان:

سر میں درد یوں محسوس ہو جیسے دماغ ڈھیلا پڑ گیا ہو۔
گلے کے بڑھے ہوئے غدود والی بار بار ہونے والی گلے کی تکلیف۔
چربی کی رسولیاں اور پانی کی تھیلیاں۔
خشک کھانسی۔
بائیں طرف لیٹنے سے دل کی دھڑکن۔
قبض اور سخت پاخانہ، گانٹھ دار۔
پیشاب کرتے ہوئے بواسیر کے مسے باہر آئیں۔
پیشاب کا بڑھ جانا۔
پراسٹیٹ کے مسائل۔

جذباتی رجحان:

اجنبیوں سے خوف۔
یادداشت کا مسئلہ۔
الجھاؤ کی حالت خاص طور پر بڑھاپے میں۔

Belladonna بیلاڈونا

(جنگلی لکو)

اس میں تپش، چبھن، جلن، سرخی پائی جاتی ہے۔
یہ ایک حاد دوائی ہے۔
پیاس کا خاتمہ۔
تکالیف تیزی سے آتی ہیں۔
دائیں سائیڈ متاثر ہوتی ہے۔
یہ تمام مسائل کسی بیکٹیریا کے شدید حملے کا نتیجہ ہو سکتے

ہیں۔ اور ان علامات کی موجودگی میں کسی ماہر ڈاکٹر سے چیک کروانا ضروری ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کیونکہ کئی اور زیادہ دوسری خطرناک بیماریاں اس طرح شروع ہوتیں ہیں۔

دماغی علامات:

ہذیانی کیفیت میں نظر آتا ہے۔

غصہ میں ہو یا آپے سے باہر ہو جائے۔

تمام حواس ہر لحاظ سے ذکی الحس۔

احساس ندامت۔

اضطراب اور پریشانی۔

کمی و بیشی:

چھونے سے تکلیف میں اضافہ۔

ٹھوکر لگنے سے تکلیف میں اضافہ۔

آواز سے تکلیف میں اضافہ۔

ہوا کے جھونکے سے زیادتی۔

گرم کمرے میں بہتری۔

جسمانی علامات:

مضبوط جسامت جب اچھی حالت میں ہو تو زندہ دل اور جب معمولی تکلیف ہو جائے تو فوراً چلاتا ہے اور ہذیانی ہو جاتا ہے۔

پسند و ناپسند:

گوشت ناپسند کرے۔

دودھ ناپسند کرے۔

بال کٹوانے سے اضافہ۔

سر میں ٹھنڈک سے اضافہ۔

بیماری کا رجحان:

تمام قسم کی وائرس کے حملے جس طرح کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اس کو ایک معیاری دوا کے طور پر قدیم طرز پر علاج کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تھکن کے ساتھ سر درد۔

جذباتی رجحان:

بے چین پریشان۔

چڑچڑاپن اور شدت جذبات سے پھٹ پڑے۔

چہرہ سرخ ہو جائے۔

احساس ندامت۔

ٹانگوں کی بے چینی کی وجہ سے سو نہ سکے۔

Borax بوریکس

(سہاگہ)

اوپر سے نیچے حرکت سے خوف۔

سفر کے دوران متلی۔

منہ میں زخم جس کے ساتھ ڈنگ لگنے کا سا درد اور زخموں والی جگہ سلیٹی رنگ کی ہو جائے۔

Bryonia برائی اونیا

(جنگلی باپ)

اس بیماری میں خشکی بنیادی علامت ہے جسم کی مختلف اعالی جھلیوں میں خشکی منہ خشک، خشک آنکھیں، خشک کھانسی اور سخت خشک پاخانہ۔

دائیں سائیڈ کی تکالیف۔

پھاڑنے اور چھبنے کی سی درد۔

تکلیف غصے سے ہو جائے۔

شدید پیاس۔د

دماغی علامات:

چڑچڑاپن اور غصہ جب بیمار ہو تیمار ہنے کی خواہشیں۔

کمزور یادداشت۔

موت کا خوف۔

بے چینی کے ساتھ خوف۔

کمی وبیشی:

ہر قسم کی حرکت سے تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈی ہوا سے تکلیف میں اضافہ۔

مکمل ساکن حالت میں پرسکون۔

تمام تکالیف دبانے سے کم ہوں سوائے پیٹ کے مسائل کے جو کہ دبانے سے مزید خراب ہوں۔

تکلیف والے حصے کے بل لیٹنے سے آرام۔

ساکن رہنے سے پرسکون۔

گرم موسم کے آغاز پر تکالیف شروع ہو جائیں۔

جسمانی علامات:

گہرے رنگ کی جلد اور گہرے رنگ کے بال (یا پہلے ایسا رہا ہو)۔

اچھی جسامت لیکن موٹاپہ نہ ہو۔

بیماری کا رجحان:

درد پھاڑنے والا دبانے سے آرام۔

جوڑوں کی سوزش اور درد جو کہ ساکن رہنے سے بہتر ہوں۔

قبض۔

خشک کھانسی اور پھیپھڑوں میں پانی پڑ جائے۔

جذباتی رجحان:

بے چینی کے ساتھ خوف۔

موت کا خوف۔

چڑچڑاپن۔

Cactus کیکٹس

(رات کو کھلنے والا پودا)

کھنچاؤ والے تیز درد پیدا کرتا ہے۔

تکلیف وقفوں سے آتی ہے۔

یہ وقفے باقاعدہ بھی ہو سکتے ہیں۔

دماغی علامات:

افسردہ۔

بے چینی۔

درد اتنی شدید کہ چیخنا چلانا چاہے۔

کمی وبیشی:

بائیں طرف لیٹنے سے زیادہ تکلیف محسوس کرے۔

کھلی ہوا میں افاقہ ہو۔

دبانے سے آرام۔

بیماری کا رجحان:

سردرد جو کہ بہت شدید ہوتا ہے۔

انجائنا کا درد جو کہ بہت شدید ہوتا ہے۔

چلتے ہوئے دھڑکن بڑھ جائے۔

Calcium Carb

کلکیریا کارب

(کیلشیم کاربونیٹ)

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

سستی اور کاہلی کا رجحان۔

دل پھیپھڑوں اور آنتوں میں خون کا دباؤ بڑھنا۔

اعضاء میں نرمی آجائے۔

دماغی رجحان:

بے چینی کے ساتھ خوف۔

ہر قسم کا خوف۔

اندھیرے سے خوف۔

بدقسمتی کا خوف۔

پاگل پن اور موت کا خوف۔

عام چوٹ لگنے کا خوف۔

بے چینی جس کی شدت میں شام کو اضافہ ہو جائے۔

اور جس سے دھڑکن پیدا ہو۔

کمزوری کے ساتھ پریشانی۔

بھول جانا اور پریشانی۔

پڑھی ہوئی کتاب یا رسالہ کو بند کر کے رکھنے سے پہلے بھول جائے۔

خیالات میں سستی کا رجحان عام ہو۔

عزیزوں اور دوستون کے استعال دلانے سے مسائل پر کڑھنے کا رجحان۔

اپنے عزیزوں دوستوں کے مسائل سن کر رونے کا رجحان۔

تنقید یا سخت لہجہ نہ پسند کرتا ہو اور اس سے پریشان ہو جاتا ہو۔

حسد۔

نفرت۔

کمی وبیشی:

ذہنی یا جسمانی طور پر محنت کرنے سے تکلیف میں اضافہ۔

ہر قسم کی ٹھنڈک میں تکلیف میں اضافہ۔

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

کھڑے ہونے سے تکلیف میں اضافہ۔

پورے چاند میں تکلیف میں اضافہ۔

خشک اور گرم موسم میں افاقہ۔

تکلیف والی طرف لیٹنے سے افاقہ۔

خارش کرنے سے سکون محسوس ہو۔

کمر کے بل لیٹنے سے سکون۔

پسند و ناپسند:

گوشت ناپسند کرے۔

ابلی ہوئی خوراک ناپسند کرے۔

چکنائی ناپسند کرے۔

دودھ ناپسند کرے۔

ناقابل ہضم چیزیں کھانا پسند کرے۔

انڈے پسند کرے۔ نمک پسند کرے۔

مٹھائیاں پسند کرے۔

جسمانی علامات:

موٹا اور پلپلا اور نرم و نازک۔

ہاتھ ملاتے وقت ہاتھ نرم محسوس ہو۔

انگلیوں کے جوڑوں پر گڑھے محسوس ہوں۔

ایسا نزی و موٹاپے کی سے ہو۔

پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے سر اور سینے پر پسینہ آنے کا رجحان۔

بیمار کا رجحان:

پیچیدہ نزلہ زکام (اجتماع خون)۔

ناک کے غدود کا بڑھنا (اجتماع خون)۔

خشک اور خارش والی کھانسی (اجتماع خون)۔

قبض (اجتماع خون) سے کمر کا درد۔ موٹاپا۔

جذباتی رجحان:

بے چینی اور خوف محسوس ہو۔

اندھیرے کا خوف۔

موت اور پاگل پن کا خوف۔

جنون کاہلی یا سستی کے ساتھ پریشانی۔

حسد۔

نفرت۔

مسلسل تھکاوٹ کا احساس۔

بھوک کی زیادتی۔

پی۔ایم۔ایس (حیض سے پہلے کی علامات کا مجموعہ)

Calcium Phosphorica

کلکیریا فاسفوریکم

(کیلشیم فاسفیٹ)

بچپن میں بچوں کے دانتوں کی نشوونما میں تاخیر۔

ہڈیوں کے صحت مند ہونے میں آہستگی۔

سن ہونے کا احساس اور رینگنے والی دردیں۔

دماغی علامات:

ناقص یادداشت۔

چڑچڑاپن۔

ناکام محبت کے بعد حملہ کرنے والی بیماریاں۔

کمی و بیشی:

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈک اور برف باری میں تکلیف میں اضافہ۔

خشک موسم میں افاقہ۔

گرمی سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

نمک اور نمکین چیزیں پسند کرتا ہے۔

جسمانی علامات:

چھوٹی جسامت۔ بے شک مضبوط کیوں نہ ہو۔

عام طور پر گہری رنگت۔

بیماری کا رجحان:

ہڈیوں کی تکلیف

زخموں کے درست ہونے میں آہستگی۔

جذباتی رجحان:

وہ بیماریاں جو محبت میں ناکامی یا محبت کا جواب محبت سے نہ ملنے پر آتی ہیں۔

Calendula Officinalis

کیلنڈولا

(گل اشرفی)

نم موسم میں سردی لگ جائے۔

زخموں اور خراشوں وغیرہ کا ایک موثر ترین مقامی علاج۔

Cantharis

کینتھرس

(اسپین کی مکھی)

جلن والے درد۔

پیشاب کرنے کی خواہش۔

کافی پینے سے تکلیف میں اضافہ۔

مائع وغیرہ نگلنے میں دقت۔

کپکپی اور جلن کا سا احساس۔

Capsicum کیپسیکم

(سرخ مرچ)

موٹاپا۔

زخموں میں پیپ کا رجحان۔

جلن دار سے درد۔

دماغی علامات:

چڑچڑا۔

مرچ کا سا چڑچڑا مزاج۔

نفاست کا فقدان۔

گھر سے اکتا جانا۔

کمی وبیشی:

دھونے سے تکلیف میں اضافہ۔

کپڑا ہٹانے سے تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے سکون۔ کھاتے وقت سکون محسوس کرے۔

پسند وناپسند:

ہر قسم کی تیزی لانے والی اشیاء پسند کرے۔

پیاسا۔

جسمانی علامات:

موٹا اور کاہل گندہ۔

دھبے پڑنے کا رجحان۔

جذباتی رجحان:

چڑچڑاپن اور غصہ۔

گھر سے اکتا جانے والا۔

محرک اشیاء کا زیادہ استعمال کرے۔

کاربوویجی ٹیبلس

Carbo Vegetablis

(لکڑی کا کوئلہ)

پرانی شکایات۔

جب شدید جسمانی کمزوری ہو یا کوئی جسمانی صدمہ ہوا ہو تو ایسی صورت میں یہ ایک بہترین دوائی ہے۔

دماغی علامات

یادداشت کی کمی۔

اجنبیوں کا خوف۔

بند جگہوں سے خوف۔

کمی بیشی

شام کے وقت تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈک سے تکلیف میں اضافہ۔

پنکھا جھلنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

چکنائیوں سے نفرت۔

گوشت سے نفرت۔

دودھ سے نفرت۔

جسمانی علامات

وزن کی زیادتی، سستی، دھبے پر دھبے کا رجحان، گرمی محسوس کرے، پنکھے کی ضرورت ہو۔

رخساروں پر دھبے اور جس کے ساتھ ناک کا سرخ ہونا۔

بیماری کا رجحان

شدید تھکاوٹ، صدمہ کے بعد یا لمبی بیماری کے بعد۔

ناک سے خون بہے۔

پھولا ہوا پیٹ۔

ہاضمہ کا مسئلہ۔

آواز کا بیٹھ جانا۔

جذباتی رجحان

بند جگہوں کا خوف۔

اجنبیوں سے خوف۔

شدید صدمہ۔

کاسٹیکم

Causticum

(قلمی شورہ) پوٹاشیم ہائیڈریٹ

جلن دار، پھاڑنے والے اور چھبنے والے درد۔

آہستہ بڑھنے والی کمزوری جس سے فالج ہو جائے۔

عضلات کا سکڑاؤ۔

غم کی وجہ سے پیش آنے والے حالات۔

دماغی علامات

جانوروں کا خوف، اندھیرے، موت بھوتوں اجنبیوں کا خوف۔

عمل کرنے سے خوف۔

صحت مند ہونے سے ناامیدی۔

اندھیرے کا ڈر۔

برے انجام کا خوف۔

چڑچڑاپن۔

محرومی و سوگ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماری۔

دوسروں سے ہمدردی۔

کمزور یادداشت۔

ارتکاز سے تکلیف میں اضافہ۔

کمی بیشی

ٹھنڈی ہوا سے تکلیف میں اضافہ۔

حرکت سے تکلیف میں اضافہ۔

نم اور گرم موسم میں تکلیف میں کمی۔

پسند و ناپسند

خوراک کی خوشبو سے تکلیف میں اضافہ۔

میٹھی خوراک سے تکلیف میں اضافہ۔
کافی پینے سے تکلیف میں اضافہ۔

جسمانی علامات

تھکا ہوا اور بیمار نظر آئے، گہری آنکھیں جوڑوں کا مریض ہو۔
گہرے بال۔

بیماری کا رجحان

فالجی تکالیف خاص طور پر جب ایک عصب متاثر ہو۔
مثال کے طور پر چہرہ کا فالج۔
عضلات اور عضلات کے بندھنوں کا سکڑاؤ۔
تکلیف سے بھرپور گردن، جس کی وجہ سردی ہو۔
عضلات، ہڈیوں اور جوڑوں میں پھاڑنے کی سی درد۔
دباؤ میں کمی بیشی، خاص طور پر کھانستے ہوئے، چھینک مارتے ہوئے، ہنستے ہوئے، اور مشقت سے پیشاب کا بلا ارادہ اخراج ہو۔
بواسیری مسے۔
مسے خصوصاً چہرے اور انگلیوں پر۔

جذباتی رجحان

ضبط کیا ہوا خوف۔
جانوروں کا اندھیرے کا موت کا بھوت پریت کا اور اجنبیوں کا خوف۔
لوگوں کے سامنے آنے کا خوف۔
غم کا ردعمل۔
اور ناکام محبت یا محبت کا جواب نہ ملنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریاں۔
بھوک کی کمی۔

حیض سے پہلے ہونی والی تکالیف۔

کیمومیلا

Chamomilla

(گل بابونہ)

چڑچڑاپن اور غصہ۔
عام طور پر رو کر شکایت کرنا۔
بے صبری۔
کینہ پرور اور تنگ مزاج جب تکلیف ہو تو ناراض ہو جائے۔

کمی بیشی

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔
غصہ میں تکلیف میں اضافہ۔
اٹھائے جانے سے افاقہ (بچوں میں)۔
گرم اور نم موسم میں افاقہ۔

پسند و ناپسند

کوئی بھی چیز مریض کو مطمئن نہیں کرتی۔
کافی کے بعد حساسیت کی سی کیفیت۔

جسمانی علامات

ایک رخسار گرم اور سرخ ہو جاتا ہے۔
بہت بے چین۔
بچہ ہمیشہ چاہتا ہے کہ اس کو اٹھایا جائے اور اس کو کبھی ساکن نہ کیا جائے۔

بیماری کا رجحان

کان درد، دانت کا درد، تمام قسم کی انفیکشن سے ہونے والی دردیں۔

جذباتی رجحان

غصہ اور چڑچڑاپن۔

ہر چیز ضرورت سے زیادہ حساسیت۔

چیلی ڈونیم میجس

Chelidonium Majus

(خشخاش)

دائیں کاندھے کی ہڈی کے نیچے تکلیف۔

چہرے کے دائیں طرف کی اعصابی درد۔

زرد نظر آئے۔

جگر اور جگر کے نکاسی نظام کی تکالیف کی علاج۔

قبض اور پیچش کا یکے بعد دیگر آنا ٹھنڈی انگلیاں۔

چائنا

China Officinalis

(سنکونا بارک)

اسہال خون کے ضائع ہونے زیادہ پسینہ آنے دوست اور اشیاء کے زیادہ استعمال کی وجہ سے۔ (جسمانی رطوبتوں کے ضائع ہونے کی وجہ سے) پیدا ہونے والی کمزوری کی دوا ہے۔

ہر دوسرے دن تکلیف کا آنا۔

تکلیف کا وقفہ سے آنا۔

ٹھنڈک کا احساس۔

دماغی علامات

کمزور پن۔

بے رغبتی۔

مایوس۔

جانوروں کا خوف، رینگنے والے جانوروں کا۔

جب مزاج موافق ہو دوسروں کو نقصان پہنچائے۔

دماغ میں موجیں تیزی سے گھومیں جس کی وجہ سے بے خوابی ہو۔

اچانک آنسوؤں کا نکل پڑنا۔

کمی بیشی

ہلکے سے چھوئے جانے سے بھی تکلیف۔

ہر دوسرے روز تکلیف میں اضافہ۔

جسم سے مائع مادوں کے خارج ہونے سے تکلیف۔

دوہرا ہونے سے افاقہ۔

زور سے دبانے سے افاقہ۔

کھلی ہوا سے افاقہ۔

گرمائش سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

دودھ ناپسند کرے۔

فروٹ ناپسند کرے۔

جسمانی علامات

تاثرات سے عاری آنکھیں کے گرد نیلے ہلکے اور آنکھوں کی زرد رنگت (لیکن یرقان نہ ہو)۔ یہ کوئی بڑھنے والی چیز نہیں، لیکن ایک ظاہری شکل ہے جو ہمیشہ سے موجود رہتی ہے۔

ناک کے ارد گرد پسینہ۔

بیماری کا رجحان

پھٹنے کا سا سر درد جس کے ساتھ کھوپڑی چھونے سے دکھے، دبانے سے آرام محسوس ہو۔

پیٹ پھولا ہوا، ہوا خارج ہونے سے بھی افاقہ نہ ہو۔

کانوں میں گھنٹی بجنے کی آواز۔ چھونے سے حساس۔

کانوں میں گھنٹی بجنے کی آواز کے ساتھ بہرہ پن۔

جذباتی رجحان

جانوروں کا خوف خاص طور پر رینگنے والے جانور۔

سستی و کاہلی کے ساتھ ڈپریشن۔

چڑچڑاپن۔

مستقل تھکاوٹ کا احساس۔

بیماری کے بعد آنے والی کمزوری یا تھکاوٹ۔

نیند کی کمی۔

بھوک کی زیادتی، اس وقت جب بیماری کی وجہ سے جسم سے رطوبتیں خارج ہو جائیں۔

سائیکوٹاوائروسا

Cicuta Virosa

(شوکران)

شدید ردعمل۔

تشنجی ردعمل۔

پٹھوں کا کھنچاؤ اور سکراؤ والی درد۔

چنبل جس میں زخم ہوں اور ان پر کھرنڈ جمے ہوئے ہوں۔

سیمی سی فیوگا

Cimicifuga

(افیون رتی نامی پودا)

بنیادی طور پر ایک نسوانی دوا ہے۔

عضلاتی اور تشنجی دردیں۔

بے چینی اضطراری کیفیت اور درد۔

دماغی علامات

پریشانی کا بادل چھا جائے۔

مستقبل میں آنے والی بدقسمتی کا احساس۔

ہسٹریا کا دورہ۔

خود کو تباہ کرنے والا رویہ۔

کمی بیشی

حیض کے دنوں میں تکلیف میں اضافہ۔

صبح کے وقت تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈک میں تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے افاقہ۔

کھانے کے بعد افاقہ۔

پسند و ناپسند

کوئی خاص نہیں۔

جسمانی علامات

کوئی خاص نہیں۔

بیماری کا رجحان

نسوانی تکلیف میں ہونے والے درد جس کے ساتھ غصہ۔

عضلات کا درد اور اس کے ساتھ جوڑوں کا ورم۔

اعصابی درد۔

جذباتی رجحان

ہسٹریائی دباؤ۔

خود کو نقصان پہنچانے کا دورہ۔

ہسٹریائی دورے۔

آنے والے برے وقت کے خواب۔

ناکام محبت کے بعد پریشانی۔

سائنا Cina

(افسنتین)

عام طور پر ایک بچوں کی دوا ہے۔

جلد کا حساس ہونا۔

دماغی علامات

چڑچڑاپنا۔

ناراض، چھوئے جانے اور اٹھائے جانے کو ناپسند کرے۔

مطمئن نہیں کیا جا سکتا۔

جذباتی رجحان

ناک کو رگڑے، ناک پر خارش کرے اور صرف ناک رگڑنے سے سکون محسوس ہو۔

دانتوں کا پیسنا۔

کاکولس

Cocculus

(کاک ماری)

نیند کی کمی کی وجہ سے تکلیف۔

سفری بیماریوں کے لئے اور چکر آنے کیلئے اچھی دوا۔

متاثرہ حصوں میں کھوکھلے پن کا احساس۔

متاثرہ حصے سوئے ہوئے محسوس ہوں۔

دماغی علامات

من موجی۔

بہت اداس ہو جاتا ہے۔

یک دم گانا شروع کر دیتا ہے۔

بعض اوقات اٹھنے میں سست۔

تیز بولے۔

دوسروں کے بارے میں بہت حساس۔

بے عزتی یا تردید برداشت نہ کر سکے۔

اگر سویا نہ ہو تو سوچ و بچار میں مشکل پیش آئے۔

مناسب الفاظ تلاش کرنے میں دقت۔

حساس ندامت۔

کمی بیشی

کھانے سے تکلیف میں اضافہ۔

کھانے کی بو سے متلی۔ خاص طور پر جب چکر آئیں۔

نیند کی کمی سے تکلیف میں اضافہ۔

جذباتی ہیجان کے بعد تکلیف میں اضافہ۔

پسند و ناپسند

ٹھنڈی شراب پسند کرے۔

جب متلی ہو ہر قسم کی خوراک ناپسند کرے۔

جسمانی علامات

اکثر کوئی لنگڑا پن، فالج یا کمزوری۔

بال ہلکے ہو سکتے ہیں۔

بیماری کا رجحان

اعضاء کی پر درد سکڑن۔ خاص طور پر جسم کا ایک حصہ متاثر ہو۔

اعضاء کا بے حس ہونا، ایسا محسوس ہو جیسے سو گئے ہوں۔

چہرے کا فالج۔
مستقل غنودگی جس کے ساتھ تشنجی جمائیاں۔

جذباتی رجحان

ضرورت سے زیادہ پریشان، دوسروں کے لیے۔
احساس ندامت۔

کافیا Coffea

(کافی)

بہت زیادہ درد سے حساسیت۔
تمام دردیں ناقابل برداشت محسوس ہوں۔
دماغ کی غیر معمولی سرگرمی۔
دماغ میں جھنجھناہٹ۔
اعصابی درد۔

دماغی علامات

چڑچڑاپن۔
تمام حسیں بہت تیز۔
دماغ میں بے شمار خیالات۔
پریشانی آہستگی سے آتی ہے اور بے چینی اور شدید ذہنی تکلیف پیدا کرتی ہے۔
دماغ میں بہت خیالات کی وجہ سے نیند کا نہ آنا۔
احساس ندامت۔

کمی بیشی

ہر قسم کے جذبات، غمی، خوشی سے تکلیف میں اضافہ۔
تیز بو سے تکلیف میں اضافہ۔
کھلی ہوا سے تکلیف میں اضافہ۔
گرمی سے افاقہ۔
لیٹنے سے افاقہ۔
منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے افاقہ۔

جسمانی علامات

لمبا تڑنگا، اور دبلا پتلا، کندھے جھکا کر چلنے کا رجحان۔
سیاہ رنگت۔

بیماری کا رجحان

سردرد ایسا محسوس ہو جیسے کوئی میخ سر میں ٹھونک جا رہی ہے۔
زیادہ غصہ، خوشی اور جوش میں دل کی دھڑکن۔
بہت زیادہ حساس جلد۔

جذباتی رجحان

احساس ندامت۔
ناکام محبت کے بعد نیند کی کمی یا سردرد۔

کالوسنتھ

Colocynth

(کڑوا تمبہ)

غصہ اور بے عزتی کے بعد آنے والی تکالیف۔
اکثر شدید اعصابی درد پیدا کرتا ہے۔
تشنجی کاٹنے والا۔
کھچاؤ والی اور تشنجی دردیں۔
ذہنی کوفت پیدا کرنے والا کرنے والا پیٹ درد جو اکٹھا ہونے پر مجبور کرے۔
علامات عام طور پر بائیں طرف سے شروع ہوں۔

دماغی علامات

بے چینی۔

چڑچڑاپن۔

سوال پر غصہ میں آجائے۔

طیش۔

جلدی تشدد پر اتر آتا ہے۔

کمی بیشی

غصہ میں تکلیف میں اضافہ۔

دوہرا ہونے سے افاقہ

زور سے دبانے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

پنیر ناپسند کرے۔

جسمانی علامات

وزن بڑھنے کا رجحان۔

بدبودار پسینہ۔

پٹھوں کا کھچاؤ۔

بیماری کا رجحان

اعصابی درد خاص طور پر بائیں طرف کا۔

لنگڑوں کا درد بائیں طرف کا۔

ٹانگ اکٹھی کر کے متاثرہ سائیڈ پر لیٹنے سے کھنچی والی درد میں افاقہ۔

جذباتی رجحان

چڑچڑاپن۔

غصہ

بیماری جو غصہ دبانے یا غصہ کے بعد بڑھے۔

کونیم

Conium

(شوکران)

جسم اور دماغ کی کمزوری۔

تعاقب کیے جانے کا خوف۔

تعاقب کیے جانے کے خواب۔

روشنی سے خوف، آنکھوں سے بہت زیادہ پانی بہنا۔

کیوپرم میٹلیکم

Cuprum metallicum

(تانبا)

کھچاوٹ، گھٹن اور تشنج والی دردیں۔

علامات عام طور پر بائیں طرف سے شروع ہوتی ہیں۔

علامات عام طور پر بہت شدید معلوم ہوتی ہیں۔

کاپر کا سا ذائقہ جیسے پرانا چینی کا سکہ ہو۔

دماغی علامات

اجنبیوں سے خوف۔

جلد تھک جائے۔

لگاتار چلتے رہنا پڑے۔

بیماری کی حالت میں پریشان۔

دماغ میں خیالات متعین۔

عام طور پر غلط الفاظ استعمال کرتا ہے۔

کینہ پروری اور بغض و نفرت۔

کمی بیشی

شام اور رات کو تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈک میں تکلیف میں اضافہ۔

قے سے تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈے مشروبات سے افاقہ۔

پسینہ سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

ٹھنڈے مشروبات پسند کرے۔

گرم خوراک پسند کرے۔

جسمانی علامات

چہرے اور ہونٹوں کا رنگ نیلگوں ہو۔

حلق سے تانبے کی سی دھات کے ذائقہ کی شکایت۔

ہونٹوں پر بار بار زبان پھیرے، تاکہ زبان اندر اور باہر جاتی رہے، رینگنے والے کیڑوں کی طرح۔

بیماری کا رجحان

سینہ، پیٹ، اعضاء میں تشنجی درد۔

اعصابی درد اکثر کپکپاہٹ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے۔

متلی جو ٹھنڈا پانی پینے سے رک جائے۔

جذباتی رجحان

اجنبیوں کا خوف۔

متعین خیالات۔

نفرت۔

پھڑکن اور کھچاؤ۔

ڈیجی ٹیلس

Digitalis

(لومڑ تمباکو)

کمزوری اور تھکن۔

غشی اور ایسے محسوس ہو کہ مر رہا ہے۔

نیلگوں ہونا۔

گرنے کے خواب۔

Drosera

(فا جلی)

تشنجی تکالیف۔

آواز کا بیٹھ جانا۔

بولتے ہوئے دمہ کی شکایت۔

دماغی علامات

کوئی خاص نہیں۔

کمی بیشی

آدھی رات کے بعد تکلیف میں اضافہ۔

لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ۔

بستر کی گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

گانے سے تکلیف میں اضافہ۔

حرکت سے افاقہ۔

سیدھے بیٹھنے سے افاقہ۔

چپ رہنے سے افاقہ۔

ٹھنڈی ہوا میں افاقہ۔

پسند و ناپسند

ترش پھل ناپسند۔

سرکہ ناپسند۔

بیماری کا رجحان

حنجرہ کی سوزش۔

کھانسی جس میں لیٹنے سے اضافہ ہو۔

دمہ جو لیٹنے سے شدید ہو۔

خاندان میں ٹی بی کی موجودگی۔

جسمانی علامات

کوئی خاص نہیں۔

ڈلکامارا

Dulcamara

(کاچ ماچ)

موسم میں تبدیلی سے آنے والی بیماری۔

سردی سے اور گیلی جگہوں سے زکام ہو جائے۔

دماغی علامات:

پریشان، خاص کر جب موسم تبدیل ہو رہا ہو۔

کمی یا زیادتی

رات کو تکلیف میں اضافہ۔

ٹھنڈک میں تکلیف میں اضافہ۔

بارش اور نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے سکون۔

پسند و ناپسند

ٹھنڈے مشروبات پسند کرے۔

جب بیمار ہو تو تمام قسم کی خوراک ناپسند۔

بیماری کا رجحان

خارش والی جلدی تکالیف۔

مہاسے۔

جوڑوں کا درد، موسم کی تبدیلی سے تکلیف میں اضافہ۔

اعصاب کا درد، موسم کی تبدیلی سے تکلیف میں اضافہ۔

انگوری پردے کا ورم۔

آواز کا بیٹھ جانا۔

جسمانی علامات

کوئی خاص نہیں۔

ایکوزیٹم

Equisetum

کوئی زیادہ دماغی علامات نہیں ہوتیں۔

بچوں کے بستر پر پیشاب کی تکالیف میں بہترین دوا ہے۔

عام طور پر یہ تکلیف اس وقت ہوتی ہیں جب رات کو ڈراؤنے خواب آئیں اور رات کو خوف محسوس ہو۔

یوپے ٹوریم پرفولیٹیم

Eupatorium Rerfoliatom

(سبزہ زار)

ہڈیوں کا درد۔

شدید زکام۔

بے چینی۔

شدید گولی لگنے کا سا درد۔

وقفے سے آنے والی تکلیف۔

زکام اور انفلوئنزا۔

یوفریشیا

Euphrasia

جلن دار علامات کے ساتھ زکام کا تیزی سے بہنا۔

دماغی علامات

کوئی خاص نہیں۔

کمی بیشی

شام کو تکلیف میں اضافہ۔

گھر کے اندر رہنے سے تکلیف میں اضافہ۔

بستر میں رہنے سے تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

جنوبی ہوا سے تکلیف میں اضافہ۔

روشنی سے تکلیف میں اضافہ۔

تاریکی میں افاقہ۔

کافی پینے سے تکلیف میں افاقہ۔

پسند و ناپسند:

تنہا اور اکیلے رہنا پسند کرتا ہے۔

بیماری کا رجحان

آنکھوں اور ناک کی الرجی والی تکلیف۔

آنکھوں اور ناک سے پانی کا بہنا۔

جسمانی علامات

آنکھوں سے پانی اور آنکھوں کے گرد سرخ حلقے بننے کا

رجحان۔

فلورک ایسڈ

Fluric Acid

(سفید سرکہ کا تیزاب)

ورم و گلٹیاں۔

چنبل

تھکاوٹ۔

پھولی ہوئی وریدیں۔

جلد کے نیچے گانٹھوں کی طرح۔

جیلسی میم

Gelsemium

(زرد چنبیلی)

زکام کا قدیم علاج۔

کسی بھی تکلیف کے ساتھ شدید غنودگی۔

ہمیشہ لیٹنے اور سونے کی خواہش و ضرورت۔

کاہلی، سستی اور اونگھنے کا رجحان۔

شدید پھاڑنے والا سر درد۔

کپکپاہٹ جو ریڑھ کی ہڈی تک ہو۔

شدید جذبات، خوف، غصہ، جوش کے نتیجے میں پیدا

ہونے والی تکالیف۔

دماغی علامات

تنہا رہنا چاہتا ہے۔
پہلے کئی دن سے پیشگی تشویش، کسی مقررہ دن، میٹنگ یا تقریب کے بارے میں فکرمند ہو۔
لوگوں کے سامنے آنے کا خوف۔
موت کا خوف۔
جوش میں آنے والا۔
ذہنی الجھاؤ اور غنودگی۔
جب بیمار ہو تو مسلز پر سے کنٹرول ختم۔
جذبات سے کانپے اور لرزے۔

کمی بیشی

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔
طوفان آنے سے پہلے تکلیف میں اضافہ۔
بیماریوں کے بارے میں سوچنے سے تکلیف۔
صبح کے وقت تکلیف میں اضافہ۔
پیچھے کو جھکنے سے افاقہ۔
ساکن رہنے سے افاقہ۔
زیادہ پیشاب کرنے سے آرام۔

پسند و ناپسند

پیاس کی کمی۔

جسمانی علامات

آنکھ کے پپوٹے پر بوجھ۔
چمکدار سرخ رنگت۔
سرمئی جلد۔

بیماری کا رجحان

فالج کی سی حالت۔
آدھے سر کا درد جس کی وجہ سے گدی میں سر درد۔
چکر۔
نظام تنفس میں انفیکشن اور پرانا نزلہ، جب بہت زیادہ کمزوری ہو۔
کسی میٹنگ واقعہ یا مقرر وقت کی آمد سے خوف سے اسہال شروع۔

جذباتی رجحان

دہشت زدگی۔
پیشگی خوف۔
دبا ہوا غصہ۔
کیڑوں، مکوڑوں، موت، لوگوں کے سامنے آنے کا خوف۔
غصہ کے بعد بیماری۔
پھڑکن اور کھنچاؤ۔

گلونائن

Glonoine

(نائٹروگلیسرین)

سر کی طرف خون کا دباؤ۔
اچانک شروع ہونے والی اور چونکا دینے والی تکلیف۔
پھڑ پھڑانے والے درد۔
سر درد اور لیٹ نہ سکے۔
سورج کی گرمی سے لو لگنا۔
شراب سے افاقہ۔

گریفائیٹس

Graphites

(پنسل کا سکہ)

عام طور پر عورتوں کی دوا ہے۔

جلد کے مسائل، کٹ اور زخموں میں پیپ پڑنے کا رجحان۔

قبض سخت گانٹھ دار پاخانے کے ساتھ۔

سخت سردی لگے۔

جلد اور ہاضمے کی شکایات بدل بدل کر آئیں۔

دماغی علامات

بزدلی۔

قوت فیصلہ کی کمی۔

پریشانی۔

بے قراری کا رجحان۔

تشویش۔

میوزک سن کر رونا شروع کر دے۔

اکثر ایسا محسوس ہو جیسے چہرے پر جالا لگا ہو۔

احساس ندامت۔

کمی بیشی

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

اندھیرے میں افاقہ۔

لیٹنے سے سکون۔

اردگرد کی آوازوں سے افاقہ۔

کھانے سے سکون۔

پسند و ناپسند

گوشت ناپسند۔

مچھلی اور سمندری غذا ناپسند۔

میٹھا ناپسند۔

گرم مشروبات ناپسند۔

جسمانی علامات

موٹاپا۔

غیر صحت مند جلد۔

سرخ چہرہ۔

آنکھوں کے پپوٹے اکثر متورم اور سرخ۔

دکھتی ہوئی ناک اور اطراف میں جلد کی پھٹی۔

بدبودار سانس۔

بیماری کا رجحان

گوہانجیاں۔

جلد کے مسائل، تمام زخموں میں بہت تیزی سے پیپ پڑے اور مندمل ہونے میں کافی عرصہ لگے۔ ان پر دراڑیں پڑھ جائیں۔

نتھنوں کے گرد ہونٹوں، کانوں کے پیچھے کی جلد خشک۔

رطوبات جو کہ گاڑھی شہد کی طرح ہو۔ زخم جن پر کھرنڈ آجائے۔

ناخنوں کا مسئلہ۔

معدے کا مسئلہ اور بدہضمی جسے کھانا کھانے کے بعد آرام آئے۔

ناک سے خون۔

سردی سے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔

جذباتی رجحانات

سستی و کاہلی کے ساتھ پریشانی۔

احساس ندامت۔

بہت زیادہ اور شدید بھوک۔
حیض سے پہلے کے مسائل۔
سن یاس کے مسائل اور اس کے بعد کے مسائل۔

ہیما میلس

Hamamelis

(ہیزل نامی درخت)

خون کی نالیوں میں اجتماع خون۔
رگوں کا پھولنا اور بواسیری مسے۔
زخم۔
ہتھوڑے لگنے کا سا سر درد۔
اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دماغی علامات

تھکاوٹ۔
دوسروں سے عزت کی توقع کرے۔

کمی بیشی

گرم اور نم ہوا سے تکلیف میں اضافہ
دبانے سے تکلیف میں اضافہ۔
حرکت سے تکلیف میں اضافہ۔
آرام کرنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

ٹھنڈے مشروبات پسند کرتا ہے۔

بیماری کا رجحان

وریدیں پھولی ہوئیں گانٹھ دار سوجی ہوئی اور دکھتی ہوئی ہے۔

بواسیری مسے جن سے باآسانی خون نکلے۔
مقعد میں وزن کا احساس۔
سردی سے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔
رخسار اور ناک پر نالیوں میں اجتماع خون آنکھوں میں خونی دھبہ۔

ہیپر سلف

Hepar Sulph

(کیلشیم سلفائیڈ)

تمام قسم کے احساسات، چھونے سے یا ٹھنڈک یا درد وغیرہ سے بہت زیادہ حساس۔ جلدی پسینہ آ جائے۔ رات کو دن کے وقت پسینہ، حالانکہ اپنے آپ کو ہر وقت ڈھانپ کر رکھنا پسند کرے۔
کسی بھی جلدی بیماری میں ایسا محسوس ہونا جیسے اس میں پیپ پڑ گئی ہو یا جمع ہو گئی ہو۔
نزلے زکام کا رجحان۔
جسم میں سردی۔
کسی نوکدار چیز کے چبھنے کا سا درد خاص طور پر حلق میں۔

دماغی علامات

ذرا سی ترغیب پر غصہ میں آ جائے۔
تند خوئی کی حد تک زود حس۔
غصہ میں آسانی سے انتہا تک پہنچ جائے۔
تیز بولے۔
بہت شدید غصہ۔

بڑبڑانے کی عادت۔

جلدی برا مان جائے۔

تشدد پر آمادہ۔

کمی بیشی

چھونے سے تکلیف۔

خشک اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف۔

ہوا کے جھونکوں سے اضافہ۔

نم موسم میں افاقہ۔

سر لپیٹنے سے افاقہ۔

کھانے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

اچار پسند کرے۔

سرکہ پسند کرے۔

مصالحہ جات پسند کرے۔

چکنائی ناپسند کرے۔

جسمانی علامات

نیچے والا ہونٹ پھٹا ہوا۔

پسینہ آسانی سے آئے لیکن اس کے باوجود اپنے آپ کو لپیٹ کر رکھے۔

پسینہ ترش اور بدبودار ہو سکتا ہے۔

جلد سے خارج ہونے والے مادے بدبودار ہو سکتے ہیں۔

بیماری کا رجحان

جلد کا مسئلہ جس سے زخم ہو جائے انفیکشن وغیرہ۔

بستر کے زخم۔

جلد کا السر۔

سوجے ہوئے غدودوں کے ساتھ پر درد گلا۔

آنکھوں میں انفیکشن۔

جذباتی رجحان

چڑچڑا پن اور غصہ۔

افسردگی۔

تشدد پر آمادہ۔

ہائیڈرائیٹس

Hydrastis

(نارنگی)

زرد اخراج۔

سن بلوغت میں گھبرا۔

مایوس اور پریشان۔

قبض کے ساتھ بواسیری مسے یا مقعد کا نکل آنا۔

ہائیوسائمیس

Hyoscyamus

(اجوائن خراسانی)

ناکامیا نامکمل محبت سے پیدا ہونے والے اثرات۔

دماغی علامات

اپنے خلاف سازشوں کا شک۔

باتونی، فحاشی کا رجحان۔

جسم کو ننگا کرنا یا ننگا رہنے کا رجحان۔

اپنے آپ کو بیوقوف محسوس کرے۔

حقیقتاً کسی بھی چیز پر ہنسنا شروع کر دے۔

جانوروں کا خوف۔

مذہبی جنون۔ بار بار ہاتھ دھوئے۔

کمی بیشی

رات کے وقت تکلیف۔

لیٹنے سے تکلیف۔

کھانا کھانے کے بعد تکلیف۔

آگے جھکنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

کوئی خاص نہیں۔

جسمانی علامات

بے چینی، پٹھوں کا لرزہ۔

بیماری کا رجحان

کھانسی۔

تشنج۔

پیشاب کا رک جانا۔

جذباتی رجحان

وہمی بار بار ہاتھ دھونے پر مجبور۔

جانوروں کا خوف۔

شکی مزاج۔

حاسد۔

احساس ندامت۔

ناکام محبت کے بد اثرات۔

ہائپریکم

Hypericum

(سینٹ جان روٹ نامی پودا)

تمام سوراخ دار اور کچلے ہوئے زخموں کی بہترین دوائی ہے۔

ناخن کچلے جائیں۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں سوئی یا پھانس چبھ جائے۔

زخم کے بعد تشنج۔

اعصابی درد۔

دماغی علامات

افسردہ۔

چوٹ زخم اور اپریشن کے بعد پریشان۔

بلندی پر جانا ناپسند کرے۔

کمی بیشی

ٹھنڈک سے تکلیف۔

نم موسم میں تکلیف۔

دھند میں تکلیف۔

حرکت سے تکلیف۔

چھونے سے تکلیف۔

سر کو پیچھے جھکانے سے افاقہ۔

سہلانے سے سکون۔

پسند ناپسند۔

پیاسا۔

شراب پسند کرے۔

جسمانی علامات۔

کوئی خاص نہیں

بیماری کا رجحان زخم۔

سوراخ دار کھلے ہوئے۔

صدمہ۔

کھوپڑی کی ہڈی کا ورم۔

بہت حساس بواسیر سے جن سے آسانی سے خون جاری ہو۔

اعصابی درد۔

جذباتی رجحانات۔

کھلے گئے زخم یا آپریشن کے بعد پریشانی۔

عصابی درد۔

صدمہ اور حادا اعصابی زخم۔

اگنیشیا Ignatia

(پپیتا)

صدمہ غم، یا خوف کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بیماری کا بہترین علاج۔

علامات

اکثر غیر متوقع ہوتی ہیں۔ یا ایک دوسرے سے الٹ ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر خراب گلا جس کو ٹھوس غذا نگلنے سے آرام ہو۔ بدہضمی جو کہ کھانے سے بہتر ہو اور بخار جو کہ گرم رہنے سے بہتر ہو۔

شدید ٹھنڈ۔

درد سے بہت زیادہ حساست۔

چبھن والے اور پھاڑنے والے درد۔

جھٹکوں والے درد۔

دماغی علامات

من موجی موڈ بہت جلدی اور غیر متوقع تبدیل ہو۔

پارے کا سا مزاج جلدی ہی خوشی غم میں تبدیل ہو جائے اور بہت جلد آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔ یہ آنسو بغیر کسی وارننگ کے اچانک جاری ہو جائیں۔

ہسٹریائی افسردگی۔

غم کا اثر۔

بیٹھنا اور آئیں بھر نا بے شک بیتے لمحات کو سالوں گزر گئے ہوں۔

جنونی۔

جلدی غصے میں آ جائے۔

حسد۔

احساس ندامت۔

کمی و بیشی۔

صبح کے وقت تکلیف میں اضافہ۔

کھلی ہوا اور ٹھنڈ میں تکلیف۔

کھانا کھانے کے بعد تکلیف۔

کافی پینے کے بعد تکلیف۔

کھانا کھانے کے دوران بہتری۔

پوزیشن بدلتے وقت تکلیف میں افاقہ۔

متاثرہ حصے کے بل لیٹنے سے افاقہ۔

گرمی اور سورج کی روشنی میں افاقہ۔

پسند و ناپسند

شراب ناپسند کرے۔

کافی ناپسند کرے۔
تمباکو ناپسند کرے۔
سرکہ اور ترش چیزیں پسند کرے۔

جسمانی علامات۔

منہ کے اردگرد غیر اختیاری حرکت ہو۔

بیماری کا رجحان

سکڑاؤ والی دردیں۔
سردرد اس طرح کی کہ یوں محسوس ہو کہ کوئی میخ سر میں ٹھونکی جاری ہے۔

جذباتی رجحان۔

متعین خیالات۔
غیر اختیاری رویہ۔
وہمی۔
جنونی۔
بلسر یائی مسائل، مثال کے طور پر نگلنے میں تکلیف، خاص طور شراب کے بعد۔ ایسے حالات ''گلوبس ہسٹیری کس'' کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔ جب ٹھوس غذا سے مائع غذا نگلنا مشکل ہو۔

نفسیاتی مسائل۔

غصہ کا شدید اور ہیجان خیز اظہار۔
غم کا ردعمل اور چڑچڑاپن اور غصے کے ہسٹیریائی دورے
حسد۔
احساس ندامت۔
ناکام محبت کے بداثرات۔
نیند نہ آنا باوجود کہ اکثر جمائیاں آئیں۔
تمباکو کی لت

شدید صدمہ کا اثر۔

آئیوڈیم Iodium

(آئیوڈین)

تیز کیمیائی تبدیلیاں۔ وزن کا کم ہونا، اس کے باوجود کہ بھوک بہت زیادہ لگے اس علامت کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے۔ ایک میڈیکل رائے حاصل کرلی جانی چاہے۔ تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ کسی سنجیدہ بیماری کو نظر انداز تو نہیں کیا جارہا۔

دماغی علامات

بے چینی کے ساتھ خوف۔
بے چینی اور خوف، یہ دونوں چیزیں اکثر ایک دوسرے کے ساتھ گڈمڈ ہو جائیں۔
اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کا رجحان۔
خودکشی کے خیالات ظاہر ہو سکتے ہیں۔
اپنے آپ کو مصروف رکھنا پڑے۔

کمی بیشی۔

جب چپ ہو تو تکلیف میں اضافہ۔
گرم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔
باہر جانے سے افاقہ۔

پسند ناپسند۔

پیاسا۔
شدید بھوک۔

جسمانی علامات

وزن میں کمی کا رجحان۔

چہرہ سرخ آسانی سے شرما جائے۔

مسوڑھوں سے جلدی خون نبنے کا رجحان۔

بیماری کا رجحان۔

جوڑوں کا درد۔

نظام تنفس کا انفیکشن۔

نزلاوی بہرہ پن۔

جذباتی رجحان۔

بے چینی کے ساتھ خوف۔

غصہ کے ساتھ پریشانی۔

خود کو نقصان پہنچانے والا رویہ اور خود کشی کے خیالات۔

بھوک کی زیادتی۔

اپیکاک Ipecac

(اتمول)

تشنجی مسائل۔

تر تشنجی کھانسی۔

ابکائی یا قے کے ساتھ مسلسل متلی۔

ذہنی علامات

چڑچڑاپن۔

ہر چیز سے نفرت۔

ہر وقت کسی مختلف چیز کا طلبگار۔

کمی بیشی

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ۔

کھلی ہوا میں افاقہ۔

آنکھیں بند کرنے سے افاقہ۔

ٹھنڈے مشروبات سے تکلیف میں اضافہ۔

پسند ناپسند

عام طور پر خوراک کو ناپسند کرنا ہے۔

بیماری کا رجحان۔

عمل تنفس کی خرابیاں۔

تشنجی اور تر کھانسی۔

نزلاوی تکالیف جس کی وجہ سے مریض اُبکائیاں کرنی شروع کر دیں۔

سر درد یوں محسوس ہو جیسے ہڈیاں پگھل جاری ہوں۔

ناک سے خون۔

جسمانی علامات

آنکھوں کے گرد حلقے۔

کالی فاس

(Potassium Phosphate)

اعصاب کو سکون دینے والی۔

انتہائی نقاہت.

اس بیماری میں عام کمزوری پائی جاتی ہے۔

بے حد ٹھنڈک کا احساس۔

زرد اخراج۔

گردن کے نچلے حصہ میں درد اور سینے کی پشت میں درد۔

دماغی علامات

پیشگی تشویش۔

شدید خوف۔
عام کاہلی۔
لوگوں سے میل جول پسند نہ کرے۔ حالانکہ تنہا رہنا بھی
ناپسند کرے۔
جلد ڈپریشن کا شکار ہو جائے۔
بہت زود حس، بزدل اور شرمیلا۔
جھنجلاہٹ جب اس کو تنہائی سے نکالنے کی کوشش کی
جائے۔ یا جب تنہائی میں ہو۔
ڈراؤنے خواب۔
دل شکستگی۔
یاداشت کی کمزوری اور حافظے پر زور نہ دے سکے جب
پریشان ہو۔
پاگل پن کا ڈر۔

پسند ناپسند:

یخ ٹھنڈے مشروبات پسند کرے۔
میٹھا پسند کرے۔
کھٹی غذا پسند کرے۔

جسمانی علامات:

دبلا، پتلا اور ہر وقت بیماری نظر آئے۔
جب زیر دباؤ ہو تو سرخ ہو جائے۔
چہرے اور سر پر پسینہ آنے کا رجحان۔
گردن کے نچلے حصہ پر تکلیف۔

بیماری کا رجحان:

تناؤ کے ساتھ سر درد لیٹنے سے اونگنے کا رجحان۔
کان کا شور۔
تر کھانسی جسکے ساتھ زرد بلغم کا رجحان۔
نزلہ زکام جس کیساتھ زرد رطوبت اور ناک بہنے
کا رجحان۔
کھانا کھاتے ہوئے زرد رنگ کے دست کے اخراج
کا رجحان۔
مثانے کی سوزش جس کے ساتھ زرد رنگ کا پیشاب
آئے۔

جذباتی رجحان:

خوف و ہراس۔
آنے والے خطرات کا خوف۔
سستی و پریشانی کے ساتھ خوف۔
بیماری کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری و پریشانی۔
مستقل تھکاوٹ کا رجحان۔
نیند کی کمی جسکے ساتھ پریشان کن خواب اور رات کو
خوف۔

کمی زیادتی۔

فکر سے اضافہ۔
جسمانی مشقت سے اضافہ۔
جوش سے زیادتی۔
کھانے سے زیادہ۔
گرمی سے افاقہ۔
حرکت سے افاقہ۔

کالمیا لیٹی فولیا

(پہاڑی بوٹی)

اعصابی درد۔
نیچے کو حرکت کرنے والے درد۔
چکر آئیں۔

اختلاج قلب جس میں آگے کو جھکنے سے اضافہ ہو جائے

درد کی وجہ سے سانس لینے میں تکلیف۔

کریازوٹم

(Beechwood Kreosote)

جلد کا چھل جانا۔

جریان خون۔

گانا سن کر روئے۔

تعاقب کئے جانے کے خواب۔

بدبودار پیشاب۔

لیکس

(سانپ کا زہر)

سن یاس اور بعد کی تکالیف کے لئے بہترین دوا۔

اس بیماری کی وجہ سے پیدا ہونے والے تمام جلدی مسائل میں جلد کا رنگ نیلا اور ارغوانی ہو جاتا ہے۔

جسم پر ورم آجاتا ہے اس کا مریض تنگ کپڑے پہننا ناپسند کرتا ہے۔

اسکے علاوہ اپنی گردن کے گرد کوئی بھی چیز لپیٹنا ناپسند کرتا ہے۔

جلن کا احساس۔

آواز یا چھونے سے انتہائی درجہ کی حساسیت اس مرض میں پائی جاتی ہے۔

اس کا مریض باتونی ہوتا ہے۔

ادھر اُدھر کی ہانکنا۔

یکا یک بات بدلتے رہنا۔

بے چینی۔

بائیں طرف کے مسائل کا رجحان مثال کے طور پر خراب گلا جو کہ بائیں طرف سے شروع ہو۔

دماغی علامات:

اپنے آپ کو گناہوں سے بھرا ہوا محسوس کرے۔

صبح کے وقت کبھی بھی بہتر محسوس نہ کرے۔

حیض بند ہونے (سن یاس) کے بعد کبھی اپنے آپ کو تندرست محسوس نہ کرے۔

مذہب فلسفہ کے بارے میں متعین خیالات۔

نقب زنوں کا خوف۔

لوگوں اور اپنے رفیق حیات کے بارے میں مشکوک۔

حسد۔

ڈراؤنے خواب۔

سن یاس کے بعد ڈپریشن۔

غم کے بعد بیماری کا حملہ۔

جھلایا ہوا مزاج دل دکھانے والا اور کسی قدر نقصان پہنچانے والا ہو سکتا ہے۔

کمی بیشی:

سونے سے تکلیف میں اضافہ۔

ہمیشہ سونے سے علامت میں اضافہ۔

چھونے سے تکلیف۔

دبانے سے تکلیف۔

حرکت کرنے سے تکلیف۔

گرمی سے تکلیف۔

گرم مشروبات سے تکلیف۔

موسم بہار میں تکلیف میں اضافہ۔

بادلوں اور بارش کے موسم میں تکلیف۔

گرم چیزوں کے لگانے سے افاقہ۔

اخراج کے بعد افاقہ ناک سے خون وغیرہ۔

پسند و ناپسند:

کافی پسند کرے۔

شراب پسند کرے۔

سمندری خوراک پسند کرے۔

ٹھنڈے مشروبات پسند کرے۔

جسمانی علامات:

نیلا ارغوانی چہرہ جب بیمار ہو،

پتلی رطوبت کا اخراج جو کہ کمزور کردے۔

جب بہتر ہو تو چہرہ زرد۔

بیماری کا رجحان:

خراب گلا۔ نیلگوں یا ارغوانی۔

تکلیف کا آغاز بائیں طرف سے ہو۔

تکلیف عام طور پر علامات سے کے تناسب سے زیادہ ہو۔

دمہ۔

گرمی کی لہریں۔

سر درد ہتھوڑے لگنے جیسا دبانے اور سونے سے تکلیف میں اضافہ۔

جاگنے پر سر درد محسوس ہوتا ہے۔

اختلاج قلب۔ اور سوجن کا احساس۔

کھنچاؤ والا دل کا درد۔

پھولی ہوئی رگیں بہت نیلی اور سوجی ہوئی۔

بواسیری سے جب وہ بہت بڑے نیلے یا ارغوانی ہوں۔

جذباتی رجحان:

نقب زنوں کا خوف۔

متعین خیالات۔

شکی مزاج۔

ہسٹریائی پریشانی۔

غم کا ردعمل۔

چڑچڑاپن اور غصہ۔

حسد۔

غصہ اور حسد ناکام محبت کے بعد۔

نفرت۔

سن یاس کے مسائل اور اسکے بعد کا ڈپریشن۔

شراب پر انحصار۔

لیڈیم

(Ledum)

(مارشل چائے)

پاؤں سے شروع ہونے والا جوڑوں کا درد۔

شدید سردی۔

زخمی حصوں میں رگڑ یا خارش آنا۔

ٹھنڈک کا احساس۔

سیاہ آنکھیں۔

ٹھنڈک سے افاقہ۔

لیلیم ٹیگرینیم

گائناکالوجیکل مسائل۔

ہر چیز گرم محسوس ہو۔

دماغی علامات:

دکھی محسوس ہو۔

غصہ سے بھرپور پریشانی۔
مسلسل روئے۔
بعض اوقات چیزوں کو پھینکنے اور مارنے کی خواہش۔
لعنت ملامت کرے اور قسمیں کھائے۔
فحش خیالات کا مالک ہو سکتا ہے۔
اپنے آپ کو مصروف رکھتا ہے۔ بیشک اسکو کچھ حاصل نہ ہو رہا ہو۔
حیض سے پہلے جنس کی زیادہ خواہش۔

کمی بیشی:

ڈھارس بندھانے سے تکلیف میں اضافہ۔
گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔
گھر سے باہر جانے سے تکلیف میں اضافہ۔

پسند و ناپسند:

گوشت پسند کرے۔
پیاسا۔

جسمانی علامات؛

خوبصورت اور وزن بڑھنے کا رجحان ہو سکتا ہے۔

بیماری کا رجحان

گائنالوجیکل مسائل۔
بار بار پیشاب کرنے کی خواہش۔
ایسا محسوس ہو جیسے رحم باہر گر جائے گی۔ خاص طور پر اس وقت جب حیض میں ہو۔ ٹانگیں کراس کر کے بیٹھنے کی ضرورت محسوس کر سکتی ہے۔
بار بار پاخانے کی حاجت۔

جذباتی رجحان:

غصہ کے ساتھ پریشانی۔
عدم توجگی۔
حیض شروع ہو جانے سے پہلے کے مسائل۔

لائیکوپوڈیم

(Lycopodium)

دائیں جانب کے مسائل۔
ہمیشہ اپنی عمر سے زیادہ اور سالوں سے پریشان لگے۔
شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک علامات میں اضافہ۔
بال وقت سے پہلے ہی گریں یا سفید ہو سکتے ہیں۔
کاٹنے والے اور جلن والے درد۔
شدید ٹھنڈک کا احساس۔

دماغی علامات؛

اعتماد کی کمی۔
آنے والے واقعات کے بارے میں پریشانی حالانکہ جب ایسا وقت آتا ہے تو وہ اس سے بخوبی نبرد آزما ہوتے ہیں۔
جنسی خوف۔
حساس نوعیت کا۔
پریشان رہنے والا۔
ہجوم کا خوف۔
اندھیرے اکیلے رہنے سے، موت اور بدروحوں سے خوف۔
اجنبیوں سے ملنا ناپسند کرے۔
لکھتے وقت الفاظ بھول جائے۔
جاگنے پر چڑچڑا۔
چھوٹی موٹی بات پر چڑچڑا۔
اپنی بات رد ہونا ناپسند کرے۔

کمی بیشی:

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

گرم اشیاء لگانے سے تکلیف۔

زیادہ کھانے سے تکلیف۔

حرکت سے سکون۔

تھوڑا کھانے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

میٹھی خوراک پسند کرے۔

گرم مشروبات پسند کرے۔

گوشت ناپسند کرے۔

چیز ناپسند کرے۔

سمندری خوراک ناپسند کرے۔

جسمانی علامات؛

پریشان ماتھے پر شکنیں۔

دانشور قسم کا مثلاً وکیل استاد ڈاکٹر وغیرہ۔

وقت سے پہلے بال گر جائیں یا سفید ہو جائیں۔

دبلا چہرہ گردن، چھاتی، لیکن پیٹ بڑھا ہو۔

کندھے جھکا کر چلنے کا رجحان۔

اکثر یہ شکایت کرتا ہے کہ ایک پاؤں گرم ہے جبکہ دوسرا ٹھنڈا ہے۔

بیماری کا رجحان:

آدھے سر کا درد۔

خراب گلا جو کہ دائیں طرف سے شروع ہو۔

گرم مشروبات سے افاقہ۔

ہاضمہ کا مسئلہ۔ مثلاً پتہ کی پتھری، معدہ کا السر گیس وغیرہ۔

گردہ کی پتھری۔

شریانوں کا سخت ہو جانا۔

بے چین ٹانگیں۔

خشک، اندام نہانی۔

جذباتی رجحان:

پیشگی خوف۔

دبا ہوا خوف۔

جنسی خوف، مثلاً عضو کی نرمی اور سرعت انزال۔

ہجوم کا خوف۔

اندھیرے، موت، مجمع، اور لوگوں کے سامنے آنے سے خوف چڑچڑاپن۔

دبائے گئے غصہ کے بعد بیماری۔

حسد۔

مستقل تھکاوٹ کا احساس۔

شدید صدمہ جس سے اعصاب ناکارہ ہونے کا خطرہ۔

میگنیشیا موریٹیکا

حساسیت اور چھینکنے کے سے سردرد۔

چور پیچھا کر رہے ہیں کا خواب۔

میگنیشم فاسفوریکم

(میگنیشم فاسفیٹ)

دائیں جانب سے مسائل۔

سکڑاؤ والی یا تشنجی درد۔

تھکاوٹ کا احساس۔

دماغی محنت سے نفرت۔

دماغی علامات:

پرسکون فطرت۔

اپنی پرانی تکلیفوں کو یاد کر کے افسوس زدہ ہو۔

الجھی ہوئی سوچیں۔

کمی بیشی:

دائیں جانب سے شدید متاثر۔

ٹھنڈک سے تکلیف۔

چھونے سے تکلیف۔

رات کو تکلیف۔

گرمی سے افاقہ۔

دبانے سے افاقہ۔

رگڑنے سے افاقہ۔

دہرا ہونے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

ٹھنڈے مشروبات پسند کرتا ہے۔

بیماری کا رجحان:

اعصابی درد۔

چہرہ میں دائیں طرف کا شدید درد۔

دائیں جانب لنگڑی۔

پیٹ میں درد۔

ہاتھ میں کپکپاہٹ۔

عام پٹھوں کی کمزوری۔

تشنجی کھانسی۔

جسمانی علامات:

تھکا ہوا نڈھال نظر آئے۔

میگنیشیا سلفیوریکا

آنے والے وقت کو بھانپنا۔

چکر آئیں۔

سپاہی تعاقب کر رہے ہیں کی خوابیں۔

مرکیورس سال

Mercurius solubilis

اعضاء میں کمزوری اور اعضاء کی تھکاوٹ کا احساس۔

اعضاء میں کپکپاہٹ اور ہکلانے کا رجحان۔

انفکشن کے ساتھ غدودوں کا بڑھ جانا۔

تمام اخراج سے بدبو۔

پسینہ بہت زیادہ آئے اور جو بدبودار ہو۔

دھات کا ذائقہ۔

درجہ حرارت تبدیل ہونے سے حساس۔

جلن والے اور کاٹنے والے درد۔

دماغی علامات:

خیالات میں عام سستی۔

کمزور یادداشت۔

دوسروں پر بھروسہ کا فقدان۔

عقل کھونے کا ڈر۔

نقب زنوں کا خوف۔

کمی بیشی:

پسینہ آنے سے تکلیف میں اضافہ۔

بستر کی گرمی سے تکلیف زیادہ۔

رات کو تکلیف زیادہ۔

نم موسم میں تکلیف زیادہ۔

دائیں طرف لیٹنے سے تکلیف زیادہ۔

پسند و ناپسند:

ٹھنڈے مشروبات پسند کرے۔

جسمانی علامات:

بدبودار سانس۔

موٹی زبان جس پر دانتوں کے نشان۔

منہ کی عدم صفائی اور پھولے ہوئے مسوڑھے۔

جلد پسینہ سے تر۔

پیلا چہرہ گندہ سرمئی نظر آئے۔

بیماری کا رجحان:

خراب گلا جسکے رطوبت اور ساتھ بدبودار سانس۔

منہ کے بار بار پیدا ہونے والے مسائل۔

جلد کا السر۔

بستر کے زخم۔

جذباتی علامات:

نقب زنوں کا خوف۔

مزمن تھکاوٹ اور کمزوری کا احساس۔

نیٹرم کاربونیکم

گرمی میں تھکاوٹ اور کمزوری۔

ٹخنے کمزور جو اکثر مڑ جائیں۔

دماغی علامات:

سمجھنے میں سست۔

سوچ و بچار کرنے میں اور ارتکاز میں مشکل۔

افسردہ رہنے والا۔

فکر کرنے کا عادی ہو۔

دماغی محنت کے بعد تھک جائے۔

دوسروں پر حد سے زیادہ تنقید کرے۔

کمی بیشی:

میوزک سے تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

گرج چمک موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

دماغی محنت سے تکلیف میں اضافہ۔

ہوا کے جھونکے سے تکلیف میں اضافہ۔

موسم میں تبدیلی سے تکلیف میں اضافہ۔

حرکت سے افاقہ۔

ناک میں خارش کرنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

دودھ نہ پسند کرتا ہے۔

جسمانی علامات:

زرد رنگت گول مٹول موٹے ٹخنے چھائیاں۔

بیماری کا رجحان:

سردرد، دماغی محنت کی وجہ سے۔

پرانا نزلہ، خشک کھانسی۔

آنتوں کے مسائل جس میں ٹوائیلٹ میں جانے کی شدید خواہش۔

گردوں کے مسائل۔

ٹخنوں موچ آنے کا رجحان۔

جذباتی رجحان:

مستقل تھکاوٹ کا احساس۔

ضرورت سے زیادہ تنقید مزاج۔
ناک میں خارش کرے۔

نیٹرم میوریکم

ٹھنڈک کا احساس۔
شدید کپکپی۔
مسلسل چھینکوں کے بعد زکام شروع ہوتا ہے۔
کھنچاؤ والے دکھنے والے اور ہتھوڑے لگنے کے سے درد۔

دماغی علامات:

چھپا ہوا خوف۔
ہجوم کا خوف۔
نقب زنوں کا خوف اور گرج چمک کا خوف۔
ذکی الحس۔
جنون۔
غصہ کے ساتھ پریشانی۔
غم کے ساتھ پیدا ہونے والی تکالیف یا بد اثرات۔
رونا چاہتا ہے مگر آنسو نہیں آتے۔
گزری ہوئی چھوٹی چھوٹی باتوں پر کڑھے۔
جلد برا مان جائے۔
چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرے۔
ہمدردی نہ چاہے۔
بدلتے جذبات کے ساتھ مزاج کے تبدیلی ہونے کا رجحان۔
احساس ندامت۔
نفرت۔

کمی بیشی:

صبح کو تکلیف میں اضافہ۔
سمندر کے کنارے تکلیف میں اضافہ۔
سورج کی روشنی (دھوپ) سے اضافہ۔
گرج چمک والے طوفان سے اضافہ۔

پسند ناپسند؛

نمک کی شدید خواہش۔
ٹھنڈے مشروبات پسند کرے۔
روٹی ناپسند کرے۔

جسمانی علامات:

زبان پردہ نقشہ۔
نچلا ہونٹ پھٹا ہوا۔
جلد چکنی چکنے مودہ بال۔
گردن کمزور اور کمزور جسامت۔
باوجود اسکے کہ بھوک اچھی ہو۔

بیماری کا رجحان:

دکھن کے ساتھ ٹھنڈک۔
منہ کا السر۔
نزلہ زکام اور نظام تنفس کی بیماریاں۔
صدمے یا غم کے بعد پریشانی۔
ہتھوڑے لگنے کا سا سر درد جس سے پہلے آڑھا ترچھا نظر آئے۔
دل کی دھڑکن۔
ہاتھوں اور انگلیوں پر مسے۔
پیشاب خارج کرنے میں تکلیف۔ خصوصاً جب کوئی موجود ہو۔

جذباتی رجحان:

دبا ہوا خوف۔

ہجوم کا خوف۔

نقب زنوں کا خوف۔

گرج چمک کا خوف۔

جنون۔

مایوسی و پریشانی۔

غم کا ردعمل۔

چڑچڑاپن۔

غصہ کے دورے۔

احساس ندامت۔

ناکام محبت کے بعد پریشانی یا بیماری۔

نفرت۔

بھوک کی کمی۔

حیض سے پہلے کے مسائل۔

شدید صدمہ۔

نائیٹریکم ایسیڈیم

عام کمزوری جیسا کے تمام ایسڈ والے مزاج میں ہوتی ہے۔

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

نوکدار چیز چبھنے والے درد۔

عموماً نوکدار چیز چبھنے کا احساس۔

دماغی علامات:

غصہ کے ساتھ پریشانی۔

مایوسی۔

عدم توجہی۔

شکی مزاج۔

ہٹ دھرمی۔

چڑچڑاپن۔

کینہ پروری۔

شور سے۔ چھونے سے اور درد سے احساس۔

موت کا خوف۔

احساس ندامت۔

نفرت۔

کمی بیشی:

شام اور رات کے وقت تکلیف میں اضافہ۔

ہوا میں تکلیف میں اضافہ۔

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

گرج چمک میں تکلیف میں اضافہ۔

حرکت سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

ناقابل ہضم خوراک پسند کرے۔

نمک پسند کرے۔

چکنائی پسند کرے۔

جسمانی علامات:

براؤن آنکھیں۔

سیاہ بال ہو سکتے ہیں۔

سیاہ رنگت۔

منہ اور ناک کنارے کٹے پھٹے

بیماری کا رجحان؛

دماغی پریشانی کے ساتھ سردرد۔

منہ کا السر۔
گلے کی دکھن کے ساتھ برچھی چبھنے کا احساس۔
نظام تنفس میں انفیکشن کے ساتھ خارش سینے میں۔
پیشاب بدبودار۔
قبض۔مقعد کے چیر جس کے ساتھ برچھی والے درد۔
اور بواسیر۔
آخری پاخانے کے بعد کافی دیر تک تکلیف برچھی
چبھنے کی سی ہو۔
مقعد پر خارش ہو اور خون بہے۔

جذباتی علامات۔

غصہ کے ساتھ پریشانی۔
کینہ پروری۔
احساس ندامت۔نفرت۔

نکس وامیکا

(زہریلے نٹ)

خاص طور پر ایک مردانہ دوا ہے۔
شدید ٹھنڈک کا احساس۔
شور روشنی اور بو سے بہت زیادہ حساس۔
زیادہ، کافی الکوحل، چائے وغیرہ کے برے اثرات۔
مرغن غذا کے بد اثرات۔
جلانے والی کاٹنے والی دکھن والی اور پھاڑنے والی
دردیں۔

دماغی علامات۔

نازک طبعی۔
جھگڑالو۔
تردید ناپسند کرے۔
چھوا جانا پسند نہ کرے۔
ہمیشہ جلدی میں رہتا ہے۔
دوسروں پر تنقید کرے اور ہمیشہ نقص تلاش کرے۔
کوڑوں اور کیڑوں کا خوف۔
موت کا خوف۔
جنون۔
غصہ کے ساتھ پریشانی۔
حسد۔
احساس ندامت۔

کمی بیشی

صبح کے وقت میں تکلیف میں اضافہ۔
ہوا چلنے والے موسم میں تکلیف میں اضافہ۔
کھانا کھانے کے ۲ گھنٹے بعد تکلیف۔
کھلی ہوا میں تکلیف زیادہ۔شام کو افاقہ۔
سونے سے افاقہ۔
مرطوب موسم میں افاقہ۔
دبانے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

چکنائی پسند کرے۔
مرغن خوراک پسند کرے۔

جسمانی علامات

دبلی جسامت۔
زیادہ بیٹھنے والے لوگ جو اچھی خوراک، شراب اور
دوستی پسند کرے۔
ہمیشہ جلدی میں رہے۔

اعلیٰ مقاصد کا حامل ہو سکتا ہے۔

بیماری کا رجحان

بار بار سر درد اور شقیقہ و معدہ کے مسائل۔

سینے کی جلن اور بدہضمی۔

زیادہ کھانے سے معدہ کی سوزش۔

شراب کی زیادتی ہچکی۔

الجھا ہوا پرنیا۔ کمر درد۔ قبض۔

جذباتی رجحان

موت کا خوف۔

کیڑے مکوڑوں اور مکڑوں کا خوف۔

جنون۔

غصہ کے ساتھ پریشانی۔

چڑچڑا پن۔

جلد غصہ میں آنا۔

حسد۔

احساس ندامت۔

ہاضمہ کے مسائل جو کہ ناکام محبت کے بعد پیدا ہوں

نیند کی کمی۔

حیض سے پہلے کے مسائل۔

الکوحل کا رجحان۔

تمباکو کی لذت۔

اوپیم

(پوست)

درد کا نہ ہونا۔

بہت زیادہ نیند۔

بغیر خوابوں کے بہت نیند آئے۔

جلد پسینہ آئے۔

دماغی علامات

کسی چیز کی خواہش نہیں ہوتی۔

حواس کا گم ہو جانا۔

ہذیان۔

کمی بیشی

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

سونے کے دوران اور بعد میں تکلیف زیادہ۔

پسند و ناپسند

بھوک کا خاتمہ۔

بیماری کا ارجحان

کاہلی سب سے اہم علامت ہے۔

اعضاء اور آنتوں اور عصاب کی سستی قبض، پیشاب کی رکاوٹ اور فالج۔

جذباتی رجحان

دہشت زدہ، جو کوئی پھنسا ہوا، سوچنے یا حرکت کرنے پر قادر نہ ہو۔

شدید صدمہ، جسمانی یا ذہنی۔

فاسفوریکم ایسڈیم

Phosphoricum Acidum

(فاسفورس ایسڈ)

کمزوری پہلے ذہنی بعد میں جسمانی غم، مایوسی یا برے اثرات۔ اور اس کا بہت زیادہ ہونا۔

دماغی علامات

مشفق شخصیت۔

سردمہری۔

عدم توجہی۔

کمزور یاداشت اور مایوسی کے بعد کنفیوژن۔

دبائے گئے غصہ یا ناکام محبت کے بعد کی بیماری۔

غم یا غم کے بعد بیماری۔

شدید جذباتی ہیجان کے بعد جنسی خوف۔

کمی بیشی

مشقت کرنے سے تکلیف۔

جسم کی رطوبت ضائع ہونے سے تکلیف، مثلاً پیچش، پسینہ، خون وغیرہ۔

تنگ کپڑے پہننے سے تکلیف۔

گرم رہنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

جوس پسند کرے۔

ٹھنڈا دودھ پسند کرے۔

میٹھی چیزیں ناپسند کرے۔

جسمانی علامات

وقت سے پہلے بال سفید یا گنجا ہو جائے۔

آنکھوں کے گرد سرخ حلقے۔

پھٹے ہوئے ہونٹ۔

زرد زمینی رنگت کے خدوخال۔

بیماری کا رجحان

سوجی آنکھیں۔

غم کا اثر۔

عام کمزوری اور نقاہت۔

ناک سے خون بہے۔

کمر میں کندھوں کے میان درد۔

زرد پیچش، گیس۔

جذباتی رجحان

غم کا ردعمل۔

عدم توجہی۔

دبائے گئے غصہ کے بعد کی بیماری۔

ناآسودگی یا ناکام محبت کے بد اثرات۔

شدید جنسی ہیجان کے بعد جنسی مسائل۔

تھکاوٹ کا مستقل احساس۔

شدید صدمہ۔

فاسفورس

Phosphorus

تمام حواس میں انتہائی حسی۔

جلد خون بہے کا رجحان۔

چمکدار سرخ خون۔

جلن والے درد۔

علامات بہت جلدی آتی ہیں۔

کھانسی، گیس اور نزلہ زکام بہت جلد لگنے کا رجحان۔

کام کرنے سے جلد پسینہ آئے یا صبح کے وقت (خاص طور پر نچلے ہونٹ پر)

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

جذبات سے جسم کے درجہ حرارت میں اضافہ۔

دماغی علامات:

فن کار تخلیق کار۔

ذہین اور دانشور قسم کا۔

نفسیاتی مزاج اور غیب دان۔

جلد غصہ میں آجائے گا، آگ بگولا ہو۔

رینگنے والی چیزوں، نقب زنوں، گرج چمک اندھیرے اور موت سے خوف۔

دبا ہوا خوف۔

متعین خیالات۔

غصہ کے ساتھ پریشانی۔

عدم توجہی۔

سرد مہری۔

بہت تھکاوٹ۔

ہمدردی پسند کرے۔

دوسروں سے ہمدردہونا پسند کرے۔

ہر وقت یقین دلائے جانے کی ضرورت۔

تردید کو پسند کرے۔

نفرت۔

کمی بیشی:

کھانا کھانے سے افاقہ۔

رات کو کھانا پسند کرے۔

عام طور پر گرمی سے افاقہ، ٹھنڈک سے کان کی علامات میں افاقہ۔

سہلانے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

نمک پسند کرے۔

مصالحہ جات پسند کرے۔

ترش خوراک پسند کرے۔

ٹھنڈے مشروبات پسند کرے لیکن اُن سے قے بھی کردے جونہی وہ معدہ میں گرم ہوں۔

بائیں سائیڈ پر لیٹنے سے اضافہ۔

جسمانی علامات:

لمبا اور پتلا۔

لمبی پلکیں۔

پیلی جلد اور سیاہ بال، یا سرخ بال اور چھائیاں۔

اوپر والے ہونٹ پر پسینہ آنے کا رجحان۔

بیماری کا رجحان:

آنکھوں میں دھند۔ (کالا موتیا)

گوہانجی۔

خون بہنے اور خارش کرنے کا رجحان۔

چکر۔

پھٹنے والے دردسر۔

بار بار ہونے والے نظام تنفس کا انفیکشن۔

خشک کھانسی۔

شدید ہیجان یا جوش کے بعد پیدا ہونے والی بیماری اور حرارت۔

جذباتی رجحان:

دبا ہوا خوف۔

نقب زنوں کا خوف، اندھیرے، موت، بدروحوں اور طوفان بادوباراں کا خوف۔

صحت کے بارے میں متعین خیالات۔

پریشانی کے ساتھ غصہ۔

چڑچڑاپن۔

نفرت۔

نیند کی کمی اور ڈراؤنے خواب۔

انگوٹھا چوسنا۔

چہرے کے عضلات کی پھڑکیں۔

شدید صدمہ۔

فائیٹولاکا

بے چین۔

برچھی لگنے کے سے، سلنے والے درد۔

ترش گلا اور کان کا درد۔

گہری سرخ یا عنابی رنگت۔

نگلتے وقت کانوں میں بجلی کے جھٹکے۔

پھوڑے۔

پکرک ایسڈیم

تھکاوٹ اور مسلز کی کمزوری۔

دماغی علامات:

قوت ارادی کی کمی۔

تھکا ماندہ۔

کمی بیشی:

مشقت سے تکلیف میں اضافہ۔

محنت کے بعد اوپر کو سفر کرنے سے کمزوری محسوس کرے۔

پسند وناپسند۔

بھوک کا خاتمہ۔

جسمانی علامات؛

کوئی خاص نہیں۔

بیماری کا رجحان:

مصنفوں کا فالج (انگلیوں کا)

خون کی کمی۔

گردوں کے مسائل۔

جذباتی رجحان:

مسلسل تھکاوٹ کا احساس۔

بھوک کا خاتمہ اور بھوک کی کمی جراثیمی بیماری کے بعد۔

پلاٹینا

Platina

عام طور پر ایک نسوانی دوا ہے۔

سُن ہونا اور ٹھنڈک۔

دماغی علامات:

غرور تکبر۔

دوسروں کے لئے حقارت۔

چڑچڑاپن۔

کبھی گھبراہٹ۔

دوسروں کو جسمانی یا روحانی دکھ پہنچانے کی خواہش۔

کمی بیشی:

بیٹھنے سے تکلیف۔

کھڑے ہونے سے تکلیف۔

شام کو تکلیف میں اضافہ۔

چلنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

کوئی خاص نہیں۔

بیماری کا رجحان:

سر درد ہر قسم کے شدید اور طویل جذبات کے بعد۔

پیٹ کے کچھی درد۔

ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا جس کے ساتھ تکلیف کا احساس۔

جذباتی رجحان:

غرور تکبر۔

چڑچڑاپن۔

گھبراہٹ و کپکپی۔

پلساٹیلا

Pulsatilla

عام طور پر ایک نسوانی دوا ہے۔

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

تبدیل ہونے والے اور باہم مخالف علامات۔ مثال کے طور پر بیماری کے دو ادوار میں ایک طرح کی علامات سامنے نہ آئیں لیکن بعض اوقات یہ ایک دوسرے کے مخالف ہوں۔

چہرہ کے ایک طرف پسینہ۔

پیاس ندارد۔

دماغی علامات؛

ٹھنڈک مزاج اور منکسر مزاج۔

رونے کا رجحان، خوف سے، دکھ یا خوشی سے۔

آسانی سے ہنسے۔

چپ رہنے کا رجحان۔

دبا ہوا خوف۔

گھٹن کا خوف۔

اندھیرے کا خوف، موت، بد روحوں اور بلندی کا۔

صنف مخالف کا خوف۔

متعین خیالات۔

وہمی۔ غیر اختیاری رویہ۔

ہمدردی پسند کرے۔

مشکوک۔

نظر انداز کیے جانے پر غصہ میں آجائے۔

حاسد۔

مذہبی مزاج کا، اپنے آپکو گناہوں سے آلود سمجھے۔

اندھیرے اور بد روحوں کا خوف۔

ہسٹریائی ڈپریشن۔

احساس ندامت۔

کمی بیشی:

گھٹن والے موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے تکلیف میں اضافہ۔

اٹھ کر چلنے پھرنے سے افاقہ، لیکن جب بیمار ہو تو اپنے آپکو بستر میں پوری طرح لپٹ کر رکھنے سے بہتر محسوس کرے

اچھی طرح رونے کے بعد افاقہ۔

کھلی ہوا میں افاقہ۔

ہمدردی سے اور تسلی سے افاقہ۔

چلنے پھرنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

چکنائی ناپسند کرے۔

مرغن خوراک ناپسند کرے۔

جسمانی رجحان:

لڑکیوں جیسا نظر آئے، باوجود زیادہ عمر کے۔

خوبصورت بال۔

نیلی آنکھیں۔

وزن بڑھنے کا رجحان۔

بیماری کا رجحان:

گوہانجنی۔

نزلہ زکام کی شکایت۔

پھولی ہوئی رگیں۔

غیر ارادی پیشاب نکلنا۔

آنتوں میں تحریک۔

جلد کے مسائل۔

جذباتی رجحان:

دبا ہوا خوف۔

گھٹن کا خوف۔

اندھیرے، موت، بدروحوں بلندی اور صنف مخالف کا خوف۔

متعین خیالات۔

وہمی، غیر اختیاری رویہ۔

ہسٹریائی پریشانی۔

غم کا ردعمل۔

حسد۔

احساس ندامت۔

بھوک کی زیادتی۔

حیض شروع ہونے سے پہلے کے مسائل۔

بستر کا گیلا کرنا۔

انگوٹھا چوسنا۔

شدید صدمہ۔

رٹانیہ

Ratanhia

شدید تنگی۔

مقعد میں جلن والے درد۔

لوچ جانے والے درد۔

شرمناک خواب۔

روڈو ڈنڈران

جوڑوں کا بہترین علاج۔

ہمیشہ ایک طوفان سے پہلے شدت۔

گردن اور پیٹھ میں پھاڑنے والے درد۔

دماغی علامات:

طوفان سے خوف۔

گرج سے خوف۔

عام طور پر کمزور حافظہ۔

بھول جانے والا۔

غصہ کے ساتھ پریشانی۔

کمی بیشی:

طوفان سے پہلے تکلیف میں اضافہ۔

تمام علامات شدید موسم میں ظاہر ہوں۔

طوفان گزر جانے کے بعد افاقہ۔

گرمی سے افاقہ۔

کھانے سے افاقہ۔

حرکت کرنے سے فوراً افاقہ۔

پسند و ناپسند۔

کوئی مخصوص نہیں۔

جسمانی علامات۔

کوئی مخصوص نہیں۔

بیماری کا رجحان؛

سر درد، آنکھوں میں درد۔

دانتوں میں درد۔

سینے میں چبھنے والے درد یہ تمام درد طوفان سے پہلے شدید ہو جائیں۔

جوڑوں کا درد جو طوفان پہلے شدید ہو جائے۔

چہرے اور دانتوں میں اعصابی درد۔

جذباتی رجحان:

گرج و چمک سے خوف۔

غصہ کے ساتھ پریشانی۔

رس ٹوکسی کوڈنڈرن

اعصاب اور جلد کا بہترین علاج۔

پھاڑنے والے درد۔

زیادہ تر دائیں طرف کے مسائل۔

پسینہ کے دوران بھیگ جانے یا ٹھنڈ لگ جانے کے بد اثرات۔

ایسی ہی کس واقعہ کے اثرات سالوں رہ سکتے ہیں۔

بے چینی جس کی وجہ سے بار بار جگہ تبدیل کرنا پڑے۔

حرکت شروع کرتے وقت تکلیف میں اضافہ لیکن حرکت جاری رکھنے سے افاقہ۔

حرکت شروع کرنے سے سختی لیکن حرکت جاری رکھنے سے افاقہ۔

دماغی علامات:

افسردہ۔

رات کو پریشانی۔

خودکشی کے بارے میں سوچ۔

زہر دیے جانے کے بارے میں مستقل خوف۔

نفرت۔

کمی بیشی؛

سونے کے دوران تکلیف میں اضافہ۔

سرد اور تر موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

بارش کے بعد تکلیف۔

رات کو تکلیف۔

پیٹھ کے بل لیٹنے سے تکلیف۔

دائیں سائیڈ پر لیٹنے سے تکلیف۔

گرمی سے افاقہ۔

چلنے سے افاقہ۔

پوزیشن تبدیل کرنے سے افاقہ۔

سہلانے سے افاقہ۔

پھیلانے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند:

دودھ پسند کرے۔

ہمیشہ پیاسا۔

جسمانی علامات:

زبان کی نوک خشکی سرخ۔

بیماری کا رجحان۔

سرد ہوا کے جھونکے سے یا ٹھنڈک لگ جانے سے

سردرد۔

تر ہونے پر آنکھیں سوج جائیں۔

جوڑوں کے درد میں حرکت سے اضافہ۔

پیٹھ کا درد اور کمر درد۔

موچ اور کھنچاؤ۔

درد ریگن۔

جلد کے آبلوں کا مسئلہ۔

ٹھنڈے زخم۔

دائیں جانب چھکتے۔

جذباتی رجحان۔

زہر دیے جانے کا خوف۔

نفرت۔

سابا ڈیلا

شدید ٹھنڈک۔

دماغی علامات

بزدل۔

عام سابازاری جسم۔

اس بات پر قائل کہ وہ بیمار ہے۔

کمی بیشی

ٹھنڈے مشروبات سے تکلیف میں اضافہ۔

پورے چاند میں تکلیف میں اضافہ۔

گرم خوراک سے افاقہ۔

پسند و ناپسند۔

مٹھائیاں پسند کرے۔

گرم خوراک اور مشروبات پسند کرے۔

جسمانی خصوصیات

سرخ آنکھوں کے پپوٹے۔

خشک جلد۔

کپکپی گھبراہٹ۔

بیماری کا رجحان۔

باربار زکام کا حملہ۔

معدے کا درد۔

کاہی بخار۔ اور ناک کا ورم۔

بائیں طرف کا خراب تراش۔

جذباتی علامات۔

جسم کی بناوٹ میں تبدیلی۔

بھوک کی زیادتی۔

سیپیا

عام طور پر ایک نسوانی دوا ہے۔

نیچے کھینچنے کا احساس جیسے رحم گرنے والا ہے اپنی ٹانگیں کراس رکھے تاکہ اس احساس سے نجات پائے۔

بہت زیادہ پریشان لیکن کام کرنے سے بہتر۔

کلاسیکل ڈانس کرے۔

شدید ٹھنڈک کا احساس اس کے باوجود گرمی کی لہریں۔

جلنے والے اور چبھن دار درد۔

دماغی علامات۔

آہستگی۔

کسی سے محبت کرنے میں عدم دلچسپی۔

سستی کے ساتھ پریشانی۔

تھکاوٹ اور کمزوری۔

محبت کرنے والوں سے تنگی۔

چڑچڑا اور جلد غصہ میں آنے والا۔

رونے والا۔

محسوس کرے کہ وہ حالات کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

دنیا سے دور چلا جانا چاہے۔

خوب چیخنا چاہے۔

ہمدردی اور ڈھارس ناپسند کرتا ہے۔

ساتھ ناپسند کرے لیکن تنہا رہنا پسند نہ کرے ہجوم سے اجتناب۔

لوگوں پر غصہ، جو انکے معاملات میں مداخلت کریں یا ہنگامہ مچائیں۔ بیماری کا خوف اور بیماری کے بارے میں متعین خیالات۔

کمی بیشی۔

تمباکو سے تکلیف میں اضافہ۔

طوفان سے پہلے تکلیف۔

بیٹھنے والا کام کرنے سے تکلیف۔

کھانے سے افاقہ۔

کام کرنے سے افاقہ خاص طور پر ڈانس کرنے سے۔

سونے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند۔

گوشت ناپسند کرے۔

دودھ ناپسند کرے۔

چکنائی ناپسند کرے۔

سرکہ پسند کرے۔

مسالحہ جات پسند کرے۔

جسمانی علامات۔

دبلا جسم۔

زرد، ناک پر کاٹھی کا زرد نشان۔ یا تتلی کا نشان۔ ناک اور رخساروں پر گلابی رنگت۔

نچلا ہونٹ پھٹا ہوا۔

گہرے براؤن بالوں والی عورت ہوسکتی ہے۔

بیماری کا رجحان۔

درد شقیقہ اور سر درد۔ سونے سے افاقہ۔

حیض کے مسائل۔

قبض، مقعد میں گیند کا احساس۔

بوامیری مسے۔

جذباتی علامات۔

بیماری کے بارے میں متعین خیالات۔

عدم دلچسپی۔

سستی کاہلی کے ساتھ پریشانی۔

غم کا ردعمل۔

چڑچڑا پن۔

پریشانی اور عدم دلچسپی ناکام محبت کے بعد۔

مستقل تھکاوٹ کا احساس۔

حیض شروع ہونے سے پہلے کی تکالیف۔

موقوفی حیض کے مسائل اور اس کے بعد کی پریشانی۔

سلیشیا

زخم آہستہ بھریں۔

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

بدبودار پسینہ پاؤں اور سر میں۔

نظام تنفس کا انفیکشن اور نزلہ زکام کا رجحان۔

جلانے والے کاٹنے والے دکن دار اور چبھن دار درد۔

دماغی علامات۔

ناکامی کا خوف۔

اعتماد کی کمی۔

بزدلی۔

مقررہ وقت اور واقعات کے بارے میں پیشگی پریشانی،

بات چیت کرنے کے بعد تھکاوٹ کا احساس۔

بات چیت کرنا ناپسند کرے۔

سوئیوں کے بارے میں متعین خیالات ،ان کو اکٹھا کرنا اور گننا چاہے۔

بنیادی طور پر اس سے خوف کھائے۔

کمی بیشی۔

ہوا کے جھونکے میں تکلیف۔

گرم موسم میں افاقہ۔

لیٹنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند۔

ٹھنڈی خوراک پسند کرے۔

ہمیشہ پیاسا۔

گوشت ناپسند۔

دودھ ناپسند۔

جسمانی علامات۔

دبلا، پیلا، نازک۔چینی گڑیا کی طرح۔نمایاں ماتھا۔

چھوٹے چھوٹے ہاتھ اور پاؤں۔پسینے میں تر بتر۔ ناخنوں پر سفید نشان۔

بیماری کا رجحان

پھوڑے پھنسیاں اور سڑاؤ کا رجحان۔

ہڈی کا درد اور ہڈیوں کے مسائل۔

سر درد، جو اوڑھنے سے بہتر ہو۔

سینے کا انفیکشن جو آہستہ درست ہو۔ٹی بی کی تاریخ۔

قبض، جب پاخانہ تھوڑی مقدار میں نکلے اور واپس چلا جانے کا رجحان۔

جذباتی علامات

لوگوں کے سامنے آنے کا خوف۔

وقت سے پہلے ہی خوف چھوٹی چیزوں کے بارے اور گننے کے بارے میں متعین خیالات۔

سپائی جیلیا

گلابی جڑ کی دوا۔

خون کی کمی اور جوڑوں کے درد میں کمزوری کی دوا۔

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

چھونے سے حساس۔

دماغی علامات

تیز چیزوں سے خوف۔

کمی بیشی

چھونے سے تکلیف۔

حرکت سے تکلیف۔

شور سے تکلیف۔

دھونے سے تکلیف۔

دائیں طرف سر اونچا کر کے لیٹنے سے افاقہ۔

سانس اندر کھینچنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند۔

کوئی مخصوص نہیں۔

جسمانی علامات۔

زرد، کمزور نظر آئے۔

بیماری کا رجحان۔

آنکھوں کی دھند گلوکوما۔

چہرے کے عصابی درد۔

اختلاج قلب اور درد دل کی تکلیف دل کی دھڑکن کے ساتھ۔

دل کے مسائل کو گرم پانی پینے سے افاقہ۔

جذباتی رجحان۔

بے خوابی جس کے ساتھ شدید اختلاج قلب۔ یہ اتنا شدید ہو کہ ساتھ سویا ہوا ساتھی جاگ جائے۔

سٹیفیسگیریا

دبائے گئے غصہ سے اور توہین سے بیماری۔

چھونے سے حساس۔

کسی بھی اپریشن یا کٹ کے بعد بہترین دوائی ہے۔

دماغی علامات۔

شدید غصہ جس پر قابو پانے کی کوشش کرے۔

جارح۔

جنونی۔ ہمیشہ اس بیماری اور علامات کے بارے میں سوچے۔

بہت حساس۔

جلدی غصہ میں آئے۔

تنہائی پسند۔

جلد بُرا مان جائے۔

حسد۔

غرور۔

جنسی خیالات کی بھرمار۔

کمی بیشی۔

ٹھنڈک میں تکلیف۔

چھونے سے تکلیف۔

پسند و ناپسند۔

تمباکو پسند کرے۔

دودھ پسند کرے۔

جسمانی علامات۔

دھنسی ہوئی آنکھیں پپوٹوں پر خارش و چھلکے اگزیما کا مرض بھی ہوسکتا ہے، موٹے گمرغد کے ساتھ۔

بیماری کا رجحان۔

ایک اپریشن کے بعد استعمال کے لئے اچھی دوائی ہے جسم کے زخموں کو جلدی بھرنے میں مدد کرتی ہے جبکہ جسم کو چاقو یا قینچی سے کاٹا گیا ہو۔

جذباتی رجحان

ہیجان سے یا غصہ سے پیدا ہونے والے سر درد کے لئے مفید۔

گوہانجنی۔

غصہ کے بعد پیٹ درد۔

پروسٹیٹ کا بڑھ جانا۔

اگزیما۔

مقعد کے گرد سے۔

جلد کے مسائل جو غصہ کے بعد پیدا ہوں۔

جذباتی رجحان

حد سے زیادہ حساسیت۔

چڑچڑاپن اور غصہ

تنقید ناپسند کرے۔

شدید غصہ جس کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرے۔

حسد۔

غرور۔

ناکام محبت جس سے غصہ پیدا ہو، شدید ہیجانی دورہ یا بیماری (اگر غصہ دبایا جائے)۔

سٹرامونیم

(دھتورا)

درد نہ ہونا۔

بے تاثر ہونا۔

دماغی علامات۔

موڈ تیزی سے تبدیل ہو۔

جارح، شدت پسند ہو سکتا ہے۔

تنہائی ناپسند کرے۔

گانے، قسم کھانے اور ہنسنے کا رجحان۔

اندھیرے سے نفرت، روشنی جلائے رکھنا پسند کرے۔

پانی کو دیکھنا یا چمکیلی سطح ناپسند کرے۔

کمی بیشی

اندھیرے میں اضافہ۔

چمک دار کو، ٹمٹمانے اور جھلملانے والی چیزیں کو دیکھنا ناپسند کرے۔

پسند ناپسند

تمام کھانے بے مزہ گھاس کی طرح محسوس ہوں۔

بیماری کا رجحان

تمام جذباتی علامات۔

جذباتی رجحان

جانوروں کا خوف۔

اندھیرے کا خوف۔

مزاج بدلتا رہے۔

حسد۔

شدید غصہ۔

(سلفر) گندھک

SULPHUR

جلن اور خارش۔

متاثرہ حصے سرخ ہو جائیں۔

گندی بو۔

غلاظت کسی نہ کسی پہلو سے وہ گندہ نظر آئے گا مثلاً اس نے اگر بہترین سوٹ پہنا ہو تو جوتے پالش نہیں ہوں گے۔ اس کی ترجیحات میں صفائی زیادہ اہم نہیں ہوتی۔ وقفے سے تکالیف بڑھنے کے بعد علامات دوبارہ بیماری کے دوران آئیں۔

جلد کی شکایات کے ساتھ ادل بدل کر اندرونی مسائل،

کھڑا ہونے میں بیٹھنے میں یا ساکن پڑے رہنے پر قائل نہ ہو۔

آگے کو جھکنا پڑے پاؤں تبدیل کرنا پڑیں وغیرہ مجموعی طور پر گری کا

رجحان۔

چلبلا پن۔

دماغی علامات

فلسفیانہ مزاج۔

خودغرض اور خود پسند۔

بحث کرنے والے اور جارحیت پسند۔

بو سے حساس، حالانکہ ان کا پسینہ بدبودار ہو سکتا ہے۔ جس سے وہ خود غافل ہوتا ہے۔

نہانا دھوئے جانا نہایت ناپسند کریں تیرنے کے شوقین ہو سکتے ہیں۔

گھٹن کا خوف۔

بلندی اور بدروحوں سے خوف۔

جسم کے بارے میں متعین خیالات۔

سستی کے ساتھ پریشانی۔

آمرانہ طرز حکومت سے ناانصافی سے نفرت۔

کمی بیشی

دھونے یا نہانے سے تکلیف میں اضافہ۔

بستر کی گرمی سے اضافہ۔

دن گیارہ بجے تکلیف میں اضافہ اس وقت معدہ میں ڈوبنے کا احساس۔

ساکن کھڑے رہنے یا بیٹھنے سے تکلیف۔

کھلی ہوا میں افاقہ۔

پسند و ناپسند

ہمیشہ پیاس محسوس کرے۔

ہمیشہ بھوک محسوس کرے۔

چکنائی پسند کرے۔

مٹھائیاں پسند کرے۔

کافی اور دوسرے محرک پسند کرے۔

شراب پسند کرے۔

جسمانی علامات

سرخ ہونٹ

گندی وضع قطع۔

دبلا پتلا، لاغر میلا کچیلا فلاسفر۔

☆ بعض اوقات گول نظر آتا ہے۔

کم از کم پہناوے میں سے ایک چیز چھوڑ دے۔ یہ وضع قطع کا ایک پہلو نظرانداز کردے۔

بیماری کا رجحان

آنکھوں کی دھند (کالا موتیا)

زکام کے مسائل۔

ہر قسم کے جلد کے مسائل۔

جلن والے درد۔

پاؤں میں جلن۔

صبح کے وقت کے پیچش جس کی بنا پر بستر سے باہر جانا پڑے۔

قبض۔

بواسیری مسے۔ سرخ۔ جلن دار اور خارش والے۔

کمر درد۔ صبح اٹھتے وقت یا مڑتے وقت۔

شراب خوری۔

جوڑوں کا درد۔

جذباتی رجحان

گھٹن کا خوف۔

بلندی اور بدروحوں کا خوف۔

جسم کے بارے میں متعین خیالات۔

کاہل اور پریشان۔

بے عدلی اور آمریت سے نفرت۔

نیند کی کمی۔

بھوک کی زیادتی۔

موقوفی حیض بند کے پر اور اس کے بعد کے مسائل۔

شراب پر انحصار۔

ناک کی خارش۔

انگوٹھا چوسنا۔

تمباکو کی عادت۔

سیمفائٹم

SYMPHYTUM

(ہڈی جوڑ بوٹی)

ٹوٹی ہڈیوں کا نہ جڑنا۔

بوڑھا ہونے پر خراش ورگڑ۔

زخم جن کا علاج نہ کیا جائے۔

آخری عمر میں آنکھ کا کالا موتیا۔

جلد کی ٹوٹ پھوٹ

ہڈیوں کی جھلی کا زخم۔

تکونی ہڈی کا ورم۔

ٹیباکم TABACUM

(تمباکو)

سر چکرانا۔

زرد رنگت۔

متلی۔

سمندری متلی۔

سفر سے بیماری۔

پیٹ ننگا کرنے سے افاقہ۔

دل شکستہ۔

اکثر چکر آئیں کھلی آنکھیں رکھنے سے میں تکلیف میں اضافہ (ایسا کبھی کبھار ہو کیونکہ آنکھیں کھلی رکھنے سے افاقہ ہوسکتا ہے)۔

ٹرنیٹولا ہسپانیہ

TARENTULA HISPANIA

(ہسپانوی مکڑی)

سکیڑے جانے کا احساس۔

دماغی علامات

بے چینی۔

جلدی موڈ تبدیل ہو جاتا ہے۔

متعین خیالات اور تخریبی جذبات۔

میوزک سے حساس۔

جنس کی شدید خواہش۔

کمی بیشی

حرکت سے تکلیف۔

آواز سے تکلیف۔

دوسروں کو دکھ میں دیکھ کر تکلیف۔

کھلی ہوا میں افاقہ۔

پسند و ناپسند

کوئی خاص نہیں۔

جسمانی علامات

کوئی خاص نہیں۔

بیماری کا رجحان

سر چکرائے۔

ٹانگوں کی کمزوری۔

سکڑنے والے درد۔

جذباتی رجحان۔

متعین خیالات اور تخریبی یا تباہ کن رویہ۔

تھوجا THUJA

(مور پنکھ)

مسوں کی بہترین دوائی۔

شدید ٹھنڈک کا احساس۔

پسینہ سے میٹھی مہک۔ پسینہ عام طور پر کھلے ہوئے حصوں پر نمودار ہو۔

دماغی علامات

پریشانی۔

جلدی رونا شروع کردے۔

لکھنے اور پڑھنے میں غلطیاں کرے۔

پرانے خیالات کو اپنے ذہن میں متعین رکھ سکتا مثلاً جسم سخت ہے کانچ کی طرح سخت۔ پیٹ کے اندر کوئی زندہ چیز موجود ہے وغیرہ۔

اجنبیوں کا خوف۔

کمی بیشی

بستری کی گرمی سے تکلیف۔

رات کو تکلیف۔

ٹھنڈک سے تکلیف۔

پسند و ناپسند

آلو ناپسند کرے۔

گوشت ناپسند کرے۔

چکنائی ناپسند کرے۔

چائے پسند کرتا ہے لیکن زیادہ چائے پی کر بیمار بھی ہو سکتا ہے۔

جسمانی علامات

مسوں کے پیدا ہونے کا رجحان اور مسوں جیسی افزائش۔

بیماری کا رجحان

سر درد ایسا محسوس ہو جیسے کوئی کیل کھوپڑی میں ٹھونکی جا رہی ہے۔

گوہانجنی

ناک کے غدود بڑھنا۔

بواسیری مسے۔

ناخنوں کا مسئلہ۔

ہر جگہ مسوں کے موسوں جیسی نشوونما پیدا ہونے کا رجحان۔

جذباتی رجحان

اجنبیوں سے خوف۔

عجیب قسم کے متعین خیالات۔

بھوک کا خاتمہ۔

بھوک کی کمی جس کے ساتھ جسم کے بارے میں عجیب خیالات۔

پھڑکن اور کھنچاؤ۔

ارٹیکا یورینس

URTICA URENS

(چھبنے والی بوٹی)

جلن والے اور ڈنگ لگنے والے درد۔

آبلوں کے سے ابھار۔

دماغی علامات

کوئی خاص نہیں۔

کمی بیشی

پانی سے تکلیف میں اضافہ۔

چھونے سے تکلیف۔

رگڑنے سے تکلیف۔

سہلانے سے افاقہ۔

لیٹنے سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

کوئی خاص نہیں۔

بیماری کا رجحان

چھپاکی، آبلوں کا دائرہ ابھری شکل میں نکلنے کے ساتھ شدید خارش۔ بتی اچھلنے کی طرح۔

علامات

جوڑوں اور کے درد کے ساتھ چھپاکی بدل بدل کر آئیں۔

ویلرین

(ویلرینیا)

ہسٹریائی تشنج

دماغی علامات

تبدیلی کا رجحان۔

گھٹن کا خوف۔

ہسٹریائی دورے۔

ہسٹریائی۔ پریشانی۔

جنونی۔

ضرورت سے زیادہ حساسیت

کمی بیشی

سونے سے زیادتی۔

ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھنا۔

جسمانی علامات

کوئی خاص نہیں۔

بیماری کا رجحان

ہسٹریائی دورے۔

ٹھنڈی ہوا سے کان میں تکلیف۔

پیٹ میں مروڑ۔

ٹانگوں میں جھٹکے لگنا۔

جذباتی رجحان

گھٹن کا خوف۔

ہسٹریائی تشنج۔

چڑچڑاپن۔ جنونی۔

پسند ناپسند

متلی ہوتو کھانا پسند کرے۔

بیماری کا رجحان۔

متلی ہوتو کھانا پسند کرے۔

ویراٹرم البم

Veratrum ALBUM

(کنگی سفید)

ٹھنڈک کا احساس۔

نیلا پن۔

غشی کا دورہ۔

ماتھے پر سرد پسینہ۔

دماغی علامات

کاہلی سستی کے ساتھ پریشانی۔

غنودگی۔

عدم توجہی اور ناراضگی۔

☆ شدید پریشان۔مرجھایا ہوا جب تحریک اور خواہش ہو

چیزوں کو پھاڑے اور کاٹ کر رکھ دے۔

احساس ندامت۔

کمی بیشی

نم موسم میں تکلیف میں اضافہ۔

رات کو تکلیف میں اضافہ۔

چلنے سے تکلیف میں اضافہ۔

گرمی سے افاقہ۔

پسند و ناپسند

ٹھنڈا پانی پسند کرے۔

فروٹ کھانے کی شدید خواہش۔

نمک پسند کرے۔

جسمانی علامات

دھنسی ہوئی آنکھیں اور اوپر کی جانب اٹھی ہوئی ناک

بیماری کا رجحان

بہت زیادہ متلی۔

قبض۔

پرانی کھانسی۔

دھڑکن دل۔

جذباتی رجحان

چیزوں کو پھاڑنے اور کاٹنے کی شدید خواہش کا پایا جانا۔

کاہلی کے ساتھ پریشانی۔

احساس ندامت۔

زنکم میٹلیکم

ZINCUM METALECUM

(جست)

آوازوں اور باتوں سے حساس۔

ٹانگیں بے چین۔

ٹھنڈک

تشنجی درد۔

حرارت عزیزی کی کمی۔

پھڑکنے کا رجحان۔

خون کی کمی۔

دماغی علامات